1

ڈائرکٹوریٹ آف ڈِسٹنس ایجوکیشن

یونیورسٹی آف جموں

سیلف لرنگ میٹیریل

کلاس: بی،اے سمسٹر:اول

مضمون: عربی یونٹ:-ا۔۵

کورس نمبر: AR-101 ٹائیٹل:Arabic Text & Grammar

کورس کوارڈینیٹر: ڈاکٹر راج بیر سنگھ سوڈی

ایڈیٹر/مرتب: ڈاکٹر عنایت اللہ وانی ندوی

جملہ حقوق محفوظ ہیں۔اس کتاب کا کوئی بھی حصہ کسی بھی شکل میں جموں یونیورسٹی کی تحریری اجازت کے بغیر شائع نہ کیا جائے۔

تفصیلات کتاب:

سیلف لرنگ میٹیریل

برائے: بی، اے (عربی)

سمسٹر اول (Sem. 1st)

کورس نمبر: AR-101

ٹائیٹل: Arabic Text & Grammar

کورس کوارڈینیٹر: ڈاکٹر راج بیر سنگھ سوڈی

ایڈیٹر/مرتب: ڈاکٹر عنایت اللہ وانی ندوی

Contents فہرست

Page NO.	Contents	فہرست
4	Syllabus	سلیبس
6	Unit -I	پہلا یونٹ
94	Unit- II	دوسرا یونٹ
124	Unit-III	تیسرا یونٹ
138	Unit- IV	چوتھا یونٹ
166	Unit V	پانچواں یونٹ

Syllabus for Under-Graduate Course (Arabic)

Under Non CBCS

B. A. Semester - I

Course Code: AR-101

Course Title: Arabic Text& Grammar

Theory Exams:80 Internal Assessment: 20

Total Marks: 100 Duration of Exams: 3hrs

The paper will comprise of the following 5 Units:-

Unit - I : Text

Lesson no. 1 to 13 of the book

دروس اللغة العربية لغير الناطقين بها (الجزء الأول)

Unit- II : Text

قصص النبيين (الجز ء الأول)

Lesson no. 1 to 16 قصةا براهيم

Unit - III : Grammar

تعريف علم النحو والصرف

حروف الهجاء، الحروف الصحيح، حروف العلة

الحروف الشمسية والحروف القمرية

الاعراب والحركات الثلاثة

الكلمة وأقسامها (اسم وفعل وحرف)

حروف الجر (فى، من ، ا لى، على، عن، ب، ل)

المعرفة والنكرة

أسماء الاشارة (القريب والبعيد)

الضمائر

أسماء الموصولة

Grammar Unit - IV

تصريف الفعل الماضى (المعروف، المثبت والمنفى)

تصريف الفعل المضارع (المعروف، المثبت والمنفى)

تصريف فعل الأمر

تصريف فعل النهى

Unit - V

Al - Quran (from Surah Al-Feel to Surah Al-Naas)

سورة الفاتحة، سورة الفيل الى سور الناس

أسباب النزول

الترجمة

التفسير الوجيز

....

الوحدة الأولىٰ

Unit- 1

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(۱) پہلا سبق

هذا

ہر زبان کی طرح عربی زبان میں بھی اشارہ کرنے کے لئے کچھ الفاظ استعمال ہوتے ہیں، واحد مذکر کے لئے عربی میں ہذا استعمال کیا جاتا ہے، اس سبق میں ''هـــــــذا'' (اسمِ اشارہ مذکر قریب) کا استعمال مختلف مثالوں کے ذریعہ سمجھایا گیا ہے۔ مندرجہ ذیل تمام الفاظ مذکر ہیں اس لئے ہر ایک کے ساتھ ' هذا کا استعمال کیا گیا ہے، مندرجہ ذیل جملوں پر غور کریں:

هذا بيت	یہ گھر ہے۔	هذا مكتب	یہ میز ہے۔
هذا مسجد	یہ مسجد ہے۔	هذا كتاب	یہ کتاب ہے۔
هذا باب	یہ دروازہ ہے۔	هذا كرسي	یہ کرسی ہے۔
هذا قلم	یہ قلم ہے۔	هذا سرير	یہ چارپائی ہے۔
هذا مفتاح	یہ چابی ہے۔		

ما هذا؟ یہ کیا ہے؟

''ما'' کا استعمال کئی معانی کے لئے کیا جاتا ہے، ما کی ایک قسم استفہامیہ (یعنی: سوالیہ) ہے اور اس سے کسی غیر عاقل چیز کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے۔ کیا کے لئے عربی میں ما کا استعمال ہوتا ہے اور اس کا استعمال جملہ کے شروع میں ہوتا ہے، مندرجہ ذیل جملوں پر غور کریں:

ما هذا؟	یہ کیا ہے؟	هذا بيت	یہ گھر ہے۔
هل هذا بيت؟	کیا یہ گھر ہے؟	نعم، هذا بيت	ہاں، یہ گھر ہے۔
ما هذا؟	یہ کیا ہے؟	هذا قميص	یہ قمیص ہے۔
هل هذا سرير؟	کیا یہ چارپائی ہے؟	لا، هذا كرسي	نہیں، یہ کرسی ہے۔

هل هذا مفتاح؟ کیا یہ چابی ہے؟ لا، هذا قلم نہیں، یہ قلم ہے۔
ما هذا؟ یہ کیا ہے؟ هذا نجم یہ تارہ ہے۔

تمرین: مشق (۱)

ماہذا؟ یہ کیا ہے؟ ہذا مفتاح۔ یہ چابی ہے۔
ماہذا؟ ہذا قلم. یہ قلم ہے۔
ماہذا؟ ہذا باب۔ یہ دروازہ ہے۔
ماہذا؟ ہذا بیت. یہ گھر ہے۔
ماہذا؟ ہذا کرسی .یہ کرسی ہے۔
ماہذا؟ ہذا کتاب .یہ کتاب ہے۔

....

تمرین: مشق (۲)

هذا بيت؟ کیا یہ گھر ہے؟ لا؛ هذا مسجد. نہیں یہ مسجد ہے۔
هذا مفتاح؟ کیا یہ چابی ہے؟ لا؛ هذا قلم . نہیں یہ قلم ہے۔
هذا قميص؟ کیا یہ قمیص ہے؟ نعم؛ هذا قميص . ہاں یہ قمیص ہے۔
هذا نجم؟ کیا یہ تارہ ہے؟ نعم؛ هذا نجم. ہاں یہ تارہ ہے۔

تمرین: مشق (۳)

اقرأ و اكتب (پڑھو اور لکھو):

هذا مكتب. یہ میز ہے۔ ما هذا؟ ہذا کرسی. یہ کیا ہے؟ یہ کرسی ہے۔
هذا مسجد. یہ مسجد ہے۔ أهذا بيت؟ کیا یہ گھر ہے؟
هذا قلم . یہ قلم ہے۔ لا، هذا مسجد . نہیں، یہ مسجد ہے۔

هذا سرير . یہ چارپائی ہے۔ ما هذا؟ هذا مفتاح . یہ کیا ہے؟ یہ چابی ہے۔

من هذا؟ یہ کون ہے؟

''من'' کا استعمال بھی کئی معانی کے لئے ہوتا ہے،'من' کی ایک قسم استفہامیہ (سوالیہ) ہے اوراس سے عاقل شخص کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے۔کون کے لئے عربی میں'من' کا استعمال کیا جاتا ہے اوراس کا استعمال جملہ کے شروع میں ہوتا ہے۔،مندرجہ ذیل جملوں پرغورکریں:

من هذا؟ یہ کون ہے؟ هذا حمار . یہ گدھا ہے۔

هذا طبيب . یہ ڈاکٹر ہے۔ هل هذا حمار؟ کیا یہ گدھا ہے؟

من هذا؟ هذا ولد . یہ کون ہے؟ یہ لڑکا ہے۔

لا، هذا حصان . نہیں، یہ گھوڑا ہے۔

من هذا؟ هذا طالب. یہ کون ہے؟ یہ طالب علم ہے۔

و ما هذا؟ اور یہ کیا ہے؟

من هذا؟ هل هذا ولد؟ یہ کون ہے؟ کیا یہ لڑکا ہے؟

هذا جمل. یہ اونٹ ہے۔

لا، هذا رجل. نہیں، یہ آدمی ہے۔

ما هذا؟ یہ کیا ہے؟

هذا ديك . یہ مرغا ہے۔

هذا مسجد . یہ مسجد ہے۔

من هذا؟ یہ کون ہے؟

هذا مدرس . یہ استاد ہے۔

هذا تاجر . یہ تاجر ہے۔

هل هذا قميص؟ کیا یہ قمیص ہے؟

لا، هذا منديل .   نہیں، یہ رومال ہے۔

هذا كلب .   یہ کتا ہے۔

هل هذا كلب؟   کیا یہ کتا ہے؟   لا، هذا قط . نہیں، یہ بلی ہے۔

تمارین (مشق)

اقرأ واکتب (پڑھو اور لکھو):

(1)ما هذا؟ هذا قلم.   (2)هذا كلب.

(3)من هذا؟ هذا طبيب.   (4)هذا جمل.

(5)أهذا كلب؟ لا، هذا قط.   (6)أهذا ديك؟ نعم.

(7)أهذا حصان؟ لا، هذا حمار.   (8)هذا منديل.

(9)أهذا ولد؟ نعم.   (10)من هذا؟ هذا رجل.

ان جملوں کا ترجمہ:

۱: یہ کیا ہے؟ یہ قلم ہے۔   ۲: یہ کتا ہے۔

۳: یہ کون ہے؟ یہ ڈاکٹر ہے۔   ۴: یہ اونٹ ہے۔

۵: کیا یہ کتا ہے؟ نہیں، یہ بلی ہے۔   ۶: کیا یہ مرغا ہے؟ ہاں۔

۷: کیا یہ گھوڑا ہے؟ نہیں یہ گدھا ہے۔   ۸: یہ رومال ہے۔

۹: کیا یہ لڑکا ہے: ہاں۔   ۱۰: یہ کون ہے؟ یہ آدمی ہے۔

....

(۲) دوسرا سبق

ذلِك

مذکر واحد بعید (دور) کے لئے اشارہ کرنے کے لئے "ذلك" کا استعمال کیا جاتا ہے، اس سبق میں اسم اشارہ بعید "ذلك" کی مشق کرائی گئی ہے۔

ما ذلك؟ وہ کیا ہے؟ ذلك نجم . وہ ستارہ ہے۔

هذا مسجد و ذلك بيت. یہ مسجد ہے اور وہ گھر ہے۔

هذا حصان و ذلك حمار. یہ گھوڑا ہے اور وہ گدھا ہے۔

أذلك كلب؟ کیا وہ کتا ہے؟ لا، ذلك قط . نہیں! وہ بلی ہے.

ما ذلك؟ وہ کیا ہے؟ ذلك سرير . وہ چارپائی ہے۔

من هذا و من ذلك؟ یہ کون ہے اور وہ کون ہے؟

هذا مدرس و ذلك امام. یہ استاد ہے اور وہ امام ہے۔

ماذلك؟ وہ کیا ہے؟ ذلك حجر . وہ پتھر ہے۔

هذا سكر و ذلك لبن. یہ شکر (کھانڈ) ہے اور وہ دودھ ہے۔

....

تمرینات (مشق)

اقرأ وا كتب (پڑھو اور لکھو):

(1)هذا سكر و ذلك لبن. (2)من ذلك؟ ذلك امام.

(3)أذلك قط؟ لا، ذلك كلب. (4)ما هذا؟ هذا حجر.

ان جملوں کا ترجمہ:

ا: یہ شکر (کھانڈ) ہے اور وہ دودھ ہے۔ ۲: وہ کون ہے؟ وہ امام ہے۔

۳: کیا وہ بلی ہے؟ نہیں! وہ کتا ہے۔ ۴: یہ کیا ہے؟ یہ پتھر ہے۔

نئے الفاظ:

اِمام / امام حجر / پتھر سکر / شکر لبن / دودھ

....

(۳) تیسرا سبق

معرفہ اور نکرہ

اس سبق میں اسم کی دو قسموں: اسم نکرہ اور اسم معرفہ کو سمجھایا گیا ہے، جو اسم عام ہو اس کو نکرہ کہیں گے، اور جو خاص ہو اس کو معرفہ کہتے ہیں، عربی میں نکرہ کو معرفہ بنانے کے لئے اس لفظ پر ''ال'' لگا دیا جاتا ہے۔ جیسے: بيت : البيت

مندرجہ ذیل اسموں میں جو الفاظ بغیر 'ال' کے ہیں وہ سب نکرہ ہیں۔ اور جو الفاظ 'ال' کے ساتھ ہیں وہ معرفہ ہیں۔

اسم نکرہ کا ترجمہ کرتے وقت کوئی، کچھ، یا ایک کا اضافہ کیا جاتا ہے، اور معرفہ کا ترجمہ کرتے وقت ان الفاظ کا اضافہ نہیں کیا جاتا ہے۔

اس سبق میں مزید مبتدا خبر (جملہ اسمیہ) کا تعارف کرایا گیا ہے۔ یہ جملہ کم از کم دو اسموں سے مرکب ہوتا ہے۔ پہلا اسم مبتدا کہلاتا ہے اور معرفہ ہوتا ہے دوسرا خبر کہلاتا ہے اور نکرہ ہوتا ہے۔ مندرجہ ذیل الفاظ اور جملوں پر غور کریں:

بيت : البيت	كتاب : الكتاب
قلم : القلم	جمل: الجمل
ایک گھر: خاص گھر	**ایک کتاب: خاص کتاب**
ایک قلم: خاص قلم	**ایک اونٹ: خاص اونٹ**

مبتدا اور خبر کے جملے:

القلم مكسور. الباب مفتوح. الولد جالس، والمدرس واقف.

ترجمہ: قلم ٹوٹا ہوا ہے۔ دروازہ کھلا ہوا ہے۔ لڑکا بیٹھا ہوا ہے اور استاد کھڑا ہوا ہے۔

(1) الكتاب جديد والقلم قديم. (2) الحمار صغير والحصان كبير.

(3) الكرسي مكسور . (4) المنديل وسخ.

(5) الماء مارد. (6) القمر جميل.

(7) البيت قريب والمسجد بعيد. (8) الحجر ثقيل والورق خفيف.

(9) اللبن حار. (10) القميص نظيف.

ترجمہ:

ا: کتاب نئی ہےاور قلم پرانا ہے۔	۲: گدھا چھوٹا ہےاور گھوڑا بڑا ہے۔
۲: کرسی ٹوٹی ہوئی ہے۔	۳: رومال گندا ہے۔
۴: پانی ٹھنڈا ہے۔	۵: چاند خوبصورت ہے۔
۶: گھر قریب ہےاور مسجد دور ہے۔	۷: پتھر بھاری ہےاور کاغذ ہلکا ہے۔
۸: دودھ گرم ہے۔	۹: قمیص صاف ہے۔

....

تمارین (مشق)

(ا) کلمات کے آخری حرف کی حرکت واضح کرتے ہوئے پڑھیں اور لکھیں:

نوٹ: بغیر'ال' والے اسمِ نکرہ پر تنوین (دو پیش، دوزبر اور دوزیر) اور 'ال' والے اسمِ معرفہ پر تنوین نہیں آتی ہے۔

مسجد /ایک مسجد	المسجد /مسجد
الماء /پانی	ماء / کچھ پانی
البیت/ گھر	باب /دروازہ
قلم /ایک قلم	القلم /قلم
الکلب / کتا	کلب/ایک کتا
قمیص /ایک قمیص	ولد /ایک لڑکا
الحجر /پتھر	الولد/لڑکا
حمار/ایک گدھا	الحمار / گدھا
الحصان/ گھوڑا	حصان /ایک گھوڑا.

(ا) اقرأوا کتب (پڑھو اور لکھو):

(1)المکتب مکسور. (2)المدرس جدید.

(3)القميص وسخ. (4)اللبن بارد.

(5)المسجد مفتوح. (6)الحجر كبير.

(7)اللبن بارد والماء حار. (8)الامام جالس والمدرس واقف.

(9)القمر بعيد. (10)المنديل نظيف.

ترجمہ:

ا:میزٹوٹی ہوئی ہے۔ ۲:استاد نیا ہے۔

۳:قمیص گندی ہے۔ ۴:دودھ ٹھنڈا ہے۔

۵:مسجد کھلی ہے۔ ۶:پتھر بڑا ہے۔

۷:دودھ ٹھنڈا ہے اور پانی گرم ہے۔ ۸:امام بیٹھا ہے اور استاد کھڑا ہے۔

۹:چاند دور ہے۔ ۱۰:رومال صاف ہے۔

(۲) خالی جگہیں مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے پُر کریں:

جمِيل. وسِخ. مفتوح . حار. ثقِيل.

(1) الحجر ثقيل (2) الباب مفتوح

(3) القمر جميل (4) الورق خفيف

(5) المنديل وسخ (6) اللبن حار

(۳) خالی جگہیں مندرجہ ذیل مناسب الفاظ کی مدد سے پُر کریں:

(1) القميص نظيف. (2) القلم مكسور.

(3) الما بارد. (4) المسجد قريب.

(5) البيت بعيد. (6) المدرس واقف.

(7) الطالب جالس. (8) الحجر كبير.

(9) الكتاب قديم . (10) القلم جديد.

الکلمات الجدیدة (نئے الفاظ):

القمر/چاند	جدید/نیا	قدیم/پرانا
وسخ/ گندا	نظیف /صاف ستھرا	حار/ گرم
بارد/ٹھنڈا	صغیر/چھوٹا	کبیر/بڑا
مفتوح/ کھلا ہوا	مکسور/ٹوٹا ہوا	ثقیل /بھاری
خفیف/ ہلکا	جمیل/خوبصوت	واقف / کھڑا
جالس /بیٹھا ہوا		

....

نجم: النجم	رجل: الرجل
دِيك: الديك	طالب: الطالب

(1)النجم بعيد. (2)الرجل واقف.

(3)السكر حلو. (4)الطالب مريض.

(5)الديك جميل. (6)الدفتر جديد.

(7)التاجر غنى. (8)الدكان مفتوح.

(9)الولد فقير. (10)التفاح لذيذ.

(11)الطبيب طويل والمريض قصير.

ترجمہ:

ایک ستارہ: ستارہ	ایک آدمی: آدمی
ایک مرغا: مرغا	ایک طالب علم: طالب علم

ا: ستارہ دور ہے۔ ۲: آدمی کھڑا ہے۔

۳:شکر میٹھی ہے۔ ۴: طالب علم بیمار ہے۔
۵: مرغا خوبصورت ہے۔ ۶: رجسٹر نیا ہے۔
۷: تاجر مالدار ہے۔ ۸: دکان کھلی ہے۔
۹:لڑکا غریب ہے۔ ۱۰: سیب مزے دار ہے۔
۱۱: ڈاکٹر لمبا ہے اور بیمار پست قد ہے۔

تمارین (مشق)

(۱) کلمات کے آخری حرف کی حرکت کا لحاظ رکھتے ہوئے پڑھیں اور لکھیں:

نوٹ: جب کسی اسم پر 'ال' داخل ہو تو اس پر تنوین نہیں آتی ہے۔

الباب۔ التاجر۔ النجم۔ القمر۔ الديك. الماء . السرير . البيت۔

المسجد. الرجل۔ السكر . الورق.

(۲) مناسب کلمات کی مدد سے خالی جگہ پر کریں:

(1)التاجر غنی. (2)السکر حلو.

(3)الطالب مريض. (4)التفاح لذيذ.

(5)الطبيب طويل. 6)المريض قصير.

(۳) 'ب' والے کالم سے مناسب لفظ الف والے کالم کے ساتھ جوڑیں:

(ا)	(ب)
الطالب	لذيذ
الدكان	مكسور
التفاح	ثقيل
الماء	مفتوح
الحجر	مريض

القلم	حار

جواب: (ا) (ب)

الطالب	مريض
الدكان	مفتوح
التفاح	لذيذ
الماء	حار
الحجر	ثقيل
القلم	مكسور

الكلمات الجديد: (**نئے الفاظ**)

حلو /میٹھا	***مریض /بیمار***	***الدکان/دکان***
غنی /مالدار	***طویل /لمبا***	***فقیر /غریب***
قصیر /پست قد	***التفاح /سیب***	

....

الحروف القمرية والحروف الشمسية

حروفِ قمریہ اورحروفِ شمسیہ

عربی زبان کے وہ حروف تہجی جن کے شروع میں "ال "لگائیں اوران کو پڑھتے وقت "ل " کی آواز واضح ہوان کوحروف قمریہ کہتے ہیں جس طرح القمر پڑھتے وقت "ل " کو پڑھا جاتا ہے۔

عربی زبان کے وہ حروف تہجی جن کے شروع میں "ال "لگائیں اوران کو پڑھتے وقت "ل " کی آواز واضح نہ ہو، ان کوحروف شمسیہ کہتے ہیں جس طرح الشّمس کو پڑھتے وقت "ل "نہیں پڑھا جاتا ہے، بلکہ "ا " کو "ش "کے ساتھ براہ راست ملاکر پڑھا جاتا ہے .

القمر کی طرح پڑھے جانے والے حروف کوحروف قمریہ اورالشّمس کی طرح پڑھے جانے والے حروف کوشمسیہ کہا جاتا ہے۔

	الحروف القمرية		الحروف الشمسية
1	أ: الأب:والد	1	ت:التاجر:تاجر
2	ب:الباب:دروازہ	2	ث:الثوب:کپڑا
3	ج:الجنۃ:جنت	3	د:الدیک:مرغا
4	ح:الحمار:گدھا	4	ذ:الذہب:سونا
5	خ:الخبز :روٹی	5	ر:الرجل:آدمی
6	ع:العین:آنکھ	6	ز:الزہر:پھول
7	غ:الغداء:دوپہر کا کھانا	7	س:السمک:مچھلی
8	ف:الفم:منہ	8	ش:الشّمس:سورج
9	ق:القمر:چاند	9	ص:الصدر:سینہ
10	ک:الکلب:کتا	10	ض:الضیف:مہمان
11	م:الماء:پانی	11	ط:الطالب:طالب علم
12	و:الولد:لڑکا	12	ظ:الظہر :کمر

13	ہ:الھواء:ہوا	13	ل:اللحم: گوشت
14	ی:الید:ہاتھ	14	ن:النجم:ستارہ

تمرین

مندرجہ ذیل کلمات حروف شمسیہ اور حروف قمریہ کا لحاظ کرتے ہوئے پڑھیں:

الحروف القمرية:

البيت .المدرس الباب، الأخ، الوجه، القرآن، الكعبة، الاصبع، الفجر ، العشاء، المغرب، العصر

الحروف الشمسية:

الديك، الطالب، السكر، الدفتر، الرسول، الصديق، الصلاة، الرأس، الظفر، الظهر، الصابون

(۴) چوتھا سبق

(الف)

اس سبق میں یہ بات ذہن نشین کرانا مقصود ہے کہ ''فی'' (یعنی: میں، اندر) ''علی'' (یعنی: پر) وغیرہ اپنے بعد آنے والے اسم کو جر (زیر) دیتے ہیں اور ان کو حروفِ جارہ (یعنی: زیر دینے والے حروف) کہا جاتا ہے۔ یہ اسم پر داخل ہوتے ہیں اور اسم کو زیر دیتے ہیں، جیسے:

البیت : گھر	فی البیتِ: گھر میں
المسجد : مسجد	فی المسجدِ: مسجد میں
المکتب: میز	علی المکتبِ: میز پر
السریر: چارپائی، بیڈ	علی السریرِ: چارپائی پر

(ب)

مندرجہ ذیل مثالوں میں حرف جر کی مزید مثالوں کے علاوہ یہ بھی سمجھایا گیا ہے کہ سوال میں اسم ظاہر محمد /آمنة ہے اور جواب میں اس کے بجائے اسم ضمیر هو /هی استعمال کیا گیا ہے اور ''هو'' واحد مذکر غائب کے لئے اور'' هی'' واحد مؤنث غائب کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اسی طرح اس کا بھی خیال رہے کہ کسی بھی شخص کا نام پہلے سے ہی معرفہ ہوتا ہے اس پر 'ال' لگانے کی ضرورت نہیں ہوتی ہے:

أین محمد؟	هو فی الغرفِ.
وأین یاسر؟	هو فی الحمامِ.
وأین آمنة؟	هی فی المطبخِ.
أین الکتاب؟	هو علی المکتبِ.
وأین الساعة؟	هی علی السریرِ.

ترجمہ:

محمد کہاں ہے؟	وہ کمرے میں ہے۔

اور یاسر کہاں ہے؟ وہ غسل خانہ میں ہے۔

آمنہ کہاں ہے؟ وہ مطبخ میں ہے۔

کتاب کہاں ہے؟ وہ میز پر ہے۔

اور گھڑی کہاں ہے؟ وہ چارپائی پر ہے۔

تمارین(مشق)

(ا) أجب عن االأسئلة الآتية (مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیں):

(1)أين الكتاب؟ (2)أين محمد؟

(3)أين الساعة؟ (4)أين ياسر؟

(5)أين آمنة؟ (6)آمنة فی الغرفة؟

(7)ياسر فی المطبخ؟ (8)من فی الغرفة؟

(9)ومن فی الحمام؟ (10)ماذا على المكتب؟

(11)ماذا على السرير؟

جوابات:

(1)الكتاب على المكتب. (2)هو فی الحجرة.

(3) هی على السرير. (4)هو فی الحمام.

(5)هی فی المطبخ. (6)لآ،هی فی المطبخ.

(7) لآ، هو فی الحمام. (8)محمد فی الغرفة.

(9)ياسر فی الحمام. (10)الكتاب على المكتب

(11) الساعة على السرير.

(۲) کلمات کے آخری حرف کی حرکت (اعراب) کو ظاہر کرتے ہوئے پڑھیں اور لکھیں:

نوٹ: جس پر حرف جر آئے اس کو زیر اور جس پر حرف جر نہیں ہے اس کو پیش کے ساتھ پڑھیں اور لکھیں گے۔

المدرسة .فی المدرسةِ .فی البيتِ .البيت .الغرفة .الحمام .فی المطبخِ .المكتب .على المكتبِ .على

الكرسيِ .السرير .على الكتابِ .فى المسجدِ.

اقرأ و اكتب:

(1)الطالب فى الجامعة.　(2)الرجل فى المسجد.

(3)أين التاجر؟ هو فى الدكان.　(4)القلم على المكتب.

(5)أين زينب؟ هى فى الغرفة.　(6)أين الورق؟ هو على المكتب.

(7)أين المدرس؟ هو فى الفصل.　(8)أين ياسر؟ هو فى المرحاض.

(9)الشمس و القمر فى السماء.　(10)من فى الفصل؟

ترجمہ: پڑھواور لکھو:

ا: طالب علم یونیورسٹی میں ہے۔　۲: آدمی مسجد میں ہے۔

۳: تاجر کہاں ہے؟ وہ دکان میں ہے۔　۴:قلم میز پر ہے۔

۵: زینب کہاں ہے؟ وہ کمرے میں ہے۔　۶: کاغذ کہاں ہے؟ وہ میز پر ہے۔

۷:استاد کہاں ہے؟ وہ کلاس میں ہے۔　۸:یاسر کہاں ہے؟ وہ بیت الخلا میں ہے۔

۹:سورج اور چاند آسمان میں ہے۔　۱۰: کلاس میں کون ہے؟

(أ)

مندرجہ ذیل چارٹ میں یہ سمجھایا گیا ہے کہ بعض نام ایسے ہوتے ہیں جن کے اخیر میں تنوین آتی ہے اور بعض کے اخیر میں تنوین نہیں آتی ہے، مذکر ناموں کے آخر میں بعض میں تنوین آتی ہے اور بعض میں تنوین نہیں آتی ہے البتہ مؤنث ناموں کے آخر میں کسی بھی صورت میں تنوین نہیں آتی ہے، مندرجہ ذیل اسماء پر غور کریں:

محمد	آمنة
خالد	زينب
حامد	فاطمة
ياسر	مريم
عمار	عائشة

سعید	خديجة
علی	صفية
عباس	رقية

کلمات کے آخری حرف کی حرکت (اعراب) کوظاہر کرتے ہوئے پڑھیں اور لکھیں:

نوٹ: مذکر ناموں پر تنوین آتی ہے، اور مؤنث ناموں پر تنوین نہیں آتی ہے، جیسا کہ اوپر کے چارٹ میں واضح کیا گیا ہے:

حامد .زينب .آمنة .عمار .سعيد .فاطمة .مريم .علی .خالد .عباس .عائشة .محمد .صفية .خديجة.

(ب)

اس سبق میں مزید دو حرف جر " مِن "(سے) "الی "(تک) کا استعمال کیا گیا ہے، یہ دونوں بھی دیگر حروفِ جارہ کی طرح اپنے بعد آنے والے اسم کو جر (زیر) دیتے ہیں۔

البيت :	من البيتِ	المسجد :	الی المسجدِ
گھر:	گھر سے	مسجد:	مسجد تک

المدرس : مِن أين أنت؟ محمد : أنا مِن اليابانِ.

المدرس : ومِن أين عمار. محمد : هو من الصين.

المدرس : ومِن أين حامد؟ محمد : هو من الهندِ.

المدرس: أين عباس؟ محمد: خرج.

المدرس : أين ذهب؟ محمد : ذهب الی المدير.

المدرس: وأين ذهب علی؟ محمد: ذهب ألی المرحاض.

ترجمہ

استاد: آپ کہاں سے ہیں؟ محمد: میں جاپان سے ہوں۔

استاد: اور عمار کہاں سے ہے؟ محمد: وہ چین سے ہے۔

استاد: اور حامد کہاں سے ہے؟ محمد: وہ ہندوستان سے ہے۔

استاد:	عباس کہاں ہے؟	محمد:	وہ نکل گیا۔
استاد:	کہاں گیا؟	محمد:	پرنسپل کے پاس گیا۔
استاد:	اور علی کہاں گیا؟	محمد:	وہ بیت الخلا گیا۔

....

تمارین (مشق)

1. درج ذیل سولات کے جواب دیں:

(1)من أين أنت؟	ج: أنا من اليابان.
(2)أأنت من الفلبين؟	ج: لآ،أنا من اليابان.
(3)من مِن الصين؟	ج: عمار مِن الصين.
(4)من أين حامد؟	ج: حامد من الهند.
(5)أين ذهب عباس؟	ج: ذهب عباس الى المدير.
(6)أذهب على الى المدير؟	ج: لآ،ذهب على الى المرحاض.

2. کلمات کے آخری حرف کی حرکت واضح کرتے ہوئے پڑھیں اور لکھیں:

الغرفة .من الغرفةِ .من الحمامِ .المرحاض .الى المرحاضِ .اليابان .الفلبين .من الهندِ .الى الصينِ.

3. اقرأوا كتب (پڑھو اور لکھو):

(1)من أين فاطمة؟ هى من الهند.

(2)خرج المدرس من الفصل وذهب الى المدير.

(3)ذهب التاجر الى الدكان۔

(4)خرج حامد من الغرفة وذهب الى الحمام.

(5)من خرج من الفصل؟

(6)خرج الطالب من المدرسة وذهب الى السوق.

(7)خديجة من الصين و خالد من اليابان.

ترجمہ:

۱: فاطمہ کہاں سے ہے؟ وہ ہندوستان سے ہے۔

۲: استاد کلاس سے نکلا اور پرنسپل کے پاس گیا۔

۳: تاجر دکان تک گیا۔ ۴: حامد کمرے سے نکلا اور باتھ روم گیا۔

۵: کلاس سے کون نکلا؟ ۶: طالب علم مدرسہ سے نکلا اور بازار گیا۔

۷: خدیجہ چین کی رہنے والی ہے۔ اور خالد جاپان کا۔

4. **خالی جگہوں کو مناسب حرف جر سے پر کریں:** من .ا لی .فی. علی

(1)الکتاب علی المکتبِ. (2)الطالب فی الفصلِ.

(3)ذهب حامد الی الجامعةِ. (4)خرج المدیر من المدرسةِ.

(5)ذهب محمد من الصینِ الی الیابانِ.

نئے الفاظ:

المدرس /**اسکول**	الفصل / **کلاس**	الحمام / **غسل خانہ**
المرحاض /**بیت الخلا**	المطبخ / **مطبخ**	الغرفة / **کمرہ**
الجامعة /**یونیورسٹی**	السوق /**بازار**	الیابان /**جاپان**
الصین /**چین**	الهند /**ہندوستان**	الفلبین /**فلپائین**
المدیر /**پرنسپل**	ذهب / **گیا**	خرج /**نکلا**

....

"فی .علی .من .الی "

یہ حروف جر کہلاتے ہیں

(5) پانچواں سبق

اس سبق میں مضاف مضاف الیہ کا استعمال کیا گیا ہے، اس طرح کے جملے کو مرکب اضافی کہتے ہیں۔

مرکب اضافی: دو اسموں کے ایسے مرکب کو کہتے ہیں جس میں پہلے اسم کی نسبت دوسرے اسم کی طرف کی گئی ہو جیسے: کتـــاب سعِید، بیت خالِد۔

مرکب اضافی کے پہلے اسم کو (جس کی طرف دوسرے اسم کی نسبت کی جارہی ہو) مضاف، اور دوسرے اسم کو (جس کی طرف نسبت کی گئی ہو) مضاف الیہ کہتے ہیں۔

☆مضاف اور مضاف الیہ دونوں اسم ہوا کرتے ہیں۔

☆مضاف اسم نکرہ اور مضاف الیہ اکثر معرفہ ہوا کرتا ہے۔

☆مضاف الیہ پر "ال "اور" تنوین " نہیں آتی لیکن مضاف الیہ پر "ال "اور تنوین دونوں آتے ہیں۔

☆مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوا کرتا ہے۔

☆اگر مضاف تثنیہ یا جمع ہو تو اضافت کے وقت اس سے تثنیہ اور جمع کا نون گرا دیا جاتا ہے جیسے: مسلِمون اور الہِندِ میں اضافت کے وقت مسلِمو الهِندِ اور کِتابانِ اور خالِد سے کِتابا خالِد وغیرہ۔

☆اردو میں مضاف الیہ پہلے ہوتا ہے اور مضاف بعد میں لیکن عربی میں مضاف پہلے اور مضاف الیہ بعد میں ہوتا ہے جیسے: کِتاب خالِد (خالد کی کتاب)۔

☆اردو میں اضافت کا ترجمہ عام طور پر " کا، کے، کی " کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔

مرکب اضافی کی مذکورہ تفصیلات کو ذہن میں رکھتے ہوئے سبق کا مطالعہ کریں:

سعید : أكتاب محمد هذا يا ياسر؟

ياسر : لا، هذا كتاب حامد.

سعید : أين كتاب محمد؟

ياسر : هو على المكتبِ هنا.

سعید : أين دفتر عمار؟

یاسر : هو على مكتبِ المدرسِ.

سعید : قلم من هذا يا على؟

علی : هذا قلم المدرسِ.

سعید : أين حقيبة المدرسِ؟

علی : هی تحت المكتبِ.

ترجمہ:

سعید:	اے یاسر، کیا محمد کی کتاب یہ ہے؟	یاسر:	نہیں، یہ حامد کی کتاب ہے۔
سعید:	محمد کی کتاب کہاں ہے؟	یاسر:	وہ وہاں میز پر ہے۔
سعید:	عمار کا رجسٹر کہاں ہے؟	یاسر:	وہ استاد کی میز پر ہے۔
سعید:	اے علی! یہ کس کا قلم ہے؟	یاسر:	یہ استاد کا قلم ہے۔
سعید:	استاد کا بستہ کہاں ہے؟	علی:	وہ میز کے نیچے ہے۔

تمارین (مشق)

(۱) مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیں:

أين كتاب محمد؟ ج: كتاب محمد على المكتب.

أين كتاب عمار؟ ج: كتاب عمار على مكتب المدرس.

أين حقيبة المدرس؟ ج: حقيبة المدرس تحت المكتب.

(۲) پہلے کلمہ کی دوسرے کلمے کی طرف اضافت کریں:

جیسا کہ اوپر پڑھ چکے ہیں کہ اضافت کی ترکیب میں پہلے کلمے کو مضاف اور دوسرے کلمے کو مضاف الیہ کہتے ہیں۔
مضاف 'ال' سے خالی ہوتا ہے اور اس پر تنوین نہیں آتی ہے۔
مضاف الیہ پر ہمیشہ زیر آتی ہے۔ جیسا کہ مثال میں واضح کیا گیا ہے:

كتاب، محمد : كتاب محمد 		مكتب، المدرس: مكتب المدرسِ

قلم، حامد : قلم حامد 		مفتاح ، البيت : مفتاح البيتِ

بيت، عباس : بيت عباس 		دكان، التاجر : دكان التاجرِ

غرفة ، على : غرفة على 		بيت، المهندس : بيت المهندسِ

دفتر، سعيد : دفتر سعيد 		اسم ، الولد : اسم الولدِ

منديل، ياسر : منديل ياسر 		كتاب، الله : كتاب اللهِ

قميص، عمار: قميص عمار 		بيت، الطبيب : بيت الطبيبِ

سرير، خالد : سرير خالد 		مفتاح، السيارة : مفتاح السيارةِ

(۳) پڑھیں اور لکھیں اور کلمات کا اعراب بھی ظاہر کریں:

باب المدرسِ .حمار الرجلِ. بيت حامد .

سيارة المديرِ .منديل عمار . اسم الطالبِ.

بيت اللهِ . فی كتابِ اللهِ . من بيتِ المدرسِ . على مكتبِ المديرِ.

(4) پڑھیں اور ترجمہ کریں:

(1)أين بيت المدرس؟ هو بعيد. (2)القرآن كتاب الله.

(3)الكعبة بيت الله. (4)محمد صلى الله عليه وسلم رسول الله.

(5)خرج المدرس من غرف المدير (6).هذا بيت حامد وذلك بيت خالد.

(7)ابن عمار طالب وابن ياسر تاجر.

(8)بيت المدرس بعيد وبيت التاجر قريب.

(9)هذا مفتاح السيارة .أين مفتاح البيت؟

(10)من أنت يا ولد؟ أنا ابن عباس (11) .وابن من هو؟ هو ابن خالد.

(12)أين مسجد رسول الله صلى الله عليه وسلم؟ هو فی المدينة المنورة.

(13)بنت حامد فی المدرسة وبنت محمد فی الجامعة.

(14)اسم المدرس سعيد واسم المهندس خالد.

(15)عم الطالب غني (16) .باب المسجد مفتوح وباب المدرسة مغلق.

(17)خال حامد فقير (18) .سيارة عباس في الشارع.

(19)ابن من أنت؟ أنا ابن المدرس (20) .أين الكلب؟ هو تحت السيارة.

ترجمہ:

۱: استاد کا گھر کہاں ہے؟ وہ دور ہے۔ ۲: قرآن اللہ کی کتاب ہے۔

۳: کعبہ اللہ کا گھر ہے۔ ۴: محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

۵: استاد پرنسپل کے کمرے سے نکلا۔ ۶: یہ حامد کا گھر ہے اور وہ خالد کا گھر ہے۔

۷: عمار کا بیٹا طالب علم ہے اور یاسر کا بیٹا تاجر ہے۔

۸: استاد کا گھر دور ہے اور تاجر کا گھر نزدیک ہے۔

۹: یہ گاڑی کی چابی ہے۔ گھر کی چابی کہاں ہے؟

۱۰: اے لڑکے تم کون ہو؟ میں عباس کا بیٹا ہوں۔

۱۱: اور وہ کس کا بیٹا ہے؟ وہ خالد کا بیٹا ہے۔

۱۲: رسول اللہ ﷺ کی مسجد کہاں ہے؟ وہ مدینہ منورہ میں ہے۔

۱۳: حامد کی بیٹی مدرسہ میں ہے، اور محمد کی بیٹی یونیورسٹی میں ہے۔

۱۴: استاد کا نام سعید ہے۔ اور انجینئر کا نام خالد ہے۔

۱۵: طالب علم کا چچا مالدار ہے۔ ۱۶: مسجد کا دروازہ کھلا ہے اور اسکول کا دروازہ بند ہے۔

۱۷: حامد کا ماموں غریب ہے۔ ۱۸: عباس کی گاڑی سڑک پر ہے۔

۱۹: تم کس کے بیٹے ہو؟ میں استاد کا بیٹا ہوں۔ ۲۰: کتا کہاں ہے؟ وہ گاڑی کے نیچے ہے۔

(5) مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہ بھر کر جملہ مفیدہ بنائیں:

(1) ....البيت مغلق . (باب)

(2) أين ....السيارة . (مفتاح)

(3) محمد صلى الله عليه وسلم رسول ....(الله)

(4) ....الطبيب بعيد. (بيت)

(5) القرآن كتاب .... (الله)

(6) خديجة ....حامد. (بنت)

(7) أ نا ....المدرس. (ابن)

(8) ....الطالب مكسور. (قلم)

(9) باب ....مفتوح. (البيت)

(10) خرج المدرس من ....المدير . (غرفة)

(6) درج ذیل جملوں کو درست کریں:

غلط	درست
القلم الطالبِ	قلم الطالبِ
باب السيارةُ	باب السيارةِ
بنت حامدُ	بنت حامد
الرسول الله	رسول اللهِ
اِسم الولدَ	اِسم الولدِ

(7) ''یا'' حرف ندا ہے، یعنی ایسا حرف جس کے ذریعہ کسی شخص کو بلایا جائے، جس کو بلانا مقصود ہو اس سے پہلے 'یا' داخل کیا جاتا ہے جیسا کہ مندرجہ ذیل مثال میں ہے۔ جس اسم پر حرف ندا آئے اس پر تنوین نہیں آتی ہے اور مفرد ہونے کی حالت میں اس پر رفع (پیش) آتا ہے، اور ایسے لفظ کو منادی کہتے ہیں۔

محمد: يا محمد أستاذ : يا أستاذ

خالد : يا خالد ولد : يا ولد

درست اعراب کے ساتھ مندرجہ ذیل الفاظ کو پڑھیں:

يا علي. يا عباس . شيخ. يا شيخ. يا رجل. ياسر.

یا عمار.   دکتور .   یا دکتور

(8) مثال پڑھیں اور اسی کے مطابق بقیہ سوالات ترتیب دیں:

کتاب من هذا؟ قلم ....؟ قمیص.........

بیت ....؟ سریر............؟

(9) ''اِسم'' اور ''اِبن'' اسم ہیں، ان دونوں اور ان جیسے دوسرے اسموں کے شروع میں جو الف ہے اس کو ''ہمزہ وصل'' کہتے ہیں۔ جب یہ شروع جملے میں ہو تو یہ پڑھا جاتا ہے لیکن جب درمیان جملے میں آئے تو اس ہمزہ کو نہیں پڑھا جاتا ہے۔

مثلا:

اِسم : اسم الولد محمد واسم البنتِ زینب.

اِسم المدرسِ حامد .ما اسم المدیرِ؟

اِبن : ابن خالد فی المدرسِ وابن حامد فی الجامعِة.

اِبن المدرسِ فی الفصلِ، أین ابن المدیر؟

مندرجہ ذیل جملوں کو ہمزہ وصل کی رعایت کرتے ہوئے پڑھیں:

(1) اِبن محمد فی العراقِ وابن حامد فی الهندِ.

(2) خرج اِبن الطبیبِ من البیتِ. (3) ذهب اِبن التاجرِ الی السوقِ.

(4) اِسم المهندسِ فیصل واسم الطبیبِ مسعود.

(5) ما اسم الرجلِ؟ (6)اِبن من أنت؟ أنا ابن الوزیرِ.

نئے الفاظ:

الرسول:**رسول**	الکعبة:**کعبہ**	الاسم: **نام**	الابن:**بیٹا**	
العم:**چچا**	الخال:**ماموں**	الحقیبة:**بستہ، بیگ**	السیارة:**گاڑی**	
الشارع:**سڑک**	مغلق :**بند**	تحت:**نیچے**	هناك:**وہاں**	المهندس:**انجینئر**
		سیارة	المدرسِ	
		مضاف	**مضاف لیہ**	

(٦) چھٹا سبق

هذِه

اسمائے اشارہ میں واحد مذکر قریب (نزدیک) کے لئے "هذا" استعمال کیا جاتا ہے اور واحد مؤنث کے لئے "هذه" کا استعمال کیا جاتا ہے، اس سبق میں اسم اشارہ قریب برائے مؤنث کا استعمال کیا گیا ہے۔

علاوہ ازیں عربی زبان میں اسم مؤنث کے لئے کچھ خاص علامات ہیں جن الفاظ میں وہ علامات ہوں وہ مؤنث ہوں گے باقی سب مذکر ہوں گے۔

مؤنث کی علامات:

☆ **تائے تانیث "" جیسے**: امرأة، بقرة، عالمة، مفتوحة

☆ **الف مقصورہ "ى" جیسے**: سلمى، صغرى، حسنى.

☆ **الف ممدودہ "ا" جیسے**: أ سماء، حسناء، بيضاء، السماء.

☆ **عورتوں کے ساتھ مخصوص نام۔ اگرچہ ان میں ماؤنث کی مذکورہ علامت نہ ہو جیسے**: مريم، زينب.

☆ **وہ الفاظ جو مؤنث کے لئے ہی خاص ہوں جیسے**: االأم، الأخت، البنت.

☆ **ملکوں اور شہروں کے نام جیسے**: مصر، الهند، باكستان، دلهى.

☆ **جسم کے جفت اعضا جو جوڑوں کی شکل میں ہیں جیسے**: يد، رجل، عين.

ان کے علاوہ عربی زبان میں چند الفاظ ایسے ہیں جن میں اسم مؤنث کی مذکورہ علامات میں سے کوئی بھی علامت نہیں پائی جاتی ہے لیکن عرب لوگ ان کو مؤنث ہی استعمال کرتے ہیں، ان کو "مؤنث سماعی" کہا جاتا ہے اور ان میں سے کچھ الفاظ مندرجہ ذیل ہیں: أرض، أرنب، بئر، جحيم، جهنم، حرب، دار، ريح، شمس، شمال، نار، قِدر **وغیر**

ان قواعد کی روشنی میں سبق کا مطالعہ کریں:

هذا ابن حامد وهذه بنت ياسر.

ابن حامد جالس وبنت ياسر واقف.

من هذه؟ هذه أخت المهندسِ.

أهی أيضا مهندسة؟

لا، هی طبيبة .

سيارة من هذه؟

هذه سيارة المديرِ.

ما هذه؟

هذه مكِواة.

لِمن هذه؟

هذه لِخالِد.

أدراجة أنس هذه؟

لا، هذه دراجة عمار .هذه جديدة، ودراجة أنس قديمة.

هذه ساعة على .هی جميلة جدا.

هذه مِلعقة وهذه قِدر.

الملعقة فی القِدر.

هذه بقرة الفلاحِ.

هذا أنف وهذا فم .

هذه أذن وهذه عين.

وهذه يد وهذه رِجل.

ترجمہ:

یہ حامد کا بیٹا ہے اور وہ یاسر کی بیٹی ہے۔ حامد کا بیٹا بیٹھا ہے اور یاسر کی بیٹی کھڑی ہے۔

یہ کون ہے؟ یہ انجینئر کی بہن ہے۔

کیا یہ بھی انجینئر ہے؟ نہیں وہ ڈاکٹر ہے۔

یہ کس کی گاڑی ہے؟ یہ پرنسپل کی گاڑی ہے۔

یہ کیا ہے؟ یہ پریس ہے۔

یہ کس کی ہے؟ یہ خالد کی ہے۔

کیا انس کی سائیکل یہ ہے؟

نہیں، یہ عمار کی سائیکل ہے۔ یہ نئی ہے۔ انس کی سائیکل پرانی ہے۔

یہ علی کی گھڑی ہے۔ یہ بہت خوبصورت ہے۔ یہ چمچ ہے اور یہ ہانڈی ہے۔

چمچ ہانڈی میں ہے۔ یہ کسان کی گائے ہے۔

یہ ناک ہے اور یہ منہ ہے۔ یہ کان ہے اور یہ آنکھ ہے۔

یہ ہاتھ ہے اور یہ پیر ہے۔

تمارین

1. اقرأ و اکتب (پڑھو اور لکھو):

1- هذا مسجد وهذه مدرسة. -2 من هذه؟ هذه أخت عباس.

3- هذا ديك وهذه دجاجة -4 .هذا ابن المدير وهذه بنت المدرس.

5- هذه أم ياسر. -6 أين قدر اللحم؟ هی فی الثلاجة.

7- هذا باب وهذه نافذة.

ترجمہ:

۱: یہ مسجد ہے اور یہ اسکول ہے۔ ۲: یہ کون ہے؟ یہ عباس کی بہن ہے۔

۳: یہ مرغا ہے اور یہ مرغی ہے۔ ۴: یہ پرنسپل کا بیٹا ہے اور یہ استاد کی بیٹی ہے۔

۵: یہ یاسر کی ماں ہے۔ ۶: گوشت کی ہانڈی کہاں ہے؟ وہ فریج میں ہے۔

۷: یہ دروازہ ہے اور یہ کھڑکی ہے۔

2: ما هذا یہ کیا ہے؟ (مذکر) ما هذه؟ یہ کیا ہے؟ (مؤنث)

هذه ساعة　　　　هذا أنف　　　　هذا فم

هذه رِجل　　　　هذه مكواة　　　　هذه قِدر

هذه دراجة　　　　هذه عين　　　　هذه يد

3: اقرأ المثال و كون جملا على غراره (مثال پڑھیں اوراسی طرح جملے بنائیں):

واضح رہے کہ مبتدا اور خبر مذکر اور مؤنث میں ایک دوسرے کے مطابق ہوتے ہیں۔

(1)محمد طالب. آمنة طالب. (2)حامد طبيب .فاطمة طبيبة۔

(3)هو مسلم . هى مسلمة۔ (4)الباب مغلق . النافذة مغلقة۔

(5)المنديل وسخ. اليد وسخة (6)الشاى حار. القهوة حارة۔

(7)المسجد بعيد. المدرسة بعيدة (8)الطالب مريض. الطالبة مريضة۔

(9)الحصان سريع .السيارة سريعة۔ (10)القمر جميل .الشمس جميلة۔

(11)الأب جالس. الأم جالسة۔

4: مندرجہ ذیل جملوں کو درست کریں:

-1حقيبة من هذا؟ -2الغرفة مفتوح -3 .هذا سيارة الطبيب.

-4هذه مفتاح السيارة. -5أين السيارة؟ هو فى الشارع.

صحیح جملے:

-1حقيبة من هذه؟ -2الغرفة مفتوح -3 .هذه سيارة الطبيب.

-4هذا مفتاح السيارة. -5أين السيارة؟ هى فى الشارع.

(5)اقرأ واكتب مع ضبط أواخر الكلمات (پڑھو اور لکھو،کلمات کے درست اعراب کے ساتھ)

-1 هذا لمحمد وذلك لحامد. یہ محمد کا ہے اور وہ حامد کا ہے۔

-2 لمن هذه؟ هذه لياسر. یہ کس کی ہے؟ یہ یاسر کی ہے۔

-3 الحمد للهِ . ساری تعریفیں اللہ کی ہیں۔

-4 للهِ المشرق والمغرب . مشرق اور مغرب اللہ کے ہیں۔

الكلمات الجديدة (نئے الفاظ):

المكواة　　الدراجة　　الملعقة　　القدر

البقرة　　الفلاح　　الأنف　　الفم

الأذن　اليد　الرِجل　　الشاى　　الأم

الثلاجة　القهوة　سريع　　النافذة　　جدا

ان الفاظ کے معانی:

پریس　　سائیکل　　چمچ　　ہانڈی

گائے　　کسان　　ناک　　منہ

کان　ہاتھ　پیر　　چائے　　ماں

فریج　قہوہ　تیز　　کھڑکی　　بہت زیادہ

(۷) الدرس السابع (ساتواں سبق)

من هذه؟　　هذه آمنة.　　ومن تلك؟　　تلك فاطمة.

هذه طبيبة وتلك ممرضة.　　هذه من الهندِ وتلك من اليابانِ.

هذه طويلة وتلك قصيرة.

من هذا؟　　هذا حامد.　　ومن ذلك؟　　ذلك على.

تلك دجاجة؟　لا، تلك بطة.　ما تلك؟　　تلك بيضة.

هذه سيارة المدرسِ وتلك سيارة المديرِ.

أساعة عباس هذه؟　　لا .هذه ساعة حامد، وتلك ساعة عباس.

ذلك ديك وتلك دجاجة.

....

ترجمہ:

یہ کون ہے؟　　یہ آمنہ ہے۔　　اور وہ کون ہے؟　　وہ فاطمہ ہے۔

یہ ڈاکٹر ہے اور وہ نرس ہے۔ یہ ہندوستان سے ہے اور وہ جاپان سے ہے۔
یہ لمبی ہے اور وہ پست قد ہے۔
یہ کون ہے؟ یہ حامد ہے۔ وہ کون ہے؟ وہ علی ہے۔
کیا وہ مرغی ہے؟ نہیں وہ بطخ ہے۔ وہ کیا ہے؟ وہ انڈا ہے۔
یہ استاد کی گاڑی ہے اور وہ پرنسپل کی گاڑی ہے
کیا عباس کی گھڑی یہ ہے؟ نہیں یہ حامد کی گھڑی ہے اور وہ عباس کی گھڑی ہے۔
وہ مرغا ہے اور وہ مرغی ہے۔

تمارین

(۱) اقرأوا کتب (پڑھو اور لکھو):

-1هذه مدرسة و تلك جامعة. -2 ذلك حمار و تلك بقرة.

-3 ذلك مسجد؟ لا، تلك مدرسة.

-4هذا جمل و تلك ناقة. -5هذه مدرسة و تلك طالبة.

-6 هذا كلب و ذلك قط -7 .هذا بيت المؤ ذن و تلك حديقة التاجر.

ترجمہ:

ا: یہ اسکول ہے اور وہ یونیورسٹی ہے۔ ۲: وہ گدھا ہے اور وہ گائے ہے۔

۳: کیا وہ مسجد ہے؟ نہیں، وہ اسکول ہے۔

۴: یہ اونٹ ہے اور وہ اونٹنی ہے۔ ۵: یہ استانی ہے اور وہ طالبہ ہے۔

۶: یہ کتا ہے اور وہ بلی ہے۔ ۷: یہ مؤذن کا گھر ہے اور وہ تاجر کا باغ ہے۔

(۲) أشر الی الکلمات الآتیة باسم ا شارة للبعید "ذلك /تلك (مندرجہ ذیل کلمات کی طرف اسم اشارہ بعید "ذلک / تلک " سے اشارہ کریں):

:1تلك أ م . :2ذلك أب.

3:ذلك قلم.	4:تلك ملعقة.
5:تلك عين.	6:ذلك حجر.
7:ذلك قميص .	8:تلك قدر.
9:تلك نافذة.	10:تلك بقرة.
11:ذلك مكتب.	12:تلك ناقة.
13:ذلك مهندس.	14:ذلك مؤذن.
15:تلك ممرضة.	16:ذلك سرير.
17:تلك حديقة.	18:تلك طالبة.
19:ذلك جمل.	20:تلك بطة.

نئے الفاظ

الممرضة /نرس	الحديقة /باغ	البطة /بطخ
المؤذن/ مؤذن	الناقة/ اونٹنی	البيضة /انڈا

اسم اشارہ قریب مذکر و مؤنث	اسم اشارہ بعید مذکر و مؤنث
هذا محمد	ذلك حامد
هذه آمنة	تلك زينب

(٨) الدرس الثامن (آٹھواں سبق)

هذا الرجل تاجر وذلك الرجل طبيب.

اسم التاجرِ محمود واسم الطبيبِ سعيد.

هذا البيت للتاجرِ وذلك البيت للطبيبِ.

بيت التاجرِ أمام المسجدِ وبيت الطبيبِ خلف المدرسةِ.

لِمن هذه السيارة ولِمن تِلك؟

هذه السيارة للطبيبِ وتلك للتاجرِ.

هذه السيارة من اليابان وتلك من أمريكا.

ترجمہ:

یہ آدمی تاجر ہے اور وہ آدمی ڈاکٹر ہے۔

تاجر کا نام محمود ہے اور ڈاکٹر کا نام سعید ہے۔

یہ گھر تاجر کا ہے اور وہ گھر ڈاکٹر کا ہے۔

تاجر کا گھر مسجد کے سامنے ہے۔ اور ڈاکٹر کا گھر مدرسہ کے پیچھے ہے۔

یہ گاڑی کس کی ہے اور وہ کس کی ہے؟

یہ گاڑی ڈاکٹر کی ہے اور وہ تاجر کی ہے۔

یہ گاڑی جاپان کی بنی ہوئی ہے اور وہ امریکہ کی بنی ہوئی ہے۔

تمارین

(ا) أجب عن الأسئلة الآتية (مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیں):

1- من هذا الرجل ومن ذلك الرجل؟

2- ما اسم التاجر؟ 3- ما اسم الطبيب؟

4- من أين سيارة الطبيب؟ 5- من أين سيارة التاجر؟

6- أين بيت التاجر؟ 7- أين بيت الطبيب؟

جوابات:

:1هذا الرجل تاجر وذلك الرجل طبيب۔

-2 اسم التاجرِ محمود ۔ -3اسم الطبيبِ سعید ۔

-4سيارة الطبيبِ من اليابانِ۔ -5 سيارة التاجرِ من أمريكا ۔

:6 بيت التاجرِ أمام المسجدِ ۔ :7 بيت الطبيبِ خلف المدرسِ ۔

(۲) اقرأ واكتب (پڑھواورلکھو)

-1 هذا الولد خالد وذلك الولد محمد.

-2هذا الرجل مدرس وذلك الرجل مهندس.

-3هذا الكتاب جديد وذلك الكتاب قديم.

-4هذه السيارة لعلى وتلك لخالد.

-5هذا الباب مفتوح وذلك الباب مغلق.

-6لمن هذه الساعة؟ هى لعباس.

-7 هذا البيت للطبيب؟ لا .هو للمدرس.

-8 هذه الدراجة لابن المؤذن؟ نعم.

-9من هذا الولد؟ هو طالب من الصين.

-10 ذلك البيت جديد؟ لا .هو قديم جدا.

-11هذه السيارة من اليابان وتلك من أمريكا.

-12هذا السكين من ألمانيا وتلك الملعقة من انكلترا.

ترجمہ:

ا: یہ لڑکا خالد ہے اور وہ لڑکا محمد ہے۔

۲: یہ آدمی استاد ہے اور وہ آدمی انجینئر ہے۔

۳: یہ کتاب نئی ہے اور وہ کتاب پرانی ہے۔

۴: یہ گاڑی علی کی ہے اور وہ خالد کی ہے۔

۵: یہ دروازہ کھلا ہے اور وہ دروازہ بند ہے۔

۶: یہ گھڑی کس کی ہے؟ یہ عباس کی ہے۔

۷: کیا یہ گھر ڈاکٹر کا ہے؟ نہیں، یہ استاد کا ہے۔

۸: کیا یہ سائیکل مؤذن کے بیٹے کی ہے؟ ہاں۔

۹: یہ لڑکا کون ہے؟ یہ چین سے ایک طالب علم ہے۔

۱۰: کیا وہ گھر نیا ہے؟ نہیں، وہ بہت پرانا ہے۔

۱۱: یہ گاڑی جاپان کی ہے اور وہ امریکہ کی ہے۔

۱۲: یہ چھری جرمنی کی ہے اور وہ چمچ انگلینڈ کا ہے۔

(۳) مندرجہ ذیل مثال پڑھیں پھر اسی طرح باقی جملے تبدیل کریں:

مثال : هذا كتاب. هذا الكتاب لمحمد.

ترجمہ: یہ کتاب ہے۔ یہ کتاب محمد کی ہے۔

-1هذا طبيب. هذا الطبيب من الهند.

-2هذه سيارة . ...للمدير.

-3ذلك ولد .... .ابن المدرس.

-4تلك ساعة. ....من سويسرا. (سویزرلینڈ)

-5هذا بيت. ....للمهندس.

-6هذا قلم. ....لعباس.

-7ذلك رجل. ....مؤذن.

-8هذه بيضة. ....كبيرة.

-9هذا منديل. ....وسخ . (میلا، گندہ)

-10هذه حقيبة. ....للمدرس.

(4) مثال پڑھیں اور پھر اسی طرح سوال جواب ترتیب دیں:

مثال: لمن هذا الكتاب؟ هذا الكتاب لمحمد (محمد)

١: لمن هذا القلم ؟ هذا القلم لعباس . (عباس)

٢:............ المفتاح؟ .... (على)

٣: ....السيار؟ .... (المدير)

٤: ....البقرة؟ .... (الفلاح)

٥: ....الساعة؟ .... (المدرس)

٦: ....الكرسي؟ .... (عمار)

٧: ....الديك؟ .... (بنت الفلاح)

٨: ....البيت؟ .... (ابن المدير)

5: تأمل الأمثلة الآتية (مندرجہ ذیل مثالوں پرغور کریں):

حرفِ جر کے بعد آنے والا اسم مجرور ہوتا ہے لیکن بعض اسماء ایسے ہوتے ہیں جن پر کوئی حرکت پڑھنا مشکل بلکہ ناممکن ہوتا ہے، جیسے کہ الف مقصورہ والے الفاظ، جیسے کہ عصا، موسی، اَمریکا۔ ایسے الفاظ پر حرکت ظاہر نہیں ہوتی ہے بلکہ اس کو پوشیدہ مانا جاتا ہے۔

مندرجہ ذیل اسماء بھی حرف جر کی وجہ سے مجرور ہیں لیکن صرف 'البیت' پر زیر نظر آرہی ہے باقی دوسرے اسماء حرف جر کے باوجود مجرور نظر نہیں آرہے ہیں۔ اس لئے خیال رکھیں ان اسموں کی طرح جتنے بھی اسم ہوں گے ان پر زیر ظاہر نہیں ہوگی۔

البيت	فى البيتِ	من البيتِ	الى البيتِ
المستشفى	في المستشفى	من المستشفى	الى المستشفى
أمريكا	فى أمريكا	من أمريكا	الى أمريكا
ألمانيا	في ألمانيا	من ألمانيا	الى ألمانيا

6: اقرأ واكتب (پڑھیں اور لکھیں)

-1هذا الطبيب من انكلترا. -2ذهب حامد الى فرنسا.

-3محمود مريض .هو الآن في المستشفى.

-4ذهب عبد الله من ألمانيا الى انكلترا.

-5هذا الكتاب لعيسى وذلك الكتاب لموسى

-6 .هذا المهندس من أمريكا.

ترجمہ: ۱:یہ ڈاکٹر انگلینڈ سے ہے۔ ۲:حامد فرانس گیا۔

۳:محمود بیمار ہے۔وہ اس وقت اسپتال میں ہے۔

۴:عبداللہ جرمنی سے انگلینڈ گیا۔ ۵:یہ کتاب عیسی کی ہے اور وہ موسی کی۔

۶:یہ انجینئر امریکہ سے ہے۔

7: اقرأ(پڑھیں):

مندرجہ ذیل جملوں میں لفظ ’اُمامَ‘ اور’ خلفَ‘ ہے ۔ان پر ہمیشہ زبر آتی ہے اور یہ اپنے بعد والے اسم کی طرف مضاف ہوکر استعمال ہوتے ہیں،اس لئے وہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔

-1السبورة أمام الطالب وهي خلف المدرس.

-2أين سيارة المدرس؟ هي أمام المدرس.

-3أين بيت الامام؟ بيت الامام خلف المسجد.

-4أين جلس حامد؟ جلس خلف محمود.

-5ذهب عمار الى المسجد و جلس أمام المحراب.

ترجمہ: ۱: تختہ سیاہ طالب علم کے سامنے ہے اور وہ استاد کے پیچھے ہے۔

۲: استاد کی گاڑی کہاں ہے؟ وہ اسکول کے سامنے ہے۔

۳: امام کا گھر کہاں ہے؟ امام کا گھر مسجد کے پیچھے ہے۔

۴: حامد کہاں بیٹھا؟ وہ محمود کے پیچھے بیٹھا۔

۵: عمار مسجد گیا اور محراب کے سامنے بیٹھا۔

الكلمات الجديدة(نئے الفاظ)

المستشفى (ہسپتال) ألمانيا(جرمنی) انكلترا(انگلینڈ)

سويسرا (سوئزرلینڈ) السكين (چھری)چاقو فرنسا(فرانس)

اَمامَ(سامنے) خلفَ (پیچھے)

(۹) الدرس التاسع (نواں سبق)

(الف)

اس سبق میں موصوف اور صفت کا استعمال کیا گیا ہے۔ موصوف اور صفت کی ترکیب (جملے) میں دو اسم ہوتے ہیں، پہلا اسم اسمِ ذات ہوتا ہے اور اس کو موصوف کہتے ہیں دوسرا اسم اسم صفت ہوتا ہے اور اس کو صفت کہتے ہیں جیسے: تاجر غني.

موصوف اور صفت چار چیزوں میں ایک دوسرے کے مطابق ہوتے ہیں:

۱: اعراب (رفع، نصب، جر)	۲: تذکیر وتانیث
۳: معرفہ نکرہ	۴: واحد، تثنیہ، جمع

اسی طرح اس سبق میں ضمائر کا بھی استعمال کیا گیا ہے، ضمیر کی جمع ضمائر ہے۔

ضمیر وہ اسم ہے جو اسم ظاہر کی جگہ استعمال ہوتی ہے اور غائب، حاضر اور متکلم پر دلالت کرتی ہے۔ مثلا زيدمجتهد میں زید اسم ظاہر ہے، اسکی جگہ هو مجتهد هواسم ضمیر ہے۔

بعض ضمیریں وہ ہوتی ہیں جو تنہا استعمال ہوتی ہیں، ایسی ضمیروں کو ضمائر منفصلہ کہتے ہیں اور وہ مندرجہ ذیل ہیں:

غائب	هو	هما	هم	هي	هما	هن
حاضر	أنت	أنتما	أنتم	أنت	أنتما	أنتن
متکلم	أنا	نحن				

اسی روشنی میں سبق کا مطالعہ کریں:

من هذا الرجل؟	هو عباس.
عباس تاجر.	عباس تاجر غني.
حامد مدرس جديد.	
ما هذا؟	هذا تفاح.
التفاح فاكهة لذيذة.	
ما ذلك؟	ذلك عصفور.
العصفور طائر صغير.	

العربية لغة سهلة. العربية لغة جميلة.

عمار طالب مجتهد، ومحمود طالب كسلان.

من أنت؟ أنا طالب.

أأنت طالب جديد؟ نعم، نا طالب جديد.

ترجمہ:

یہ آدمی کون ہے؟ وہ عباس ہے۔

عباس تاجر ہے۔ عباس ایک مالدار تاجر ہے۔

حامد ایک نیا استاد ہے۔ یہ کیا ہے؟ یہ سیب ہے۔

سیب ایک لذیذ پھل ہے۔ وہ کیا ہے؟ وہ چڑیا ہے۔

چڑیا ایک چھوٹا پرندہ ہے۔ عربی آسان زبان ہے۔عربی خوبصورت زبان ہے۔

عمار ایک محنتی طالب علم ہے،محمود ایک سست طالب علم ہے۔

تم کون ہو؟ میں طالب علم ہوں۔

کیا تم نئے طالب علم ہو؟ ہاں میں نیا طالب علم ہوں۔

تمارين

(1) اقرأ واكتب (پڑھیں اور لکھیں)

(١) محمد طالب قديم.

(٢) أذلك الرجل مدرس جديد؟ لا.هو طبيب جديد.

(٣) هذا درس سهل. (٤) عباس تاجر شهير.

(٥) بلال مهندس كبير. (٦) الانكليزية لغة صعبة.

(٧) أأنت رجل غنى. (٨) القاهرة مدينة كبيرة.

(٩)أأنت مدرس قديم؟ لا .أنا مدرس جديد.

(١٠) أحامد طالب كسلان؟ لا .هو طالب مجتهد.

ترجمہ: ۱: محمد ایک پرانا طالب علم ہے۔

۲: کیا وہ آدمی ایک نیا استاد ہے۔ نہیں، وہ ایک نیا ڈاکٹر ہے۔

۳: یہ آسان سبق ہے۔ ۴: عباس ایک مشہور تاجر ہے۔

۵: بلال ایک بڑا انجینئر ہے۔ ۶: انگریزی مشکل زبان ہے۔

۷: کیا آپ مالدار آدمی ہو؟ ۸: قاہرہ ایک بڑا شہر ہے۔

۹: کیا آپ پرانے استاد ہیں؟ نہیں، میں نیا استاد ہوں۔

۱۰: کیا حامد سست طالب علم ہے؟ نہیں، وہ محنتی طالب علم ہے۔

2: ضع فی الفراغ فی الجمل الآتية نعتا مناسبا (مندرجہ جملوں میں خالی جگہ پر مناسب صفت لگائیں):

1:خديجة طالبة مجتهدة۔ 2:خالد تاجر شهير۔ 3:العربية لغة سهلة.

4:العصفور طائر صغير۔ 5:التفاح فاكهة لذيذة 6 .: أنا مدرس جديد۔

7: محمد طبيب شهير۔ 8: الانكليزية لغة صعبة۔

9: أنت طالب قديم۔ 10: القاهرة مدينة كبيرة۔

3:مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہ پر مناسب موصوف لکھیں:

1: االعربية لغة سهلة۔ 2.: أنا طالب قديم۔ 3: عمار تاجر غني۔

4 .: هذا قلم مكسور. 5: فيصل طالب كسلان.

(۴) **اقرأ** (پڑھیں) : ایسے تمام اسماء جن کے آخر میں 'ان' آئے، تنوین سے خالی ہوتے ہیں:

كسلان /. سست جوعان /. بھوکا عطشان /. پیاسا غضبان /. غصہ والا ملآن / بھرا ہوا.

1: أنا جوعان. 2: أأنت جوعان؟ لا، أنا عطشان.

3: لماذا المدرس غضبان اليوم؟ 4: الكوب ملآن.

ترجمہ: ۱: میں بھوکا ہوں۔ ۲: کیا تم بھوکے ہو؟ نہیں، میں پیاسا ہوں۔

۳: آج استاد غصہ میں کیوں ہے؟ ۴: پیالا بھرا ہوا ہے۔

الكلمات الجديدة (نئے الفاظ)

اللغة / **زبان**　　شهر / **مہینہ**　　المدين / **شہر**　　الطائر/ **پرندہ**

اليوم / **آج**　　كسلان / **سست**　　جوعان / **بھوکا**　　عطشان / **پیاسا**

ملآن / **بھراہوا**　　غضبان / **غصہ والا**　　العصفور / **چڑیا**　　اليوم / **آج**

"ب"

أين المدرس؟　　هو في الفصلِ.

وأين المدرس الجديد؟　　هو عند المديرِ.

أين الطالب الجديد؟　　ذهب الى المكتبةِ.

من ذلك الرجل الطويل الذي خرج الآن مِن المدرسةِ؟

هو المدير الجديد.

ومنِ الولد الصغير الذي خرج الآن مِن الفصلِ؟

هو ابن المديرِ الجديدِ.

لِمن تلك السيارة الجميلة؟

هِى لِلمدِيرِ الجديدِ.

لِمن هذا الكتاب الكبير؟ هو لِلمدرسِ؟

لا .هو للطالبِ الجديدِ.

أين المِلعقة الصغيرة؟ هِي في الكوبِ.

أين الكرسي المكسور؟ هو هنا.

ترجمہ:

استاد کہاں ہے؟ وہ کلاس میں ہے۔

نیا استاد کہاں ہے؟ وہ پرنسپل کے پاس ہے۔

نیا طالب علم کہاں ہے؟

وہ لائبریری گیا ہے۔

وہ لمبا آدمی کون ہے جو ابھی ابھی سکول سے نکلا؟

وہ نیا پرنسپل ہے۔

وہ چھوٹا لڑکا کون ہے جو ابھی ابھی کلاس سے نکلا؟

وہ نئے پرنسپل کا بیٹا ہے۔

وہ خوبصورت گاڑی کس کی ہے؟

وہ نئے پرنسپل کی ہے۔

یہ بڑی کتاب کس کی ہے؟ کیا وہ استاد کی ہے؟

نہیں، وہ نئے طالب علم کی ہے۔

چھوٹا چمچ کہاں ہے؟ وہ پیالے میں ہے۔

ٹوٹی ہوئی کرسی کہاں ہے؟ وہ وہاں پر ہے۔

....

تمارین

1: اقر أو ترجم و اكتب (پڑھو، ترجمہ کرو اور لکھو):

1: الطبيب الجديد فى المستشفى و الطبيب القديم في المستوصف.

2: القلم المكسور على المكتب.

3: المروحة الجديدة في الغرفة الكبيرة.

4 : اللغة العربية سهلة.

5 :الولد الطويل الذي خرج من الفصل الآن طالب من الهند.

6: أنا في المدرسة الثانوية.

7: ذهب الرجل الفقير الى الوزير.

8: جلس الطالب الجديد خلف حامد.

9: السكين الكبير حاد جدا.

10: من هذا الولد الصغير؟ هو ابن المدرس الجديد.

ترجمہ:

۱: نیاڈاکٹر ہسپتال میں ہےاور پراناڈاکٹر کلینک میں ہے۔

۲: ٹوٹا ہواقلم میز پر ہے۔

۳: نیاپنکھابڑے کمرے میں ہے۔

۴: عربی زبان آسان ہے۔

۵: وہ لمبالڑکا جو ابھی کلاس سے نکلا، ہندوستان سے ہے۔

۶: میں سیکنڈری اسکول میں ہوں۔

۷: غریب آدمی وزیر کے پاس گیا۔

۸: نیاطالب علم حامد کے پیچھے بیٹھا۔

۹: بڑی چھری بہت تیز ہے۔

۱۰: یہ چھوٹالڑکا کون ہے؟ وہ نئے استاد کا بیٹا ہے۔

2: املأ في الفراغ فيما يلي بالنعت الذي بين قوسين بعد تحليته ب"ال "عند اللزوم (نیچے دئے گئے جملوں میں خالی جگہ قوسین میں ذکر کردہ صفت کے ذریعہ بھریں۔اور بوقت ضرورت اس پرال بھی لگائیں۔

(نوٹ): موصوف اگرمعرفہ ہےتو صفت کا معرفہ لانا ضروری ہے،اورال کے ذریعہ اسم معرفہ بن جاتا ہے۔

1: أين المدرس الجديد ؟ (جديد)

2: التاجر الكبير في السوق . (كبير)

3: أنا طالب قديم۔ (قديم)

4: جلس الطالب الجديد خلف محمد . (جديد)

5: من الولد الطويل الذي خرج الآن من الفصل؟ (طويل)

6: عمار ولد ....۔ (قصير)

7: فيصل طبيب ....۔ (شهير)

8: لمن هذا السرير ....؟ (مكسور)

9: هذا قلم ....۔ (مكسور)

10: أين السكين .... ؟ (حاد)

11: لمن هذه السيارة .... ؟ (جميل)

3: اقرأ(پڑھیں)

1: الطالب الذي خرج من الفصل الآن من اندونيسيا.

2: الكتاب الذي على المكتب للمدرس.

3: لمن هذا القلم الجميل الذي على المكتب؟

4: البيت الكبير الذي في ذلك الشارع للوزير.

5: السرير الذي في غرفة خالد مكسور.

ترجمہ: ۱: وہ طالب علم جو ابھی کلاس سے نکلا انڈونیشیا کا رہنے والا ہے۔

۲: وہ کتاب جو میز پر ہے، استاد کی ہے۔

۳: یہ خوبصورت قلم کس کا ہے، جو میز پر ہے؟

۴: بڑا گھر جو اس سڑک پر ہے وزیر کا ہے۔

۵: وہ چارپائی جو خالد کے کمرے میں ہے، ٹوٹی ہوئی ہے۔

بیت جدید

موصوف صفت

الکلمات الجدید ة(**نئے الفاظ**)

المکتبة /**لائبریری** الآن /**ابھی**

المِروحة /**پنکھا** المستوصف / **کلینک**

المدرسة الثانویة /**سیکینڈری اسکول**

الوزیر /**وزیر** شھیر /**مشہور** حاد /**تیز**

الدرس العاشر (دسواں سبق)

گزشتہ سبق میں ضمائرِ منفصلہ کا استعمال کیا گیا تھا، اب اس سبق میں ضمائرِ منفصلہ کے ساتھ ساتھ ان ضمیروں کا استعمال کیا جارہا ہے جو کسی دوسرے لفظ کے ساتھ مل کر ہی استعمال ہوتی ہیں ایسی ضمیروں کو ضمائرِ متصلہ کہتے ہیں، اور وہ مندرجہ ذیل ہیں:

غائب ہ هما هم ها هما هن

حاضر كَ كما كم كِ كما كنَّ

متکلم ي نا

اس تفصیل کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے سبق کا مطالعہ کریں:

حامد : من أنت؟

محمد : أنا طالب بِالجامعةِ.

حامد : أأنت طالب جديد؟

محمد : نعم، أنا طالب جديد.

حامد : مِن أين أنت؟

محمد : أنا مِن الهِندِ.

حامد : ما اسمك؟

محمد : اسمي محمد.

حامد : ومن هذا الفتى الذي معك؟

محمد : هو زميلي.

حامد : أهوأ يضا من الهندِ.

محمد : لا، هو من اليابان.

حامد : ما اسمه؟

محمد : اسمه حمزة.

حامد : ما لغتكَ يا محمد؟

محمد : لغتى الأردية.

حامد : أهِي لغة سهلة؟

محمد : نعم، هي لغة سهلة.

حامد : وحمزة، ما لغته؟

محمد : لغته اليابانية، وهي لغة صعبة.

حامد : أين أبوك يا محمد؟

محمد : أبي في الكويتِ .هو طبيب شهير.

حامد : وأين أمك؟

محمد : هي أيضا في الكويت مع أبي، هي مدرسة هناك.

حامد : أذهبتَ الى الكويتِ يا محمد؟

محمد : نعم، ذهبت.

حامد : وزميلك، أين أبوه؟

محمد : أبوه في اليابان، هو تاجر كبير.

حامد : ألكَ أخ يا محمد؟

محمد : نعم، لي أخ واحد .اسمه أسامة، وهو معي هنا في المدينة المنورة .ولي أخت واحدة اسمها زينب، وهي في العراق مع زوجها، زوجها مهندس.

حامد : أعندك سيارة يا أخي؟

محمد: لا، ما عندي سيارة .عندي دراجة .حمزة، عنده سيارة.

ترجمہ:

حامد: آپ کون ہیں؟

محمد: میں یونیورسٹی میں طالب علم ہوں۔

حامد: کیا آپ نئے طالب علم ہیں؟

محمد: ہاں میں نیا طالب علم ہوں۔

حامد: آپ کہاں سے ہیں؟

محمد: میں ہندوستان سے ہوں۔

حامد: آپ کا کیا نام ہے؟

محمد: میرا نام محمد ہے۔

حامد: یہ نوجوان کون ہے جو آپ کے ساتھ ہے؟

محمد: وہ میرا ساتھی ہے۔

حامد: کیا وہ بھی ہندوستان سے ہے؟

محمد: نہیں، وہ جاپان سے ہے۔

حامد: اس کا کیا نام ہے؟

محمد: اس کا نام حمزہ ہے۔

حامد: اے محمد، آپ کی زبان کیا ہے؟

محمد: میری زبان اردو ہے۔

حامد: کیا یہ آسان زبان ہے؟

محمد: ہاں یہ آسان زبان ہے۔

حامد: اور حمزہ، اس کی کیا زبان ہے؟

محمد: اس کی زبان جاپانی ہے، اور وہ مشکل زبان ہے۔

حامد: اے محمد آپ کے والد کہاں ہیں؟

محمد: میرے والد کویت میں ہیں اور وہ ایک مشہور ڈاکٹر ہیں۔

حامد: اور آپ کی والدہ کہاں ہیں؟

محمد: وہ بھی میرے والد کے ساتھ کویت میں رہتی ہیں اور وہ وہاں استانی ہیں۔

حامد: اے محمد کیا آپ کویت گئے ہو؟

محمد: ہاں میں گیا ہوں۔

حامد: اور آپکا ساتھی۔اس کے والد کہاں ہیں؟

محمد: اس کے والد جاپان میں ہیں، وہ ایک بڑے تاجر ہیں۔

حامد: کیا آپ کا کوئی بھائی ہے؟

محمد: ہاں میرا ایک بھائی ہے،اس کا نام اسامہ ہیوہ میرے ساتھ یہاں مدینہ منورہ میں ہے۔میری ایک بہن ہے اس کا نام زینب ہے۔اور وہ عراق میں اپنے شوہر کے کے ساتھ ہے۔اسکا شوہر انجینئر ہے۔

حامد: اے میرے بھائی کیا آپ کے پاس گاڑی ہے؟

محمد: نہیں، میرے پاس گاڑی نہیں ہے۔میرے پاس سائیکل ہے۔اور حمزہ اس کے پاس گاڑی ہے۔

....

تمارین

1: أجب عن الأسئلة الآتية (مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیں):

	سوال	جواب
1:	ما اسمك؟	اسمي محمد
2:	من أين أنت؟	أنا من الهند.
3:	ما لغتك؟	لغتي الأردية.
4:	أين أبوك؟	أبي في الكويت.
5:	أين أمك؟	أمي أيضا في الكويت.
6:	أ لك أخ؟	نعم لي أخ واحد.
7:	ألك أخت؟	نعم لي أخت واحدة.
8:	أعندك سيارة؟	لا،عندي دراجة.
9:	أعندك دراجة؟	نعم،عندي دراجة.
10:	أعندك قلم؟	نعم، عندي قلم.

11: أعندك دفتر؟ نعم،عندي دفتر.

12: أأبوك تاجر؟ لا ،أبي طبيب.

13: من أين محمد؟ محمد من الهند.

14: ما لغته؟ لغته الأردية.

15: أين أبوه؟ أبوه في الكويت

16: أين أمه؟ أمه أيضا في الكويت.

17: من أين حمزة؟ حمزة من اليابان.

18: ما لغته؟ لغته اليابانية.

19: أين أبوه؟ أبوه في اليابان.

20: أين زينب؟ زينب في العراق.

21: أين زوجها؟ زوجها أيضا في العراق.

22: زوجها مدرس؟ لا، زوجها مهندس.

2: ضع في الفراغ فيما يلي الضمير: ه /ها (**خالی جگہ میں مناسب ضمیرہ /ها لگائیں**)۔

نوٹ: **مذکر کے ساتھ ضمیر 'ہ'، اور مؤنث کے ساتھ ضمیر 'ها' لگائی جائے گی۔**

1: هذه البنت طالبة، اسم ....زينب.

2: محمد طبيب، وابن ....مهندس.

3: هذا الرجل تاجر كبير، اسم ....عبد الله.

4: آمنة في الغرفة وأم ....فى المطبخ.

5: عائشة طبيبة وأخت ....ممرضة.

6: خرج محمد من الفصل وخرج معه زميل ......

3: هات خمس أسئلة وأجوبة كالمثال الآتى (**مندرجہ ذیل مثال کی طرح پانچ سوال جواب بنائیں**):

أعندكَ قلم؟ نعم، عندي قلم. أعندك قلم؟ لا، ما عندي قلم.

1: أعندكَ كتاب؟ نعم، عندي كتاب.

أعندك كتاب ؟ لا، ما عندي كتاب.

2: أعندك دفتر؟ نعم، عندي دفتر.

أعندك دفتر ؟ لا، ما عندي دفتر.

4: تأمل ما يلي (مندرجہ ذیل مثال پر غور کریں):

بيت

بيتِي بيت بيته بيتها

مذکورہ کلمات میں لفظ "بیت" کی اضافت ضمیر متکلم "ی" ضمیر مخاطب "" ضمیر غائب مذکر "ہ "اور ضمیر غائب مؤنث "ہا" کی طرف کی گئی ہے۔

5: **مندرجہ ذیل اسموں کی اضافت ضمیر متکلم "ی" ضمیر مخاطب "ك" ضمیر غائب مذکر "ہ "اور ضمیر غائب مؤنث "ها" کی طرف کریں۔ جیسا کہ مثال میں دیا گیا ہے۔**

قلم	هذا قلمِي	هذا قلمك	هذا قلمه	هذا قلمها
كتاب	هذا كتابي	هذا كتابك	هذا كتابه	هذا كتابها
سرير	هذا سريري	هذا سريرك	هذا سريره	هذا سريرها
اسم	هذا اسمي	هذا اسمك	هذا اسمه	هذا اسمها
منديل	هذا منديلي	هذا منديلك	هذا منديله	هذا منديلها
اِبن	هذا اِبنى	هذا اِبنك	هذا اِبنه	هذا اِبنها
سيارة	هذه سيارتي	هذه سيارتك	هذه سيارته	هذه سيارتها
مفتاح	هذا مفتاحي	هذا مفتاحك	هذا مفتاحه	هذا مفتاحها
يد	هذه يدي	هذه يدك	هذه يده	هذه يدها

6: اقرأ (پڑھو):

لی . لك . له . لها

میرا　　　آپ کا　　　اس کا (مذکر)　　　اس کا (مؤنث)

1: لي أخت واحدة. 2: ألك أخ؟ لا، ما لي أخ.

3: أختي لها طفل صغير. 4: زميلي له أخ وأخت.

ترجمہ:

۱: میری ایک بہن ہے۔

۲: کیا آپ کا کوئی بھائی ہے؟ نہیں، میرا کوئی بھائی نہیں ہے۔

۳: میری بہن، اس کا ایک چھوٹا بچہ ہے۔

۴: میرا ساتھی، اس کا ایک بھائی اور بہن ہے۔

7: مع (یعنی: ساتھ)

(نوٹ): مع کے معنی ساتھ کے ہیں۔ جس اسم سے پہلے مع آئے اس کو زیر آتی ہے جیسے: مع خالد (خالد کے ساتھ)

1: خرج حامد مع خالد.

2: ذهب الطبيب مع المهندس.

3: جلس المدرس مع المدير.

4: من معك يا علي؟ معي زميلي.

5: آمنة معها زوجها.

6: خرج أبي من البيت، من خرج معه؟ خرج معه عمي.

ترجمہ:

۱: حامد خالد کے ساتھ نکلا۔ ۲: ڈاکٹر انجینئر کے ساتھ گیا۔

۳: استاد پرنسپل کے ساتھ بیٹھا۔

۴: اے علی! آپ کے ساتھ کون ہے؟ میرے ساتھ میرا ساتھی ہے۔

۵: آمنہ، اس کے ساتھ اس کا شوہر ہے۔

۶: میرے والد گھر سے نکلے۔ان کے ساتھ کون نکلا؟ان کے ساتھ میرے چچا نکلے۔

8: مندرجہ ذیل مثالوں کو غور سے پڑھیں:

نوٹ : لفظ 'أ ب' 'أخ' کی اضافت جب ضمیر حاضر اور ضمیر غائب کی طرف کی جاتی ہے تو اس میں 'وْ' کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

بيت	بيتك	بيته	بيتها	بيتي
أب	أبوك	أبوه	أبوها	أبي
أخ	أخوك	أخوه	أخوها	أخي

1: أبي وأمي في البيت.

2: أين أبوك يا حامد؟ ذهب الى السوق.

3: أ أخوك طبيب؟ لا، هو مدرس.

4: زينب في الرياض، أخوها في الطائف أبوها في المدينة المنورة.

5: هذا الطالب أبوه وزير وأخوه تاجر كبير.

6: ذهب أخي الى المدرسة وذهب أبي الى الجامعة.

ترجمہ:

۱: میرے والد اور میری والدہ گھر میں ہیں۔

۲: اے حامد آپ کے والد کہاں ہیں؟ وہ بازار گئے ہیں۔

۳: کیا آپ کا بھائی ڈاکٹر ہے؟ نہیں، وہ استاد ہے۔

۴: زینب ریاض میں ہے۔اس کا بھائی طائف میں ہے، اور اس کے والد مدینہ منورہ میں ہیں۔

۵: یہ طالب علم، اس کے والد وزیر ہیں اور اس کا بھائی ایک بڑا تاجر ہے۔

۶: میرا بھائی سکول گیا اور میرے والد یونیورسٹی گئے۔

8: مندرجہ ذیل اسموں کو آخری حرف کے درست اعراب کے ساتھ پڑھیں:

نوٹ: مذکر نام جن کے آخر میں "ة" استعمال ہوتی ہے، ان ناموں پر تنوین نہیں پڑھی جاتی ہے۔

خالد حمزة عمار

أ نس	معاوية	حامد
أ سامة	عكرمة	عباس
محمد	طلحة	

الكلمات الجديدة (نئے الفاظ):

الزميل	الزوج	واحد	فتى
مع	الطفل	الكويت	اللغة

ان الفاظ کے معنی:

ساتھی	شوہر	**ایک**	**نوجوان**
ساتھ	**بچہ**	**کویت**	**زبان**

....

(11) الدرس الحادی عشر (گیارہواں سبق)

بيتي

هذا بيتي .بيتي أمام المسجدِ .بيتي جميل .فيه حديقة صغيرة .

هـذه غرفتي .فيهـا نـافـذة كبيرة ومِروحة جميلة .هـذا سـريـري وهذا كرسيي وهذا مكتبي .ساعتي وقلمي وكتابي على المكتب .وحقيبتي تحت المكتب .نافذة غرفتي مفتوحة.

هذه غرفة أخي .وتلك غرفة أختي .غـرفة أخـي كبيرة وغرفة أختي صغيرة .غـرفة أخي أمام غرفتي وغرفة أختي أمام المطبخ.

لي أخ واحد اسمه أسامة .ولي أخت واحدة اسمها سعاد.

أبي وأمي في تلك الغرفة الكبيرة.

أنا أ حِب أبي وأمي .وأ حِب أخي وأختي.

....

ترجمہ:

میرا گھر

یہ میرا گھر ہے، میرا گھر مسجد کے سامنے ہے۔ میرا گھر خوبصورت ہے۔ اس میں ایک چھوٹا باغ ہے۔

یہ میرا کمرہ ہے۔ اس میں ایک بڑی کھڑکی اور ایک خوبصوت پنکھا ہے۔ یہ میری چار پائی ہے اور یہ میری کرسی ہے، اور یہ میری میز ہے۔ میری گھڑی اور میرا قلم اور میری کتاب میز پر ہے۔ اور میرا بستہ میز کے نیچے ہے۔ میرے کمرے کی کھڑکی کھلی ہوئی ہے۔

یہ میرے بھائی کا کمرہ ہے۔ اور وہ میری بہن کا کمرہ ہے۔ میرے بھائی کا کمرہ بڑا ہے اور میری بہن کا کمرہ چھوٹا ہے۔ میرے بھائی کا کمرہ میرے کمرے کے سامنے ہے اور میری بہن کا کمرہ مطبخ کے سامنے ہے۔

میرا ایک بھائی ہے، اس کا نام اسامہ ہے۔ اور میری ایک بہن ہے اس کا نام سعاد ہے۔

میرے ابو اور میری امی اس بڑے کمرے میں ہیں۔

میں اپنے ابو اور اپنی امی سے محبت کرتا ہوں، اور اپنے بھائی اور اپنی بہن سے محبت کرتا ہوں۔

....

تمارين

ا: اقرأ و اكتب (پڑھواور لکھو):

1: من في هذا البيت؟ فيه حامد.

2: ماذا في الحقيبة؟ فيها كتابي وقلمي ودفتري.

3: من في السيارة؟ فيها أبي وأمي وأخي وأختي.

4: من في مسجد الجامعة الآن؟ ما فيه أحد؟

5: من في هذه الغرفة؟ فيها المدير.

ترجمہ:

ا: گھر میں کون ہے؟ اس میں حامد ہے۔

۲: بستہ میں کیا ہے؟ اس میں میری کتاب اور میرا قلم اور میرا رجسٹر ہے۔

۳: گاڑی میں کون ہے؟ اسمیں میرے ابا، میری امی میرا بھائی اور میری بہن ہے۔

۴: یونیورسٹی کی مسجد میں اس وقت کون ہے؟ اس میں کوئی نہیں ہے۔

۵: اس کمرہ میں کون ہے؟ اس میں پرنسپل ہے۔

۲: اقرأ (پڑھو):

1: أحب أبي وأمي. 2: أحب أخي وأختي.

3: أحب زميلي. 4: أحب أستاذي.

5: أحب ابنه. 6: أحب النبي صلى الله عليه وسلم.

7: أحب اللغة العربية.

ترجمہ:

ا۔ میں اپنے والد اور والدہ سے محبت کرتا ہوں۔

۲۔میں اپنے بھائی اور بہن سے محبت کرتا ہوں۔

۳:میں اپنے ساتھی سے محبت کرتا ہوں۔

۴۔میں اپنے استاد سے محبت کرتا ہوں۔

۵:میں اس کے بیٹے سے محبت کرتا ہوں۔

۶:میں نبی ﷺ سے محبت کرتا ہوں۔

۷۔میں عربی زبان سے محبت کرتا ہو۔

(۱۲) الدرس الثانی عشر

بارہواں سبق

اس سبق میں بھی ضمائر بطورِ خاص ضمائر متصلہ کا استعمال کیا گیا ہے۔

اسی طرح اسمائے موصولہ کا بھی استعمال کیا گیا ہے۔

"اسم موصول" ایک ایسا اسم ہے جو جملہ کے درمیان آتا ہے اور اس کے فورا بعد متصلا ایک اور جملہ ہوتا ہے جس کو "صِلہ" کہتے ہیں، جس کے ساتھ مل کر وہ اپنے ماقبل کا جز بنتا ہے۔ مثلا: جاء الذي ضرب (وہ شخص آیا جس نے آپ کو مارا) اس جملہ میں "الذي" "اسم موصول ہے اور جملہ "ضرب" صلہ ہے اس کے ساتھ مل کر یہ "جاء" کا فاعل بنا۔ صلہ میں ایک ضمیر بھی ہوتی ہے جو اسم موصول کی طرف لوٹتی ہے۔

مشہور اسمائے موصولہ مندرجہ ذیل ہیں:

اسمائے موصولہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	الذی	اللذان	اللذین
مؤنث	التی	اللتان	اللاتی/اللائی

سعاد: السلام عليكِ ورحمة الله وبركاته.

البنت: وعليكِ السلام ورحمة الله وبركاته.

كيف حالكِ يا بنت؟ أنا بخير والحمد لله.

مِن أين أنت؟ أنا من الرياضِ.

ما اسمكِ؟ اسمي آمنة.

أين أبوكِ؟

أبي هنا في المدينة المنورة .هو موجه في المدرسة الثانوية.

وأين أمكِ؟

هی أيضا هنا .هي طبيبة في مستشف الولادة.

ومن هذه الفتاة التي معكِ؟ أهي أختكِ؟

لا، هي بنت عمي.

ما اسمها؟ اسمها فاطمة.

أهي زميلتكِ؟

لا .أنا في المدرسةِ المتوسطةِ وهي في المدرسة الثانوية.

أ لكِ أخت؟ لا، ما لي أخت.

أ لكِ أخ؟ نعم، لي أخ كبير وهو طالب بالجامعة.

ومن هذا الطفل الذي معكِ؟ هو ابن أختي.

ما اسمه؟ اسمه سعد.

أأمك في البيت الآن؟ لا، ذهبت الى المستشفى.

ترجمہ:

سعاد: السلام علیکم ورحم اللہ وبرکاتہ

لڑکی: وعلیکم السلام ورحم اللہ وبرکاتہ

اے لڑکی! آپ کا کیا حال ہے؟

میں خیریت سے ہوں۔اللہ کا شکر ہے۔

آپ کہاں سے ہو؟ میں ریاض سے ہوں۔

آپ کا کیا نام ہے؟ میرا نام آمنہ ہے۔

آپ کے والد کہاں ہیں؟

میرے والد یہیں مدینہ منورہ میں ہیں۔وہ سیکینڈری سکول میں سپروائزر ہیں۔

اورآپ کی والدہ کہاں ہے؟

وہ بھی یہیں ہے،وہ زچگی (Maternity) اسپتال میں ڈاکٹر ہے۔

یہ نو جوان لڑکی کون ہے جو آپ کے ساتھ ہے؟ کیا یہ آپ کی بہن ہے؟

نہیں، یہ میری بھتیجی ہے۔

اس کا نام کیا ہے؟ اس کا نام فاطمہ ہے۔

کیا یہ آپ کی ساتھی ہے؟

نہیں، میں مڈل سکول میں ہوں اور وہ سیکنڈری سکول میں ہے۔

کیا آپ کی کوئی بہن ہے؟ نہیں، میری کوئی بہن نہیں ہے۔

کیا آپ کا کوئی بھائی ہے؟

ہاں میرا ایک بڑا بھائی ہے۔ وہ یونیورسٹی میں طالب علم ہے۔

یہ بچہ کون ہے جو آپ کے ساتھ ہے؟

یہ میرا بھانجہ ہے۔

اس کا نام کیا ہے؟ اس کا نام سعد ہے۔

کیا آپ کی والدہ اس وقت گھر میں ہے؟

نہیں، وہ اسپتال چلی گئی ہے۔

....

تمارین

1: اقرأ و اکتب (پڑھو اور لکھو):

1: كيف حالكَ يا أبي؟

2: كيف حالكِ يا أمي؟

3: أين ابنكِ يا زينب؟ ذهب الى المسجد.

4: أين بنتكِ يا آمنة؟ ذهبت الى المدرسة.

5: لِمن هذه الساعة الجميلة؟ أهي لكِ يا فاطمة؟ نعم، هي لي.

6: أهذا قلمكَ يا محمد؟ لا، هذا قلمكَ أنتَ.

7: تلك السيارة الجميلة التي خرجت الآن من المدرسة للمدير.

ترجمہ:

۱: اے میرے ابو! آپ کا کیا حال ہے؟

۲: اے میری امی! آپ کا کیا حال ہے؟

۳: اے زینب! آپ کا بیٹا کہاں ہے؟ وہ مسجد گیا ہے۔

۴: اے آمنہ! آپ کی بیٹی کہاں ہے؟ وہ اسکول گئی ہے۔

۵: یہ خوبصورت گھڑی کس کی ہے؟ اے فاطمہ! کیا یہ آپ کی ہے؟ ہاں یہ میری ہے۔

۶: اے محمد! کیا یہ آپ کا قلم ہے؟ نہیں، یہ آپ کا ہی قلم ہے۔

۷: وہ خوبصورت گاڑی جو ابھی مدرسہ سے نکلی، پرنسپل کی ہے۔

(۲) نیچے دیے گئے جملے پڑھیں، پھر ان کو دوبارہ منادی میں بدل کر پڑھیں۔ جیسا کہ مثال میں واضح کیا گیا ہے:

نوٹ: اس تمرین میں مذکر منادی کے ساتھ مذکر مخاطب کی ضمیر "كَ" اور مؤنث منادی کے ساتھ مؤنث مخاطب کی ضمیر "كِ" استعمال کی جاتی ہے:

مثال: أ ين قلمك يا أبي؟	أين قلمكِ يا أمي؟
1:.أعندكَ قلم يا محمد؟	أعندكِ قلم يا آمنة؟
2: أين بيتك يا أستاذي؟	أين بيتكِ ياأ ستاذتي؟
3: أهذا الدفتر لك يا علي؟	أ هذا الدفتر لكِ يا فاطمة؟
4: مِن أين أنتِ يا أخي؟	مِن أين أنتِ يا أختي؟
5: أين أبوكَ يا خالد؟	أين أبوكِ يا خديجة؟
6: أأنت مريض يا خالي؟	أأنتِ مريضة يا خالتي؟
7: أين بنتكَ يا عمي؟	أين بنتكِ يا عمتي؟
8: ألكَ أخ يا حامد؟	ألكِ أخ يا سعاد؟
9: ماذا عندك يا أخي؟	ماذا عندكِ ياأ ختي؟

10: السلام عليكَ يا أبي .   السلام عليكِ يا أمي.

(۲)　نیچے دئے گئے جملوں میں ہر جملے میں فاعل کومؤنث میں تبدیل کریں:

نوٹ: جب فاعل کومؤنث میں تبدیل کیا جائے گا تو اس کی مناسبت سے فعل بھی مؤنث استعمال کیا جائے گا، جیسا کہ مثال میں واضح کیا گیا ہے۔ جیسے: خرج سے خرجت

اس کا قاعدہ یہ ہے فعل واحد مذکر کے آخر میں ت ساکن لگانے سے فعل واحد مؤنث بن جاتا ہے:

مثال : خرج محمد من البيت.   خرجت آمنة من البيت.

1۔ ذهب المدرس الى الفصل.   ذهبت المدرس الى الفصل.

2۔ ذهب أبي الى المستشفى۔   ذهبت أمي الى المستشفى۔

3۔ جلس الطالب في الفصل .   جلست الطالبة في الفصل۔

4۔ خرج أخي من البيت.   خرجت أختي من البيت.

(۳)　مندرجہ ذیل مثال پرغور کریں:

جلست الطالب   جلستِ الطالب

اس مثال کے ذریعہ یہ سمجھانا مقصود ہے کہ ت ساکن کو جب ال سے ملایا جاتا ہے تو اس کو زیر دیتے ہیں۔

(۴)　اقرأ الجمل الآتي (مندرجہ ذیل جملوں کو پڑھیں، ان جملوں میں اسم موصول کا استعمال کیا گیا ہے)

1: من الفتى الذي خرج من بيتكَ الآن؟ هو ابن عمي.

2: من الفتى التي خرجت من بيتك الآن يا محمد؟ هي بنت خالتي.

3: لمن المفتاح الذي على المكتب؟ هو للمدرس.

4: لمن الساعة التي على السرير؟ هي لزوج أختي.

ترجمہ:

ا: کون ہے یہ نوجوان جو ابھی آپ کے گھر سے نکلا؟ وہ میرا چچازاد بھائی ہے۔

۲: کون ہے یہ نوجوان لڑکی جو ابھی آپ کے گھر سے نکلی اے محمد! وہ میری خالہ زاد بہن ہے۔

۳: کس کی ہے وہ چابی جو میز پر ہے؟ وہ استاد کی ہے۔

۴: کس کی ہے وہ گھڑی جو چارپائی پر ہے؟ وہ میرے بہنوئی کی ہے۔

(۵) نیچے دئے گئے جملے خالی جگہ میں درست اسم موصول "الذی، التی " بھر کر مکمل کرو۔

نوٹ: واحد مذکر اسم کے ساتھ اسم موصول "الذی "استعمال ہوتا ہے اور واحد مؤنث اسم کے ساتھ اسم موصول "التی " استعمال ہوتا ہے۔

1: الكتاب .الذي .على المكتب للمدرس.

2: القلم .الذي .في حقيبتي مكسور.

3: السيارة ..التي ..خرجت من المستشفى الآن للطبيب الجديد.

4: الكلب .الذي .في الحديقة مريض.

5: الفتى .الذي.خرج من المسجد الآن ابن المؤذن.

6: تلك البطة ..التي..تحت الشجرة لبنت الفلاح.

7: البيت الجديد ..الذي..في ذلك الشارع للوزير.

الكلمات الجديدة (نئے الفاظ)

العم : أخو الأبِ (چچا)	العم: أخت الأب (پھوپھی)
الخال : أخو العم (ماموں)	الخال: أخت العم(خاله)
الفلاح(کسان)	مستشفى الولادة(زچگی Maternityاسپتال)

....

(۱۳) الدرس الثالث عشر (تیرہواں سبق)

الف

اس سبق میں یہ سمجھایا گیا ہے کہ اسم اشارہ بعید کے لئے جمع کا لفظ ''ھؤ لاء'' استعمال ہوتا ہے اور یہ لفظ مذکر و مؤنث دونوں کے لئے یکساں طور پر استعمال ہوتا ہے۔

سبق کے اس حصہ میں ''ھؤ لاء'' کا استعمال مذکر کے لئے ہوا ہے، اس کی مناسبت سے اسم واحد کو بھی جمع میں تبدیل کیا گیا ہے اور یہ سمجھایا گیا ہے کہ واحد کی جمع مذکر کیسے بنتی ہے۔

من هؤلاء الفتى الطوال يا علي؟	هم طلاب جدد.
مِن أين هم؟	هم من أمريكا.
أهم زملاؤك؟	نعم .هم زملائي .هم في فصلي.
أهم مجتهدون؟	نعم .هم مجتهدون.
ما أسماؤهم؟	أسماؤهم: ياسر وزكريا وموسى وعبد الله.
ومن هؤلاء الرجال القصار؟	هم حجاج.
من أين هم؟	بعضهم من الصين وبعضهم من اليابان.

أين موسى وأصدقاؤه؟

ذهبوا الى المطعم.

ترجمہ:

اے علی! یہ سب لمبے نوجوان کون ہیں؟	وہ نئے طالب علم ہیں۔
وہ کہاں کے رہنے والے ہیں؟	وہ امریکہ سے ہیں۔

کیا وہ آپ کے ساتھی ہیں؟

ہاں، وہ میرے ساتھی ہیں۔ وہ سب میری کلاس میں پڑھتے ہیں۔

کیا وہ سب محنتی ہیں؟	ہاں، وہ سب محنتی ہیں۔
ان کے کیا نام ہیں؟	ان کے نام: یاسر، زکریا، موسیٰ اور عبداللہ ہیں۔

یہ پست قد لوگ کون ہیں؟ وہ سب حاجی ہیں۔

وہ کہاں کے رہنے والے ہیں؟ ان میں سے کچھ چین اور کچھ جاپان کے رہنے والے ہیں۔

موسی اور اس کے ساتھی کہاں ہیں؟

وہ سب ریسٹورینٹ گئے ہیں۔

....

تمارین

(ا) حول المبتدأ في كل من الجمل الآتية الى جمع (مندرجہ ذیل جملوں میں مبتدا کو جمع میں تبدیل کریں جیسا کہ مثال میں ہے)

مثال : هذا طالب. هؤلاء طلاب

اس مثال میں 'ہذا' مبتدا اور 'طالب' خبر ہے۔ مبتدا کو جب ھؤلاء جمع میں بدلا گیا تو اس کی وجہ سے خبر کو بھی طلاب جمع میں بدلا گیا۔ کیوں کہ مبتدا اور خبر واحد جمع کے اعتبار سے ایک دوسرے کے مطابق ہوتے ہیں۔

1: هذا تاجر. هؤلاء تجار (تاجر)

2: هذا حاج. هؤلاء حجاج (حاجی)

3: هذا رجل. هؤلاء رجال (لوگ)

4: هذا كبير. هؤلاء كبار (بڑے)

5: هذا صغير. هؤلاء صغار (چھوٹے)

6: هذا قصير. هؤلاء قصار (پست قد)

7: هذا طويل. هؤلاء طوال (لمبے)

8: هذا ولد. هؤلاء أولاد (لڑکے)

9: هذا ابن. هؤلاء أبناء (بیٹے)

10: هذا عم. هؤلاء أعمام (چچا)

11: هذا شيخ. هؤلاء شيوخ (بوڑھے)

12: هذا ضيف. هؤلاء ضيوف (مہمان)

13: هذا زميل. هؤلاء زملاء (ساتھی)

14: هذا فقير. هؤلاء فقراء (غریب)

15: هذا غني. هؤلاء أغنياء (مالدار)

16: هذا أخ. هؤلاء اخوة۔ (بھائی)

17: هذا صديق. هؤلاء أصدقاء (دوست)

18: هذا فتى. هؤلاء فتية۔ (نوجوان)

19: هذا جديد. هؤلاء جدد۔ (نئے)

20: هذا طبيب. هؤلاء أطباء۔ (ڈاکٹر)

21: هذا مدرس. هؤلاء مدرسون۔ (استاد)

22: هذا مهندس. هؤلاء مهندسون (انجینئر)

23: هذا فلاح. هؤلاء فلاحون۔ (کسان)

24: هذا مجتهد. هؤلاء مجتهدون (محنتی)

25: هذا مسلم. هؤلاء مسلمون۔ (مسلمان)

(۲) حول المفردات التي تحتها خط الى جموع كما هو موضح فى المثال **(جن مفرد الفاظ کے نیچے خط ہے ان کو جمع میں تبدیل کرو جیسا کہ مثال میں واضح کیا گیا ہے)۔**

مثال: من هذا الرجل؟ هو حاج .

من هؤلاء الرجال؟ هم حجاج .

ان جملوں میں خط کشیدہ مفرد الفاظ کو جمع میں تبدیل کرتے ہوئے اس کی مناسبت سے اسمِ اشارہ ''ھذا'' سے ہؤلاء میں بدل جائے گا، اسی طرح ضمیر بھی 'ھوَ' سے 'ھم' میں تبدیل کی جائے گی۔

1: مِن أين هؤلاءا الطلاب؟ هم من الهند.

2: أين التجار الكبار؟ هم في السوق.

3: أين المدرسون الجدد؟   هم عند المدير.

4: أين الطلاب الجدد؟   هم في الفصل؟

5: أهؤلاء الطلاب أغنياء؟ لا، هم فقراء.

6: من هؤلاء الرجال؟   هم ضيوف.

7: لي اخوة كبار .هم طلاب بالجامعة.

8: أين أصدقاؤك؟   ذهبوا الى المكتبة.

9: محمد له أبناء صغار .هم طلاب فيي المدرسة.

10: أ زملاؤك مجتهدون؟   نعم، هم مجتهدون.

(۳) مندرجہ ذیل اسموں کی ایک مرتبہ اسم ظاہر اور دوسری مرتبہ اسم ضمیر کی طرف اضافت کریں جیسا کہ مثال میں واضح کیا گیا ہے:

مثال : أ بناء	أبناء محمد	أبناؤه
أسماء	أسماء الطلاب	أسماؤهم
زملاء	زملاء حامد	زملاؤك
أصدقاء	أصدقاء المدرسِ	أصدقاؤه

(۴) مثال پڑھیں اور اسی طرز پر باقی جملوں میں تبدیلی کریں:

مثال: الطالب ذهب الى المطعم.   الطلاب ذهبوا الى المطعم.

اس مثال میں اسم واحد مذکر ہے اس کے ساتھ فعل بھی واحد مذکر آیا ہے، جب اسم کو جمع میں بدلا گیا تو اس کی مناسبت سے فعل بھی جمع استعمال کیا گیا۔

1: الطلاب جلسوا في الفصل

2 .: المدرسون خرجوا من المدرسة.

3: التجار ذهبوا الى السوق.

(5) پڑھو اور لکھو:

1: الطلاب في الفصل.

2: من هؤلاء الناس؟ أهم أبناؤك؟ لا، هم أبناء أخي.

3: أين التجار؟ ذهبوا الى السوق

4 .: من هؤلاء الرجال؟ هم ضيوف.

5: الفلاحون في الحقول وأبناؤهم في المدرسة.

6: أين الطلاب الجدد؟ بعضهم في الفصل وبعضهم عند المدير.

7: الطلاب الكبار في الملعب والطلاب الصغار في الفصل.

8: أين الطلاب الجدد؟ أخرجوا؟ نعم .خرجوا وذهبوا الى المكتبة.

9: هؤلاء الفتية اخوة .أبوهم امام هذا المسجد.

10: لي أبناء صغار .بعضهم في المدرسة الابتدائية وبعضهم في المدرسة المتوسطة.

ترجمہ:

۱۔طالب علم کلاس میں ہیں۔

۲۔یہ لوگ کون ہیں؟ کیا یہ آپ کے بیٹے ہیں؟نہیں،وہ میرے بھتیجے ہیں۔

۳۔تاجر کہاں ہیں؟وہ سب بازار گئے ہیں۔

۴۔یہ سب لوگ کون ہیں؟وہ سب مہمان ہیں۔

۵۔کسان کھیتوں میں ہیں،اوران کے بیٹے اسکول میں ہیں۔

۶۔نئے طالب علم کہاں ہیں؟ کچھ کلاس میں اور کچھ پرنسپل کے پاس ہیں۔

۷۔بڑے طالب علم کھیل کے میدان میں اور چھوٹے طالب علم کلاس میں ہیں۔

۸۔نئے طالب علم کہاں ہیں؟ کیا وہ نکل گئے؟ہاں وہ نکل گئے اور لائبریری کی طرف گئے۔

۹۔یہ نوجوان بھائی ہیں۔ان کے ابواس مسجد کے امام ہیں۔

۱۰۔میرے چھوٹے بچے ہیں۔ان میں سے کچھ پرائمری اسکول میں ہیں اور کچھ مڈل اسکول میں ہیں۔

(٦) مندرجہ ذیل الفاظ کی جمع لکھیں:

كبير/كبار	مسلم/مسلمون	رجل/رجال
ابن/أبناء	ضيف/ضيوف	فتى/فتية
حاج/حجاج	أخ/اخوة	صغير/صغار
طويل/طوال	غني/أغنياء	فقير/فقراء

الكلمات الجديدة (**نئے الفاظ**)

حقل ج: حقول الناس القرى الضيف الشيخ المطعم المدرسة الابتدائية

ان الفاظ کے معنی: کھیت لوگ گاؤں،بستی مہمان بوڑھا،بزرگ ریستوراں پرائمری اسکول

ب

سبق کے اس حصہ میں ھؤلاء کا استعمال مؤنث کے لئے ہوا ہے، اس کی مناسبت سے اسم واحد کو بھی جمع میں تبدیل کیا گیا ہے اور یہ سمجھایا گیا ہے کہ واحد مؤنث کی جمع مؤنث کیسے بنتی ہے۔

من هؤلاء الفتيات يا مريم؟	هن زميلاتي.
أأخوات هن؟	نعم هن أخوات.
من أبوهن؟	أبوهن الشيخ بلال .أمهن أستاذتي.
أين بيتهن؟	بيتهن قريب من المدرسة.

ترجمہ:

اے مریم! یہ نوجوان لڑکیاں کون ہیں؟ وہ سب میری سہیلیاں ہیں۔

کیا وہ سب بہنیں ہیں؟ ہاں وہ سب بہنیں ہیں۔

ان کے والد کون ہیں؟ ان کے والد شیخ بلال ہیں، اوران کی والدہ میری استانی ہے۔

ان کا گھر کا کہاں ہے؟ ان کا گھر اسکول کے قریب ہے۔

تمارين

(۱) حول المبتدأ في الجمل الآتية الى جمع كما هو موضح في المثال (مندرجہ ذیل جملوں میں مبتدا کو جمع میں تبدیل کریں جیسا کہ مثال میں واضح کیا گیا ہے)۔

مثال: هذه بنت هؤلاء بنات. (بنات)

نوٹ : اس مثال میں 'هذه' مبتدا اور 'طالب' خبر ہے.

مبتدا 'هذه' کو جب جمع هؤلاء میں بدلا گیا تو اس کی وجہ سے خبر کو بھی 'طالبات' جمع میں بدلا گیا۔ کیوں کہ مبتدا خبر واحد جمع کے اعتبار سے ایک دوسرے کے مطابق ہوتے ہیں۔

1: هذه طالبة. هؤلاء طالبات۔

2: هذه مدرِسة. هؤلاء مدرِسات۔

3: هذه طبيبة. هؤلاء طبيبات۔

4: هذه زوجة. هؤلاء زوجات۔

5: هذه أخت. هؤلاء أخوات۔

6: هذه فتاة. هؤلاء فتيات۔

7: هذه جديدة. هؤلاء جدد۔

8: هذه كبيرة. هؤلاء كبار۔

9: هذه صغيرة. هؤلاء صغار۔

10: هذه طويلة. هؤلاء طوال۔

(2) اقرأ واكتب(پڑھو اور لکھو):

1: هؤلاء اخوتي وهؤلاء أخواتي.

2: من هؤلاء الفتيات؟ هؤلاء بنات المدرس.

3: هؤلاء الفتيات زميلاتي.أبوهن طبيب وأمهن مدرسة.

4: أين الطالبات الجدد؟ ذهبن الى المكتبة.

5: أين بناتك يا عمتي؟ هن في المطبخ.

6: هؤلاء الممرضات مسلمات؟ نعم.

7: من هذه المرأة؟ هي زوجة الطبيب الجديد.

8: أبناتك في المدرسة الثانوية يا أسامة؟ بعضهن فى المدرسة الثانوية وبعضهن في المدرسة المتوسطة.

ترجمہ:

۱۔ یہ سب میرے بھائی ہیں اور یہ سب میری بہنیں ہیں۔

۲۔ یہ سب نوجوان لڑکیاں کون ہیں؟ یہ استانی کی لڑکیاں ہیں۔

۳۔ یہ نوجوان لڑکیاں میری سہیلیاں ہیں۔ ان کے والد ڈاکٹر اور ان کی والدہ استانی ہیں۔

۴۔ نئی طالبات کہاں ہیں؟ وہ سب لائبریری گئی ہیں۔

۵۔ اے میری پھوپھی! آپ کی بیٹیاں کہاں ہیں؟ وہ سب مطبخ میں ہیں۔

۶: کیا یہ نرسیں مسلمان ہیں؟ ہاں۔

۷۔ یہ عورت کون ہے؟ یہ نئے ڈاکٹر کی بیوی ہے۔

۸۔ اے اسامہ! کیا آپ کی بیٹیاں سیکینڈری سکول میں ہیں؟ ان میں سے کچھ سیکنڈری سکول میں ہیں اور کچھ مڈل سکول میں ہیں۔

(3) اقرأ المثال ثم حول الجمل الآتية مثله (**مثال پڑھیں پھر اسی طرز پر مندرجہ ذیل جملے بدلیں**):

(نوٹ): اس مثال میں اسم واحد مؤنث ہے اس کے ساتھ فعل بھی واحد مؤنث آیا ہے، جب اسم کو جمع میں بدلا گیا تو اس کی مناسبت سے فعل بھی جمع استعمال کیا گیا۔

مثال: زينب خرجت من الفصل.

زينب وآمنة ومريم خرجن من الفصل.

1: المدرسات ذهبن الى الفصل.

2: الطالبات الجدد جلسن في الفصل.

3: بنات محمد ذهبن الى المدرس.

(4) مندرجہ ذیل اسموں کی طرف مناسب اسم اشارہ سے اشارہ کریں (هذا، هذه، هؤلاء)

1-: هذا أخي . 2: هذه أختي.

3: هؤلاء رجال . 4: هؤلاء مدرسون.

5: هؤلاء طالبات. 6: هذه أمي.

7: هؤلاء طبيبات . 8: هؤلاء تجار.

(5) مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہیں مناسب اسم ضمیر "هو، هي، هم، هن" سے پورا کریں۔

1- من هذا الرجل؟ هو مدرِسنا.

2- أين الطالبات؟ هن فى الفصل.

3- من هؤلاء الفِتية؟ هم أبناء المدرسِ.

4- من هؤلاء الناس؟ هم حجاج من الهند.

5- أين الطبيبات؟ هن في مستشفى الولادة.

6- من هذا الولد الذي خرج من بيتك؟ هو ابن أخي.

7- من أين هؤلاء الضيوف؟ هم من الرياض.

8- من أين هؤلاء الممرِضات؟ هن من الفلبين.

(٦) مندرجہ ذیل اسموں کی جمع بنائیں:

أخت/أخوات	بنت/بنات	مسلم/مسلمون
طبيب/طبيبات	طبيب/أطباء	زوج/أزواج
زوجة/أزواج	فتاة/فتيات	كبيرة/كبار
طويل/طوال	جديد/جدد	أخ/اخوة
كبير/كبار	جديد/جدد	

أسماء الاشارة للقريب

هذا طالب	هؤلاء طلاب
هذه طالبة	هؤلاء طالبات

الكلمات الجديدة (**نئے الفاظ**)

الزوج ج: أزواج (**شوہر یا بیوی، جوڑا**)   المرأة ج: نساء (**عورت**)

المرأة: **بغیر ال کے**: امرأة **پڑھا جاتا ہے۔**   قریب (**نزدیک**)

....

''ج''

سبق کے اس حصہ میں '' أؤلئك'' کا استعمال مذکر ومؤنث دونوں کے لئے ہوا ہے، اس کی مناسبت سے اسم واحد کو بھی جمع میں تبدیل کیا گیا ہے اور یہ سمجھایا گیا ہے کہ واحد کی جمع کیسے بنتی ہے۔

أؤلئك اخوتي وأؤلئك أصدقائي.

من أؤلئك الرجال الطوال؟ هم أطباء من أمريكا.

من أؤلئك النساء؟ هن أمهات الطالبات.

آباء الطلاب عند المدير.

أأؤلئك النساء خالاتك يا مريم؟ لا، هن عماتي.

هؤلاء أطباء أؤلئك مهندسون.

هؤلاء الرجال فقراء وأؤلئك أغنياء.

أؤلئك الطلاب ضعاف.

من أؤلئك الرجال؟ هم وزراء.

ترجمہ:

یہ سب میرے بھائی ہیں اور وہ سب میرے دوست ہیں۔

وہ لمبے آدمی کون ہیں؟ وہ امریکہ سے ڈاکٹر ہیں۔

وہ عورتیں کون ہیں؟ وہ سب طالبات کی مائیں ہیں۔

طلبہ کے والد پرنسپل کے پاس ہیں۔

اے مریم! کیا وہ عورتیں تمہاری خالہ ہیں؟ نہیں وہ میری پھوپھیاں ہیں۔

یہ سب ڈاکٹر ہیں اور وہ انجینئر ہیں۔

یہ سب لوگ غریب ہیں اور وہ مالدار ہیں۔

وہ طلبہ کمزور ہیں۔

وہ سب لوگ کون ہیں؟ وہ سب وزیر ہیں۔

....

تمارین

1: حول المبتدأ في كل من الجمل الآتية الىٰ جمع، مع تغيير ما يلزم۔ ***مندرجہ ذیل جملوں میں مبتدا کو جمع میں بدلیں اور اس کے ساتھ دوسری تمام ضروری تبدیلیاں بھی کریں۔***

مثال: ذلك الرجل مدرس. أؤلئك الرجال مدرسون.

1- من ذلك الفتى؟ من أؤلئك الفتيان؟

2- من أين ذلك المدرس؟ من أين أؤلئك المدرسون؟

3- تلك الفتاة بنت الطبيب. أؤلئك الفتيات بنات الطبيب.

4- هذا الطالب من انكلترا وذلك من فرنسا.

هؤلاء الطلاب من انكلترا و أؤلئك من فرنسا۔

5- ذلك المهندس مسلم؟ أؤلئك المهندسون مسلمون؟

6- هذه المرأة ممرضة وتلك طبيبة.

هؤلاء النساء ممرضات و أؤلئك طبيبات.

7- تلك الفتاة الصغيرة أخت حامد.

أؤلئك الفتيات الصغار أخوات حامد.

8- تلك المرأة أم الطالب. أؤلئك النساء أمهات الطالبات.

9- ذلك الرجل عالم كبير من المملكة العربية السعودية.

أؤلئك الرجال علماء كبار من المملكة العربية السعودية.

2: ***مندرجہ ذیل اسموں کی طرف مناسب اسم اشارہ بعید کے ذریعہ اشارہ کریں***:(ذلك، تلك،أؤلئك)

1- ذلك طالب . 2- أؤلئك تجار.

3- أؤلئك مدرسات . 4- تلك طبيبة جديدة.

5- أؤلئك أمهات الطالبات. 6- أؤلئك آبا الطلاب.

7- ذلك فلاح.　　8- تلك أم محمد.

9- أؤلئك أخواتي.　　10- أؤلئك اخوتی.

3. مندرجہ ذیل اسموں کی جمع بنائیں:

أم/أمهات	أب/آباء
امرأة/نساء	عمة/عمات
ضعيف/ضِعاف	وزير/وزراء
اسم/أسماء	

4. پڑھواور لکھو:

أصدقاء (دوست)

أغنياء (مالدار)	أقوياء (طاقتور)
أطباء (ڈاکٹر)	فقراء (غریب)
زملاء (ساتھی)	وزراء (وزیر)
علماء (عالم)	

أسماء الاشارة للبعيد

	المفرد	الجمع
المذكر	ذلك طالب	أؤلئك طلاب
المؤنث	تلك طالبة	أؤلئك طالبات

محمد ذهب	محمد وحامد وعلي ذهبوا
مريم ذهبت	مريم وآمنة وفاطمة ذهبن

الكلمات الجديدة(**نئے الفاظ**)

ضعيف ج: ضِعاف(**کمزور**)	ضعيفة ج: ضِعاف(**کمزور**)
أم ج:أ مهات (**ماں**)	أب ج: آباء (**باپ**)
قوي ج:أ قوياء (**طاقتور**)	عالم ج: علماء(**عالم**)

الوحدة الثانية

Unit - II

بسم الله الرحمن الرحيم

1:   بائع الصنامِ

قبل أيام كثيرة، كثيرة جِدا.

كان في قرية رجل مشهور جدا.

وكان اسم هذا الرجلِ آزر.

وكان آزر يبيع الأصنام.

وكان في هذا البيتِ أصنام، أصنام كثيرة جدا.

وكان الناس يسجدون لِهذه الأصنامِ.

وكان آزر يسجد لهذه الأصنامِ.

وكان آزر يعبد هذه الأصنام.

مشکل الفاظ

باع يبيع بيعا (ض)	**بیچنا**	صنم ج صنام	**بت**
يوم ج أيام	**دن**	قرية ج قرى	**گاؤں،بستی**
رجل ج رجال	**آدمی**	شهر يشهر شهر (ف)	**مشہور کرنا**
اسم ج أسماء	**نام**	كان يكون كونا (ن)	**ہونا**
بيت ج بيوت	**گھر**	ناس /أناس	**لوگ**
سجد يسجد سجودا (ن)	**سجدہ کرنا**	عبد يعبد عبادة (ن)	**عبادت کرنا**

ترجمہ:

۱: بت بیچنے والا

بہت دنوں پہلے کی بات ہے، بہت زیادہ پہلے۔
ایک گاؤں میں ایک بہت ہی مشہور آدمی تھا۔
اور اس آدمی کا نام آزر تھا۔
اور آزر بت بیچتا تھا۔
اور اس گھر میں بہت زیادہ بت رکھے ہوئے تھے۔
اور لوگ ان بتوں کو سجدہ کیا کرتے تھے۔
اور آزر ان بتوں کو سجدہ کیا کرتا تھا۔
اور آزر ان بتوں کی عبادت کیا کرتا تھا۔

٢ - ولد آزر

وكان آزر له ولد رشيد، رشيد جدا.
وكان اسم هذا الولدِ ابراهيم.
وكان ابراهيم يرى الناس يسجدون للأصنام.
ويرى الناس يعبدون الأصنام.
وكان ابراهيم يعرِف أن الأصنام حِجارة.
وكان يعرف أن الأصنام لا تتكلم ولا تسمع.
وكان يعرف أن الأصنام لا تضر ولا تنفع.
وكان يرى أن الذباب يجلس على الأصنامِ فلا تدفع.
وكان يرى الفأر يأكل طعام الأصنامِ فلا تمنع.
وكان ابراهيم يقول في نفسه: لماذا يسجد الناس للأصنام؟!!
وكان ابراهيم يسأل نفسه: لماذا يسأل الناس الأصنام؟!!

ولد ج أولاد	لڑکا، اولاد	رشد يرشد رشدا (ن)	ہدایت پانا، نیک ہونا
رأى يرأى رؤية	دیکھنا	عرف يعرف عرفانا (ض)	پہچاننا، جاننا
حجر ج حجارة	پتھر	تكلم يتكلم تكلما	بولنا
سمِع يسمع سمعا	سننا	ضر يضر ضرا (ن)	نقصان پہنچانا
نفع ينفع نفعا (ف)	فائدہ پہنچانا	ذباب ج أذبة	مکھی
دفع يدفع دفعا (ف)	دور کرنا، ہٹانا	فأر ج فيران	چوہا
منع يمنع منعا (ف)	روکنا	قال يقول قولا(ن)	بولنا، کہنا
سأل يسأل سؤالا	سوال کرنا		

ترجمہ: ۲: آزر کا بیٹا

اور آزر کا ایک بہت ہی ہونہار بیٹا تھا۔

اور اس بیٹے کا نام ابراہیم تھا۔

اور ابراہیم لوگوں کو بتوں کیلئے سجدہ کرتے ہوئے دیکھتا تھا۔ اور دیکھتا تھا کہ لوگ بتوں کی عبادت کر رہے ہیں۔

اور ابراہیم جانتا تھا کہ یقیناً بت پتھر ہیں۔

اور وہ جانتا تھا کہ بت نہ بولتے ہیں اور نہ ہی سنتے ہیں۔

اور وہ جانتا تھا کہ بت نہ نقصان پہنچا سکتے ہیں اور نہ ہی نفع۔

اور وہ دیکھتا تھا کہ مکھیاں بتوں پر بیٹھتی ہیں، تو وہ انہیں بھگا نہیں سکتے۔

اور وہ دیکھتا تھا کہ چوہا بتوں کا کھانا کھا جاتا ہے، تو وہ اسے روک نہیں سکتے اور ابراہیم اپنے دل میں کہتا تھا: لوگ کیوں بتوں کو سجدہ کرتے ہیں؟!

اور ابراہیم اپنے آپ سے پوچھتا تھا: لوگ کیوں بتوں سے مانگتے ہیں؟!

3: نصيحة ابراهيم

وكان ابراهيم يقول لوالده:

يا أبي، لماذا تعبد هذه الأصنام؟!!

ويا أبي لماذا تسجد لهذه الأصنامِ؟!!

ويا أبي لماذا تسأل هذه الأصنام؟!!

ان هذه الأصنام لا تتكلم ولا تسمع!

وان هذه الأصنام لا تضر ولا تنفع!

ولأي شيء تضع لها الطعام والشراب؟!!

وان هذه الأصنام يا أبي لا تأكل ولا تشرب!

وكان آزر يغضب ولا يفهم.

وكان ابراهيم ينصح لقومه، وكان الناس يغضبون ولا يفهمون.

قال ابراهيم أنا أكسِر الأصنام اذا ذهب الناس، وحينئذ يفهم الناس.

نصح ينصح نصحا (ف)	**نصیحت کرنا، مخلص ہونا**	نصيحة ج نصائح	**نصیحت، خیرخواہی**
وضع يضع وضعا (ف)	**رکھنا**	أكل يأكل أكلا (ن)	**کھانا**
شرِب يشرب شربا (س)	**پینا**	غضِب يغضب غضبا (س)	**غصہ ہونا**
فهِم يفهم فهما (س)	**سمجھنا**	كسر يكسِر كسرا (ض)	**توڑنا**

ترجمہ: ۴: ابراہیم کی نصیحت

اورابراہیم اپنے والدصاحب سے کہتا رہتا تھا:

اے میرے اباجان، آپ ان بتوں کی کیوں عبادت کرتے ہیں!

اوراے میرے اباجان، آپ ان بتوں کو کیوں سجدہ کرتے ہیں!

اوراے میرے اباجان، آپ ان بتوں سے کیوں مانگتے ہیں!

بے شک یہ بت نہ بولتے ہیں اور نہ ہی سنتے ہیں!

اور بے شک یہ بت نہ نقصان پہو نچا سکتے ہیں اور نہ ہی نفع پہنچا سکتے ہیں۔
اور آپ کس مقصد سے ان کیلئے کھانا پینا رکھتے ہیں!
اے میرے ابا جان، یہ بت نہ کھاتے ہیں اور نہ ہی پیتے ہیں۔
اور آزر کو غصہ آتا اور وہ سمجھ نہیں پاتا۔
اور ابراہیم اپنی قوم کو نصیحت کرتا تھا، اور لوگ غصہ ہوتے تھے اور سمجھتے نہیں تھے۔
ابراہیم نے کہا (سوچا): میں بتوں کو توڑ دوں گا جب وہ کہیں جائیں گے، اور تب لوگوں کی سمجھ میں آئے گا۔

4: ابراهيم يكسِر الأحجار

وجاء يوم عيد ففرِح الناس.

وخرج الناس للعيد وخرج الأطفال.

وخرج والد ابراهيم وقال لابراهيم: لا تخرج معنا؟

قال ابراهيم: أنا سقيم!

وذهب الناس وبقي ابراهيم في البيت.

وجاء ابراهيم الى الأصنامِ، وقال للأصنام: ألا تتكلمون؟ ألا تسمعون؟

هذا طعام وشراب، ألا تأكلون؟ ألا تشربون؟

وسكت الأصنام لأنها حجارة لا تنطق.

قال ابراهيم: ﴿ما لكم لا تنطقون﴾

وسكتتِ الأصنام وما نطقت.

حينئذ غضِب ابراهيم وأخذ الفأس.

وضرب ابراهيم الأصنام بالفأسِ وكسر الأصنام.

وترك ابراهيم الصنم الأكبر وعلق الفأس في عنقِه.

عيد ج عياد **عید، خوشی** فرِح يفرح فرحا (س) **خوش ہونا**

طفل ج أطفال **بچے** سقم يسقم سقما (ك) **بیمار ہونا**

سقيم ج سقِام **بیمار** بقِي يبقى بقاء (س) **باقی رہنا، موجود رہنا**

سكت يسكت سكوتا (ن) **خاموش رہنا** نطق ينطِق نطقا (ض) **بولنا**

فأس ج فؤوس **کلہاڑی** علق يعلق تعليقا **لٹکانا**

عنق ج أعناق **گردن**

ترجمہ:

۴: ابراہیم پتھروں کو توڑتا ہے۔

اور عید کا دن آیا تو لوگ خوش ہوئے۔

اور لوگ عید کیلئے نکلے اور بچے نکلے۔

اور ابراہیم کے والد نکلے اور ابراہیم سے کہا: کیا آپ ہمارے ساتھ نہیں نکلو گے۔

ابراہیم نے کہا: میں بیمار ہوں۔

سارے لوگ چلے گئے اور گھر میں ابراہیم باقی رہ گئے۔

ابراہیم بتوں کے پاس آئے، اور بتوں سے کہا: کیا تم بولتے نہیں ہو، کیا تم سنتے نہیں ہو۔

یہ کھانا اور پینا رکھا ہوا ہے، کیا تم کھاتے نہیں، کیا تم پیتے نہیں۔

اور بت خاموش رہے، اس لئے کہ وہ پتھر ہیں جو بولتے نہیں ہیں۔

ابراہیم نے کہا: کیا بات ہے، تم بولتے نہیں؟!

اور بت خاموش رہے اور نہیں بولے۔

تب ابراہیم کو غصہ آیا اور انہوں نے کلہاڑی پکڑی۔

اور ابراہیم نے بتوں کو کلہاڑی سے مارا اور بتوں کو توڑ دیا۔

اور ابراہیم نے سب سے بڑے بت کو چھوڑ دیا اور کلہاڑی اس کے گلے میں لٹکا دی۔

: من فعل هذا؟

ورجع الناس ودخلوا في بيت الأصنام.

وأراد الناس أن يسجدوا للأصنام لأنه يوم عيد.

ولكن تعجب الناس ودهِشوا .وتأسف الناس وغضِبوا.

قالوا:﴿من فعل هذا بِآلِهتِنا﴾(الأنبياء: 59)

﴿قالوا سمِعنا فتى يذكرهم يقال له اِبراهِيم ﴾(الأنبياء: 60)

﴿قالوا أأنت فعلت هذا بِآلِهتِنا ياا ِبراهِيم ﴾(الأنبياء: 62)

﴿قال بل فعله كبِيرهم هذا فاسألوهم اِن كانوا ينطِقون ﴾(الأنبياء: 63)

وكان الناس يعرفون أن الأصنام حجارة.

وكانوا يعرفون أن الحجارة لا تسمع ولا تنطق.

وكانوا يعرفون أن الصنم الأكبر أيضا حجر.

وأن الصنم الأكبر لا يقدر أن يمشي ويتحرك.

وأن الصنم الأكبر لا يقدرأن يكسر الأصنام.

فقالوا لابراهيم: أنت تعلم أن الأصنام لا تنطق.

قال ابراهيم: فكيف تعبدون الأصنام وأنها لا تضر ولا تنفع؟!!

وكيف تسألون الأصنام وأنها لا تنطق ولا تسمع؟

ألا تفهمون شيئا، أفلا تعقلون؟ .وسكت الناس وخجلوا.

مشکل الفاظ

رجع يرجع رجوعا (ض)	**واپس آنا**	دخل يدخل دخولا (ن)	**داخل ہونا**
تعجب يتعجب تعجبا	**تعجب کرنا**	دهِش يدهش دهش (س)	**ڈرنا،خوفزدہ ہونا**
تأسف يتأسف تأسفا	**افسوس کرنا**	اله ج آلهة	**معبود**

فتية ج فِتيان، فتية **نوجوان** ذكر يذكر ذكرا (ن) **ذکر کرنا، یاد کرنا**

قيل يقال قولا (**قال کا مجہول**) **کہنا** قدر يقدِر قدرا (ض) **قادر ہونا، کوئی کام کر سکنا**

مشى يمشِي مشيا (ض) **چلنا** تحرك يتحرك تحركا **حرکت کرنا**

خجِل يخجل خجلا (س) **شرمندہ ہونا**

ترجمہ: **۵: یہ کس نے کیا؟**

اور لوگ واپس آئے اور بت خانے میں داخل ہوئے۔

اور لوگوں نے چاہا کہ وہ بتوں کو سجدہ کریں، اس لئے کہ آج عید کا دن ہے۔

لیکن لوگوں کو تعجب ہوا اور حیرت زدہ ہو گئے۔

اور لوگوں کو افسوس ہوا اور غصہ ہوئے۔

اور کہا: ''ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ سلوک کس نے کیا'' (الأنبياء:59)

''انہوں نے جواب میں کہا: ہم نے ایک نوجوان کو ان کے بارے میں باتیں کرتے ہوئے سنا ہے، اس نوجوان کا نام ابراہیم ہے''۔(الأنبياء:60)

'' انہوں نے کہا: پوچھا: اے ابراہیم! کیا آپ نے ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ سلوک کیا ہے''۔(الأنبياء:62)

''ابراہیم نے جواب دیا: بلکہ یہ کام ان میں سب سے بڑے والے بت نے کیا ہے۔ان سے پوچھ لو اگر یہ بول سکتے ہیں'' (الأنبياء:63)

اور لوگ جانتے تھے کہ بت پتھر ہیں۔

اور وہ جانتے تھے کہ پتھر نہ سنتے ہیں اور نہ ہی بولتے ہیں۔

اور وہ یہ بھی جانتے تھے کہ سب سے بڑا بت بھی پتھر ہے۔

اور بڑا بت چلنے پھرنے کی قدرت نہیں رکھتا ہے۔

اور بڑا بت اس بات کی قدرت نہیں رکھتا کہ وہ بتوں کو توڑ سکے۔

تو ان سب نے ابراہیم سے کہا: آپ جانتے ہیں کہ بت نہیں بولتے ہیں۔

ابراہیم نے کہا: پھر کیسے تم بتوں کی عبادت کرتے ہو، جبکہ یہ نہ نفع پہنچا سکتے ہیں اور نہ ہی نفع پہنچا سکتے ہیں۔
اور کیسے تم بتوں سے مانگتے ہو، جبکہ یہ نہ بولتے ہیں اور نہ ہی سنتے ہیں۔
کیا تمہاری سمجھ میں نہیں آتا۔ کیا تمہارے پاس عقل نہیں ہے۔
لوگ خاموش ہو گئے اور شرمندہ ہو گئے۔

6: نار بارِدة

اجتمع الناس وقالوا: ماذا نفعل؟

ان ابراهيم كسر الأصنام وهان الآلة!

وسأل الناس: ما عقاب ابراهيم؟ ما جزاء ابراهيم؟

كان الجواب: ﴿حرِقوه وانصروا آلِهتم﴾(الأنبياء: 68)

وهكذا كان: أوقدوا نارا وألقوا فيها ابراهيم.

ولكن الله نصر ابراهيم وقال للنار: ﴿يا نار كونِى بردا وسلاما على اِبراهِيم﴾(الأنبيا: 69)

وهكذا كان، كانت النار بردا وسلاما على ابراهيم ورأى الناس أن النار لا تضر ابراهيم.

ورأى الناس أن ابراهيم مسرور، وأن ابراهيم سالم، ودهش الناس وتحيروا.

مشکل الفاظ

نار ج نيران	آگ	برد يبرد برودة (ن)	ٹھنڈا ہونا
برد	ٹھنڈک	اجتمع يجتمع اجتماعا	جمع ہونا
أهان يهين اهانة	توہین کرنا	عاقب يعاقب معاقبة	سزا دینا
عِقاب	سزا	جزى يجزِي جزاء (ض)	بدلہ دینا
حرق يحرق تحريقا	جلانا	نصر ينصر نصرا (ن)	مدد کرنا
أوقد يوقد ايقادا	آگ جلانا	ألقى يلقي القاء	ڈالنا، پھینکنا
تحير يتحير تحيرا	حیران ہونا		

٦: ٹھنڈی آگ

لوگ جمع ہو گئے اور کہنے لگے: ہمیں کیا کرنا چاہئے؟
بے شک ابراہیم نے بتوں کو توڑا ہے اور معبودوں کی توہین کی ہے۔
اور لوگوں نے پوچھا: ابراہیم کی کیا سزا ہے؟ ابراہیم کا کیا بدلہ ہے؟
جواب ملا: ''اس کو جلا ڈالو، اور اس طرح اپنے معبودوں کی مدد کرو''۔ (الأنبیاء:68)
اور ایسا ہی ہوا: انہوں نے آگ روشن کی، اور اس میں ابراہیم کو ڈال دیا۔
لیکن اللہ نے ابراہیم کی مدد کی اور آگ کو حکم دیا:
''اے آگ! تو ابراہیم کیلئے ٹھنڈی اور سراپا سلامتی بن جا''۔ (الأنبیاء:69)
اور ایسا ہی ہوا، آگ ابراہیم کیلئے ٹھنڈی اور سراپا سلامتی بن گئی، اور لوگوں نے دیکھا کہ آگ ابراہیم کو کوئی نقصان نہیں پہنچا رہی ہے۔
اور لوگوں نے دیکھا کہ ابراہیم خوش ہیں، اور ابراہیم تندرست ہیں، لوگوں کو بڑا تعجب اور حیرانی ہوئی۔

7: من ربی؟

وذات ليلة رأى ابراهيم كوكبا، فقال: هذا ربي.
ولما غاب الكوكب، قال ابراهيم: لا !هذا ليس بربي!
ورأى ابراهيم القمر فقال: هذا ربي.
ولما غاب القمر، قال ابراهيم: لا !هذا ليس بربى!
وطلعت الشمس، فقال ابراهيم: "هذا ربي هذا أكبر."
ولما غابت الشمس في الليل قال ابراهيم: لا!
هذا ليس بربي.
ان الله حي لا يموت.　　ان الله باق لا يغيب.

ان الله قوي لا يغلبه شيء.والكوكب ضعيف يغلبه الصبح.

والقمر ضعيف تغلبه الشمس.

والشمس ضعيفة يغلبها الليل ويغلبها الغيم.

ولا ينصرني الكوكب لكنه ضعيف.

ولا ينصرني القمر لكنه ضعيف.

ولا تنصرني الشمس لكنها ضعيفة.

وينصرني الله.لكن الله حي لا يموت.

وباق لا يغيب.

وقوي لا يغلبه شيء.

مشکل الفاظ

كوكب ج كواكب	**ستاره**	غاب يغيب غيبا(ض)	**غائب ہونا**
طلع يطلع طلوعا (ن)	**طلوع ہونا**	حي ج أحياء	**زنده**
مات يموت موتا (ن)	**مرنا**	بقِي يبقى بقاء (س)	**باقی رہنا،موجود رہنا**
قوي ج أقوياء	**طاقت ور**	غلب يغلِب غلبا (ض)	**غالب ہونا**
ضعيف ج ضعاف	**کمزور**	ليل ج ليالي	**رات**
غيم ج غيوم	**بادل**		

ترجمہ: **۷: میرا رب کون ہے؟**

اور ایک رات ابراہیم نے ایک ستارہ دیکھا،تو کہا: یہ میرا رب ہے۔

اور جب ستارہ غائب ہوگیا، ابراہیم نے کہا:نہیں! یہ میرا رب نہیں ہے۔

اور ابراہیم نے چاند دیکھا،تو کہا: یہ میرا رب ہے۔

اور جب چاند غائب ہوا، ابراہیم نے کہا:نہیں! یہ میرا رب نہیں ہے۔

اور سورج طلوع ہوا،تو ابراہیم نے کہا: یہ میرا رب ہے، یہ سب سے بڑا ہے۔

اور جب رات کو سورج غروب ہو گیا تو ابراہیم نے کہا: نہیں! یہ میرا رب نہیں ہے۔
بے شک اللہ زندہ ہے، وہ کبھی نہیں مرے گا۔
بے شک اللہ باقی رہنے والا ہے، وہ غائب نہیں ہو گا۔
بے شک اللہ طاقتور ہے، اس پر کوئی چیز غالب نہیں آ سکتی۔
اور ستارہ کمزور ہے، اس پر صبح غالب آ جاتی ہے۔
اور چاند کمزور ہے اس پر سورج غالب آ جاتا ہے۔
اور سورج کمزور ہے، اس پر رات غالب آ جاتی ہے، اور اس پر بادل غالب آ جاتے ہیں۔
اور ستارہ میری مدد نہیں کر سکتا، اس لئے کہ وہ کمزور ہے۔
اور چاند میری مدد نہیں کر سکتا، اس لئے کہ وہ کمزور ہے۔
اور سورج میری مدد نہیں کر سکتا، اسلئے کہ وہ کمزور ہے۔
میری مدد اللہ کرتا ہے اور کرے گا۔
اس لئے کہ اللہ زندہ ہے، کبھی نہیں مرے گا۔
اور وہ ہمیشہ باقی رہنے والا ہے، کبھی غائب نہیں ہو گا۔
اور طاقتور ہے، اس پر کوئی چیز غالب نہیں آ سکتی۔

8: ربِي الله

وعرف ابراهيم أن الله ربه.

لأن الله حي لا يموت.

وأن الله باق لا يغيب.

وأن الله قوي لا يغلبه شيء.

وعرف ابراهيم أن الله رب الكوكب!

وأن الله رب القمر!

وأن الله رب الشمس!

وأن الله رب العالمين!

وهدى الله ابراهيم وجعله نبيا وخليلا.

وأمر الله ابراهيم أن يدعو قومه ويمنعهم من عبادة الأصنام.

مشکل الفاظ

هدى يهدِي هداية (ض) **ہدایت دینا، رہنمائی کرنا** نبی ج أنبياء **نبی**

خليل ج أخلاء **دوست، خلیل** أمر يأمر أمرا (ن) **حکم دینا**

دعا يدعو دعو **دعوت دینا، بلانا**

ترجمہ: **۸: میرا رب اللہ ہے۔**

اور ابراہیم نے جان لیا کہ اللہ ہی اس کا رب ہے۔

اس لئے کہ اللہ ہی زندہ ہے، کبھی نہیں مرے گا۔

اور اللہ ہی ہمیشہ باقی رہنے والا ہے، کبھی غائب نہیں ہوگا۔

اور اللہ ہی طاقتور ہے، اس پر کوئی چیز غالب نہیں آسکتی۔

اور ابراہیم نے جان لیا کہ بے شک اللہ ستارے کا رب ہے۔

اور بے شک اللہ چاند کا رب ہے۔

اور بے شک اللہ سورج کا رب ہے۔

اور بے شک اللہ سارے جہانوں کا رب ہے۔

اور اللہ نے ابراہیم کو ہدایت دی اور اسے نبی اور دوست بنایا۔

اور اللہ نے ابراہیم کو حکم دیا کہ وہ اپنی قوم کو دعوت دیں اور انہیں بتوں کی عبادت سے روکیں۔

9: دعوة ابراهيم

ودعا ابراهيم قومه الى الله ومنعهم من عبادة الأصنام، قال ابراهيم لقومه: ما تعبدون:

"قالوا نعبد أصناما" (الشعراء: 71)

قال ابراهيم: "هل يسمعونكم اِذ تدعون" (الشعرا: 72)

"أوينفعونكم أو يضرون"(الشعراء: 73)

"قالوا بل وجدنا آباء نا كذلكِ يفعلون"۔ (الشعراء: 74)

قال ابراهيم: فأنا لا أعبد هذه الأصنام.

بل أنا عدو لهذه الأصنام .أنا أعبد رب العالمين.

"الذِي خلقنِي فهو يهدِين" (الشعراء: 78)

"والذِي هو يطعِمنِي ويسقِينِ" (الشعراء: 79)

"واِذا مرِضت فهو يشفِينِ"۔(الشعراء: 80)

"والذِي يمِيتنِي ثم يحيِينِ"۔ (الشعراء: 81)

وان الأصنام لا تخلق ولا تهدى. وانها لا تطعم أحدا ولا تسقي.

واذا مرض أحد فهي لا تشفي. وانها لا تميت أحدا ولا تحيي.

مشکل الفاظ

وجد يجِد وِجدانا (ض)	**پانا**	أب ج آباء	**باپ دادا**
عدو ج أعداء	**دشمن**	أطعم يطعم اطعاما	**کھلانا**
سقى يسقي سقاء (ض)	**پلانا**	مرِض يمرض مرضا (س)	**بیمار ہونا**
أمات يميت اماتة	**مارنا،موت دینا**	أحي يحيي احياء	**زندہ کرنا**

ترجمہ:

۹: ابراہیم کی دعوت

ابراہیم نے اپنی قوم کواللہ کی طرف بلایااوران کوبتوں کی عبادت سے روکا۔ابراہیم نے اپنی قوم سے کہا:تم لوگ کس کی عبادت کرتے ہو؟''انہوں نے کہا: ہم بتوں کی عبادت کرتے ہیں''۔(الشعراء:71)

ابراہیم نے کہا: ''کیا وہ تمہاری پکار سنتے ہیں جب تم ان کو پکارتے ہو''۔(الشعراء:72)

''یا وہ تم کو نفع پہنچاتے ہیں یا نقصان پہنچاتے ہیں''۔(الشعراء:73)

''انہوں نے کہا: ایسا نہیں ہے، بلکہ ہم نے اپنے آباواجداد کو ایسا ہی کرتے دیکھا ہے''۔(الشعراء:74)

ابراہیم نے کہا: میں تو ان بتوں کی عبادت نہیں کرتا۔

بلکہ میں تو ان بتوں کا دشمن ہوں۔

میں سارے جہانوں کے رب (پالنے والے) کی عبادت کرتا ہوں اور کروں گا۔

''جس نے مجھے پیدا کیا ہے وہی میری رہنمائی کرتا ہے''۔(الشعراء:78)

''اور جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے''۔(الشعراء:79)

''اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے''۔(الشعراء:80)

''اور جو مجھے موت دے گا اور مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کرے گا''۔(الشعراء:81)

اور بے شک بت نہ کچھ پیدا کر سکتے ہیں اور نہ ہدایت و رہنمائی کر سکتے ہیں۔

اور وہ کسی کو نہ کھلا سکتے ہیں اور نہ پلا سکتے ہیں۔

اور جب کوئی بیمار ہو جاتا ہے تو وہ شفا نہیں دے سکتے ہیں۔

اور کسی کو نہ مار سکتے ہیں اور نہ ہی زندہ کر سکتے ہیں۔

10: أمام الملكِ

كان في المدينة ملكٍ كبير جدا، وظالم جدا.

وكان الناس يسجدون للملكِ.

وسمع الملكِ أن ابراهيم يسجد لله ولا يسجد لأحد فغضب الملك وطلب ابراهيم.

وجاء ابراهيم، وكان ابراهيم لا يخاف أحدا، الا الله.

قال الملك: من ربك يا ابراهيم؟ قال ابراهيم: ربي الله!

قال الملك: من الله يا ابراهيم؟

قال ابراهيم: "الذِی یحیِی و یمِیت"۔(البقرة: 258)

قال الملك: "أنا أحیِی و أمِیت"۔(البقرة: 258)

ودعا الملك رجلا وقتله.   ودعا رجلا آخر وترکه.

وقال:أ نا أحیی وأمیت قتلت رجلا وترکت رجلا، وکان الملك بلیدا جدا، وکذلك کل مشرك.

وأراد ابراهیم أن یفهم الملك، ویفهم قومه: فقال ابراهیم للملك:

"فاِن الله یأتِی بِالشمسِ مِن المشرِقِ فأتِ بِها مِن المغرِب"۔(البقرة: 258)

فتحیر الملك وسکت.   وخجِل الملكِ، وما وجد جوابا.

مشکل الفاظ:

ملكِ ج ملوك	**بادشاہ**	طلب یطلب طلبا (ن)	**طلب کرنا، مانگنا**
خاف یخاف خوفا	**ڈرنا**	بلد یبلد بلادة (ك)	**کندذہن ہونا**
أتی یأتي اتیانا (بالشی)	**لے کرآنا**	تحیر یتحیر تحیرا	**حیران ہونا**
سکت یسکت سکوتا (ن)	**خاموش رہنا**	خجِل یخجل خجلا (س)	**شرمندہ ہونا**

۱۰: بادشاہ کے سامنے

شہر میں ایک بہت بڑا بادشاہ تھا، اور وہ بڑا ظالم تھا۔

اور لوگ بادشاہ کو سجدہ کیا کرتے تھے۔

اور بادشاہ نے سنا کہ ابراہیم اللہ کو سجدہ کرتا ہے اور کسی کو بھی سجدہ نہیں کرتا، تو اسے غصہ آیا اور ابراہیم کو بلوایا۔

اور ابراہیم حاضر ہو گیا، ابراہیم اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتا تھا۔

بادشاہ نے کہا: اے ابراہیم تمہارا رب کون ہے؟۔

ابراہیم نے کہا: میرا رب اللہ ہے۔

بادشاہ نے کہا: اے ابراہیم اللہ کون ہے؟

ابراہیم نے کہا: ''جو زندگی اور موت دیتا ہے''۔(البقرۃ:258)

بادشاہ نے کہا: ''میں بھی مارتا اور زندہ کرتا ہوں''۔(البقرۃ:258)

اور بادشاہ نے ایک آدمی کو بلایا اور اس کو قتل کیا۔

اور دوسرے آدمی کو بلایا اور اس کو چھوڑ دیا۔

اور کہا: میں زندہ کرتا ہوں اور مارتا ہوں۔ میں نے ایک آدمی کو قتل کیا اور دوسرے کو چھوڑ دیا۔

بادشاہ بڑا بیوقوف تھا اور ہر مشرک ایسا ہی ہوتا ہے۔

ابراہیم نے چاہا کہ بادشاہ سمجھ پائے اور اس کی قوم کو بھی سمجھ آئے، تو ابراہیم نے بادشاہ سے کہا:

''بے شک اللہ سورج کو مشرق سے نکالتا ہے، آپ اس کو مغرب سے نکال کر دکھائیں''۔ البقرۃ:258)

تو بادشاہ حیرت زدہ ہو گیا اور خاموش ہو گیا۔

اور بادشاہ شرمندہ ہوا، اور کوئی جواب نہ دے سکا۔

11: دعوة الوالد

وأراد ابراهيم أن يدعو والده أيضا.فقال له:

﴿ياأبت لم تعبد ما لا يسمع ولا يبصر﴾(مريم:٤٢)

ولم تعبد ما لا ينفع ولا يضر؟!!

﴿يا أبتِ لا تعبدِ الشيطان﴾(مريم: 44)

ياأ بت اعبد الرحمن!

وغضب والد ابراهيم، وقال: أنا أضربك، فاتركنى ولا تقل شيئا.

وكان ابراهيم حليما، فقال لوالده:﴿سلام عليك﴾(مريم: 47)

وقال له: أنا أذهب من هنا وأدعو ربى.

وتأسف ابراهيم جدا، وأراد أن يذهب الى بلد آخر، ويعبد ربه، ويدعو الناس الى الله.

مشکل الفاظ

أبصر يبصر ابصارا	**دیکھنا، دکھانا**	حلم يحلم حِلما (ك)	**بردبار ہونا، سنجیدہ ہونا**
تأسف يتأسف تأسفا	**افسوس کرنا**	بلد ج بلاد	**ملک، شہر**

١١: والد کو دعوت

ابراہیم نے چاہا کہ وہ اپنے والد کو بھی دعوت دیں، تو ان سے کہا:

''اے میرے اباجان! آپ ان چیزوں کی عبادت کیوں کرتے ہیں جو نہ سن سکتے ہیں اور نہ دیکھ سکتے ہیں''۔(مریم:42)

اور آپ ان چیزوں کی عبادت کیوں کرتے ہیں جو نہ نفع دے سکتی ہیں اور نہ نقصان۔

'' اے میرے اباجان، شیطان کی عبادت نہ کریں''۔(مریم:44)

اے میرے اباجان! اللہ کی عبادت کریں جو بہت رحم کرنے والا ہے۔

ابراہیم کے والد غصہ ہوئے، اور کہا: میں تم کو ماروں گا۔ مجھے چھوڑ دو اور کچھ نہ کہو۔

اور ابراہیم بڑے بردبار تھے، تو انہوں نے اپنے والد سے کہا:

''تم پر سلامتی ہو''۔(مریم:47)

اور ان سے کہا: میں یہاں سے چلا جاؤں گا اور اپنے رب کو پکاروں گا۔

ابراہیم کو بڑا افسوس ہوا، اور چاہا کہ کسی دوسرے شہر چلے جائیں، اور اپنے رب کی عبادت کریں، اور لوگوں کو اللہ کی طرف دعوت دیں۔

12:الى مكة

وأراد ابراهيم أن يسافر الى بلد آخر ويعبد فيه الله ويدعو الناس الى الله.

وخرج ابراهيم من بلده وودّع والده.

وقصد ابراهيم مكة ومعه زوجه هاجر.

وكانت مكة ليس فيها بئر ولا نهر.

وكانت مكة ليس فيها حيوان ولا بشر.

ووصل ابراهيم الى مكة ونزل فيها.

وترك ابراهيم زوجه هاجر وولده اسماعيل، ولما أراد ابراهيم أن يذهب قالت زرجه هاجر: الى أين يا سيدى؟ أتتركني هنا؟

أتتركني وليس هنا ماء ولا طعام!

هل أمر الله بهذا؟ قال ابراهيم: نعم!

قالت هاجر: اذا لا يضيعنا!

مشکل الفاظ

سافر يسافر مسافر **سفر کرنا** ودع يودع توديعا **الوداع کرنا**

قصد يقصِد قصدا (ض) **قصد کرنا، ارادہ کرنا** زوج ج أزواج **جوڑا، شوہر/بیوی**

بئر ج آبار **کنواں** نهر ج أنهار **نہر، دریا**

وصل يصِل وصولا (ض) **پہنچنا** نزل ينزِل نزولا (ض) **اترنا، ٹھہرنا**

ضيع يضيع تضييعا **ضائع کرنا**

ترجمہ:

۱۲ : مکہ کی طرف

ابراہیمؑ نے ارادہ کیا کہ کسی دوسرے شہر کی طرف سفر کریں اور وہاں اللہ کی عبادت کریں اور لوگوں کو اللہ کی طرف بلائیں۔

اور ابراہیمؑ اپنے شہر سے نکل گئے اور اپنے والد کو الوداع کہا۔

اور ابراہیمؑ نے مکہ جانے کا ارادہ کیا اور ان کے ساتھ انکی بیوی ہاجرہ تھی۔

اور مکہ میں نہ کوئی کنواں تھا اور نہ کوئی نہر۔

اور مکہ میں کوئی بھی حیوان نہیں تھا اور نہ ہی کوئی انسان۔

اور ابراہیم مکہ پہنچ گئے اور وہاں قیام پذیر ہوئے۔

اور ابراہیمؑ نے اپنی بیوی ہاجرہ اور اور اپنے بیٹے اسماعیل کو وہیں چھوڑ دیا۔

اور جب ابراہیمؑ نے وہاں سے چلے جانے کا ارادہ کر لیا تو ان کی اہلیہ ہاجرہ نے کہا: اے میرے سرتاج: کہاں جانے کا ارادہ ہے؟ کیا آپ مجھے یہیں چھوڑ رہے ہیں؟

کیا آپ مجھے چھوڑ رہے ہیں، جبکہ یہاں نہ پانی ہے اور نہ کھانا۔
کیا اللہ نے آپ کو ایسا کرنے کا حکم دیا ہے؟
ابراہیم نے جواب دیا: ہاں
تو ہاجرہ نے جواب میں کہا: تب وہ ذات ہمیں ضائع نہیں کرے گی۔

13: بِئر زمزم

وعطش اسماعيل مرة، وأرادت أمه أن تسقيه ماء ولكن أين الماء؟ ومكة ليس فيها بئر، ومكة ليس فيها نهر!
وكانت هاجر تطلب الماء وتجري من الصفا الى المروة ومن المروة الى الصفا.
ونصر الله هاجر، ونصرا سماعيل، فخلق لهما ماء وخرج الماء من الأرض وشرب اسماعيل وشربت هاجر وبقي الماء فكان بئر زمزم، فبارك الله في زمزم وهذه هي البئر التي يشرب منها الناس في الحج ويأتون بماء زمزم الى بلدهم.هل شربت ماء زمزم؟

بئر ج آبار **کنواں** عطِش يعطش عطشا (س) **پیاسا ہونا**
مرة ج مرات **مرتبہ** سقى يسقِي سقاية (ض) **پلانا**
جرى يجرِي جريا (ض) **دوڑنا** بارك يبارك مباركة **برکت دینا**
حج يحج حجا (ن) **قصدوارادہ کرنا، حج کرنا**

۱۳: زمزم کا کنواں

ایک دن اسماعیلؑ کو پیاس لگی، ان کی ماں نے چاہا کہ وہ انہیں پانی پلائے، لیکن پانی کہاں ہے؟ مکہ میں نہ تو کوئی کنواں ہے، اور نہ ہی مکہ میں کوئی نہر ہے! ہاجرہؑ پانی کی تلاش میں تھیں، وہ صفا پہاڑی سے مروہ پہاڑی اور مروہ پہاڑی سے صفا پہاڑی کی طرف دوڑ لگا رہی تھیں۔
اللہ تعالیٰ نے ہاجرہؑ کی مدد کی، اللہ نے اسماعیلؑ کی مدد کی، توان دونوں کیلئے پانی پیدا فرمایا، پانی زمین سے نکلنے لگا، اسماعیل نے پانی پیا اور ہاجرہ نے پانی پیا، اور پانی بچ گیا، تو وہی زمزم کا کنواں کہلایا۔ اللہ نے زمزم میں برکت دی۔ یہی وہ کنواں ہے جس کا پانی لوگ حج کے دوران پیتے ہیں۔ اور زمزم کنویں کا پانی اپنے اپنے ملک لاتے ہیں۔
کیا آپ نے زمزم کا پانی پیا ہے؟!

14: رؤيا ابراهيم

وعاد ابراهيم الى مكة بعد مدة.

ولقي اسماعيل ولقي هاجر، وفرح ابراهيم بولده اسماعيل.

وكان اسماعيل ولدا صغيرا، يجري ويلعب ويخرج مع والده.

وكان ابراهيم يحب اسماعيل جدا.

وذات ليلة رأى ابراهيم في المنام أنه يذبح اسماعيل.

وكان ابراهيم نبيا صادقا، وكان منامه مناما صادقا .

وكان ابراهيم خليل الله، فأراد أن يفعل ما أمره الله في المنام.

وقال ابراهيم لاسماعيل:

﴿انيِأ رى فِي المنامِ أنِي أذبح فانظر ماذا ترى﴾(الصافات: 102)

﴿يا أبتِ افعل ما تؤمر ستجِدنِي اِن شاء الله مِن الصابِرِين﴾(الصافات: 102)

وأخذ ابراهيم اسماعيل معه وأخذ سكينا.

ولما بلغ ابراهيم منى، أراد أن يذبح اسماعيل.

واضطجع اسماعيل على الأرض .وأراد ابراهيم أن يذبحه فوضع السكين على حلقوم اسماعيل .

ولكن الله يحب أن يرى هل يفعل خليله ما يأمره وهل يحب الله أكثر أو يحب ابنه أكثر .ونجح ابراهيم في الامتحان.

فأرسل الله جبريل بكبش من الجنة وقال: اذبح هذا ولا تذبح اسماعيل.

وأحب الله عمل ابراهيم، فأمر المسلمين بالذبح في عيد الأضحى.

صلى الله على ابراهيم الخليل وسلم .وصلى الله على ابنه اسماعيل وسلم.

مشكل الفاظ

رأى يرأى رؤية (ف) **دیکھنا** الرؤيا ج رؤى **خواب**

عاد يعود عودا (ن) **واپس آنا،لوٹنا** لقِي يلقى لِقاء (س) **ملنا،ملاقات کرنا**

فرِح يفرح فرحا (س) **خوش ہونا** لعِب يلعب لعبا (س) **کھیلنا**

ذبح يذبح ذبحا (ف) **ذبح کرنا** نام ينام نوما (ف) **سونا**

منام **خواب** خليل ج أخلاء **دوست،محبوب**

سكين ج سكاكين **چھری** بلغ يبلغ بلوغا (ن) **پہنچنا**

اضطجع يضطجع اضطجاعا **لیٹنا** وضع يضع وضعا (ف) **رکھنا**

حلقوم ج حلاقيم **گلا** نجح ينجح نجحا (ف) **کامیاب ہونا**

امتحن يمتحن امتحانا **جانچنا،پرکھنا** كبش ج أكبش **مینڈھا**

صلى يصلي صلاة **نماز پڑھنا،رحمت نازل کرنا**

ترجمہ:

۱۴:ابراہیمؑ کا خواب

ایک زمانہ کے بعد ابراہیمؑ مکہ واپس آئے۔

اور اسماعیلؑ سے ملاقات کی،اور ہاجرہ سے ملاقات کی۔ابراہیم اپنے بیٹے اسماعیل سے خوش ہوئے۔

اسماعیل ایک چھوٹے لڑکے تھے،وہ دوڑتے اور کھیلتے اور اپنے والد کے ساتھ نکلتے۔

ابراہیمؑ،اسماعیلؑ سے بڑی محبت کرتے تھے۔

ایک رات ابراہیمؑ نے خواب میں دیکھا کہ وہ اسماعیلؑ کو ذبح کر رہے ہیں۔ابراہیم ایک سچے نبی تھے۔اور ان کا خواب سچا خواب تھا،اور ابراہیم اللہ کے قریبی دوست تھے،تو انہوں نے چاہا کہ وہ اس حکم کو بجالائیں جس کا حکم اللہ نے انہیں خواب میں دیا ہے۔

تو ابراہیمؑ نے اسماعیلؑ سے کہا:

''بے شک میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں تم کو ذبح کر رہا ہوں،تم سوچو،تمہاری کیا رائے ہے'' (الصافات:102)

اسماعیلؑ نے جواب دیا:

''اے میرے ابا جان،آپ وہ کام کر دیجئے جس کا آپ کو حکم دیا گیا ہے۔آپ ان شاء اللہ مجھے صبر کرنے والوں میں سے

پائیں گے"۔(الصافات:102)
ابراہیمؑ نے اپنے ساتھ اسماعیلؑ کولیااور چھری بھی ساتھ اٹھائی۔
اور جب ابراہیمؑ مقام منی پہنچے توانہوں نے اسماعیلؑ کوذبح کرنے کاارادہ کیا۔
اوراسماعیلؑ زمین پر لیٹ گئے اورابراہیمؑ نے چاہا کہ ان کوذبح کریں تو چھری اسماعیلؑ کے گلے پر رکھی۔
لیکن اللہ تعالیٰ یہ دیکھنا چاہتے تھے کہ کیااس کاخلیل اس کے حکم کو بجالاتا ہے؟اور کیا وہ اللہ سے زیادہ محبت کرتا ہے یا اپنے بیٹے سے؟
اورابراہیمؑ امتحان میں کامیاب ہوگئے۔
تب اللہ نے جنت سے ایک مینڈھا بھیجااور کہا کہ اس کوذبح کرو،اوراسماعیل کوذبح مت کرو۔
اللہ کوابراہیم کاعمل اتناپسندآیا کہ سارے مسلمانوں کوحکم دیا کہ عیدالاضحیٰ میں جانورذبح کریں۔
درودوسلام ہوابراہیم خلیل اللہ پر
درودوسلام ہوان کے بیٹے اسماعیل پر۔

15: الكعبة

وذهب ابراهيم وعاد بعد ذلك، وأراد أن يبني بيتا لله .وكانت البيوت كثيرة وما كان بيت لله يعبدون فيه الله.

وأراد اسماعيل أن يبني بيتا لله مع والده.

ونقل ابراهيم واسماعيل الحجارة من الجبال.

وكان ابراهيم يبني الكعبة بيده وكان اسماعيل يبني الكعبة بيده.

وكان ابراهيم يذكر الله ويدعو.

وكان اسماعيل يذكر الله ويدعو.

﴿ربنا تقبل مِنا اِنك أنت السمِيع العلِيم ﴾(البقرة: 127)

وتقبل الله من ابراهيم واسماعيل وبارك في الكعبة.

نحن نتوجه الى الكعبة في كل صلاة.

ويسافر المسلمون الى الكعبة في أيام الحج .ويطوفون بالكعبة ويصلون عندها.

بارك الله في الكعبة وتقبل من ابراهيم واسماعيل.

صلى الله على ابراهيم وسلم .صلى الله على اسماعيل وسلم .

صلى الله على محمد وسلم.

مشکل الفاظ

بنى يبنِي بِناء (ض) **بنانا،تعمیر کرنا** نقل ينقل نقلا (ن) **منتقل کرنا**

جبل ج جبال **پہاڑ** تقبل يتقبل تقبلا **قبول کرنا**

توجه يتوجه توجها **متوجہ ہونا** طاف يطوف طوافا (ن) **طواف کرنا**

صلى يصلي صلاة **نماز پڑھنا**

ترجمہ:

۱۵: کعبہ

ابراہیم چلے گئے،اوراس کے بعد دوبارہ واپس لوٹے،اورانہوں نے چاہا کہ اللہ کا ایک گھر تعمیر کریں۔گھر تو بہت زیادہ تھے لیکن اللہ کیلئے کوئی گھر خاص نہیں تھا جس میں وہ اللہ کی عبادت کریں۔

اسماعیل نے چاہا کہ وہ اپنے والد کے ساتھ اللہ کیلئے ایک گھر بنائیں۔

ابراہیم اوراسماعیل نے پہاڑوں سے پتھر لائے۔

اورابراہیم اپنے ہاتھ سے کعبہ کی تعمیر کرتے تھےاوراسماعیل کعبہ کی تعمیر اپنے ہاتھ سے کرتے تھے۔

اورابراہیم اللہ کا ذکر کرتے اور دعا کرتے۔اوراسماعیل اللہ کا ذکر کرتے اور دعا کرتے۔''اے ہمارے رب ہماری کوششیں قبول فرما،بے شک آپ خوب سننے اور جاننے والے ہیں''۔(البقرۃ:127)

اللہ نے ابراہیم اوراسماعیل کی کوششوں کوقبول فرمایااورکعبہ میں برکت دی۔

ہم ہرنماز میں کعبہ کی طرف منہ کرتے ہیں۔

مسلمان حج کے دنوں میں کعبہ کا سفر کرتے ہیں،اورکعبہ کا طواف کرتے ہیں اوراس کے پاس نماز پڑھتے ہیں۔

اللہ نے کعبہ میں برکت دی اورابرہیم واسماعیل کی کوشش کوقبول فرمایا۔

درود وسلام ہوابراہیم علیہ السلام پر۔
درود وسلام ہوان کے بیٹے اسماعیل علیہ السلام پر۔
درود وسلام ہوحضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر۔

16: بيت المقدسِ

وكان لابراهيم زوجة أخرى، اسمها سارة .وكان لابراهيم ولد آخر من سارة اسمه اسحاق .وسكن ابراهيم في الشام، وسكن اسحاق، وبنى اسحاق بيتا لله في الشام، كما بنى أبوه وأخوه بيتا لله في مكة.

وهذا المسجد الذي بناه اسحاق في الشامِ هو بيت المقدس.

وهو المسجد الأقصى الذي بارك الله حوله وبارك الله في أولاد اسحاق كما بارك في أولاد اسماعيل، وكان فيهم أنبياء وملوك.

وكان لاسحاق ولد اسمه يعقوب وكان نبيا.

وكان يعقوب له اثنا عشر ولدا، منهم يوسف بن يعقوب.

ويوسف له قصة عجيبة في القرآن.

واليك هذه القصة.!

مشکل الفاظ

قدس يقدس تقديسا	**پاک کرنا، بابرکت کرنا**	مقدس	**پاکیزہ، بابرکت**
زوج ج زوجات	**بیوی**	سكن يسكن سكنا (ن)	**سکونت اختیار کرنا، رہنا**
بنى يبنِي بِناء (ض)	**تعمیر کرنا، بنانا**	ملكِ ج ملوك	**بادشاہ**
قصة ج قصص	**قصہ، واقعہ**		

۱۶: بیت المقدس

ابراہیم کی ایک اور بیوی تھی، ان کا نام سارہ تھا۔

ابراہیم کا ایک اور بیٹا سارہ کے بطن سے تھا، اس کا نام اسحاق تھا۔ ابراہیم ملک شام میں رہے اور اسحاق بھی رہے۔

اوراسحاق نے شام میں اللہ کیلئے ایک گھر بنایا، جس طرح ان کے والد اور بھائی نے مکہ میں اللہ کیلئے ایک گھر بنایا۔

اور یہ مسجد جس کو اسحاق نے شام میں بنایا وہ بیت المقدس کہلاتا ہے۔ اور وہ مسجد اقصی ہے جس کے اردگرد اللہ نے برکت دی، اور اللہ نے اسحاق کی اولاد میں برکت دی جس طرح اسماعیل کی اولاد میں برکت دی، اور ان میں انبیا اور بادشاہ بنے۔

اسحاق کا ایک بیٹا تھا جن کا نام یعقوب تھا۔ اور وہ نبی تھے۔

اور یعقوب کے بارہ بیٹے تھے جن میں یوسف بن یعقوب بھی تھے۔ اور یوسفؑ کا قرآن میں عجیب وغریب واقعہ ہے۔، لیجئے یہ ہے وہ قصہ۔

UNIT- III

الوحدالثالث

Grammar

علم نحو ((Syntax

Grammar

تعریف علم النحو والصرف

عربی زبان کی گرامر کے دو حصے ہیں: (۱)نحو (۲)صرف

نحو کی تعریف: عربی زبان کے ان قواعد کو نحو کہتے ہیں جن سے کلمات کو آپس میں جوڑ کر جملے بنانے اوران کے آخری حرف پر اعراب (زبر، زیر، پیش) لگانے کے اصول معلوم ہوں۔

مثلاً: اللہ، الانسان، خلق . الگ الگ الفاظ ہیں ان کو باہم جوڑ کر ایک بامعنی جملہ بنانے کے لئے سب سے پہلے فعل، اس کے بعد فاعل، اوراس کے بعد مفعول ترتیب سے لکھیں اور بولیں گے، اور جملہ یوں بنے گا: خلق اللہ الانسان ۔اللہ نے انسان کو پیدا کیا۔تو ان مختلف الفاظ کو مذکورہ ترتیب دینے اوران کے آخری حرف پر زبر، زیراور پیش لگا کران کی حالت متعین کرنے کے جو اصول اور قواعد ہیں وہی علم نحو کا موضوع ہیں۔

فائدہ: اس علم کا فائدہ یہ ہے کہ انسان عربی زبان بولنے اور لکھنے میں غلطی کرنے سے محفوظ رہتا ہے۔

صَرف کی تعریف: صرف وہ علم ہے جس میں عربی زبان کے کلمات بنانے اوران کے اندر الگ الگ معانی پیدا

کرنے کے لئے مختلف تبدیلیاں کرنے کے قواعد بیان کئے جائیں۔

عربی زبان کی خاصیت یہ ہے کہ ایک ہی لفظ سے تھوڑا سا تغیر کر کے الگ الگ معنی کی ادائیگی کے لئے مختلف کلمات (فعل اور اسم) بنائے جاتے ہیں۔مثلا "عِلم: جاننا "ایک لفظ ہے،اس سے فعل ماضی: علِم، فعل مضارع: یعلم، فعل امر: اعلم، اسم فاعل: عالِم، اسم مفعول: معلوم وغیرہ بنیں گے۔

ایک ہی لفظ سے الگ الگ معنی کے لئے مختلف الفاظ بنانے کے اصول وقواعد علم صرف کا موضوع ہیں۔

فائدہ: اس علم کو سیکھنے کا فائدہ یہ ہے کہ انسان صحت اور درستگی کے ساتھ کلمات کا تلفظ ادا کر سکے۔

حروف الهجاء، الحروف الصحيحة، و حروف العلة

حروف الہجاء: ہر زبان میں کچھ بنیادی حروف ہوتے ہیں جن سے اس زبان کے الفاظ بنتے ہیں، اگر یہ حروف نہ ہوں تو زبان میں الفاظ باقی نہ رہیں، عربی میں انہیں حروف الہجا اور اردو میں حروف تہجی کہتے ہیں۔

عربی زبان کے حروف تہجی مندرجہ ذیل ہیں، جن کی تعداد ۲۸ ہے:

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز

س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک

ل م ن و ہ ی

واضح رہے کہ ہمزہ (ء) الگ سے کوئی حرف نہیں ہے بلکہ الف ہی کی دوسری شکل ہے۔

حروف علت:

مذکورہ حروف میں سے تین حروف "الف، واؤ، یا "وہ حروف ہیں جو کسی حرف کو صحیح طریقے سے ادا کرنے میں معاون بنتے ہیں اور بوقت ضرورت ان کو حذف بھی کیا جاتا ہے، ان حروف کے ضعف اور ان میں بہت زیادہ تغیر وتبدل ہونے کی وجہ سے ان کو حروف علت کہا جاتا ہے۔ان حروف کے علاوہ بقیہ تمام حروف، حروف صحیحہ کہلاتے ہیں۔

ا، و، ی ساکن ہوں یا متحرک، یا ماقبل حرف کی حرکت جو بھی ہو ان کو حروف علت ہی کہا جائے گا، البتہ جب الف سے پہلے مفتوح حرف، وا سے پہلے مضموم حرف اور یا سے پہلے مکسور حرف واقع ہو تو ان کو حروف مدہ بھی کہا جائے گا۔

مثلا ینام میں الف حرف علت بھی ہے اور حرف مد بھی، اس لئے کہ الف سے پہلے نون منصوب ہے۔اسی طرح یقول میں واؤ

حرف علت بھی ہے اور حرف مد بھی، اس لئے کہ واؤ سے پہلے قاف مضموم ہے۔ لیکن یھرو ل میں واؤ حرف علت تو ہے مگر حرف مد نہیں ہے، اس لئے کہ اس سے پہلے را مضموم نہیں بلکہ ساکن ہے۔

....

الحروف الشمسية والقمرية:

عربی زبان کے وہ حروف تہجی جن کے شروع میں "ال "لگائیں اوران کو پڑھتے وقت "ل " کی آواز واضح ہوان کو حروف قمریہ کہتے ہیں جس طرح القمر پڑھتے وقت "ل " کو صاف پڑھا جاتا ہے۔

عربی زبان کے وہ حروف تہجی جن کے شروع میں "ال "لگائیں اوران کو پڑھتے وقت "ل " کی آواز واضح نہ ہو، ان کو حروف شمسیہ کہتے ہیں جس طرح الشّمس کو پڑھتے وقت "ل "نہیں پڑھا جاتا ہے، بلکہ "ا " کو "ش "کے ساتھ براہ راست ملا کر پڑھا جاتا ہے۔

القمر کی طرح پڑھے جانے والے حروف کو حروف قمریہ اور الشّمس کی طرح پڑھے جانے والے حروف کو شمسیہ کہا جاتا ہے۔

الحروف القمرية			الحروف الشمسية		
1 :	ا:	الأب	1:	ت :	التاجر
2:	ب :	الباب	2:	ث :	الثوب
3:	ج :	الجن	3:	د :	الديك
4:	ح :	الحمار	4:	ذ :	الذهب
5:	خ :	الخبز	5:	ر :	الرجل
6:	ع :	العين	6:	ز :	الزهر
7:	غ :	الغداء	7:	س :	السمك
8:	ف :	الفم	8:	ش :	الشمس
9:	ق :	القمر	9:	ص :	الصدر
10:	ك:	الكلب	10:	ض :	الضيف
11:	م :	الماء	11:	ط :	الطالب
12:	و :	الولد	12:	ظ :	الظهر
13:	ہ :	الهواء	13:	ل :	اللحم
14:	ي :	اليد	14:	ن :	النجم

الحرکات الثلاثۃ و الاعراب:

عربی زبان کے الفاظ کو پڑھتے وقت جو آوازیں نکلتی ہیں، ان کو ظاہر کرنے کیلئے کچھ علامات ہیں، ان علامات کو حرکات کہا جاتا ہے۔ جن کو ذیل میں درج کیا جاتا ہے:

زبر، زیر اور پیش (َ ِ ُ) کو حرکت کہتے ہیں، جن حروف پر حرکت آئے ان کو متحرک کہتے ہیں۔

عربی زبان میں پیش کو ضمہ کہتے ہیں، اور جس حرف پر ضمہ (پیش) آئے اس کو مضموم کہتے ہیں۔

زبر کو فتحہ کہتے ہیں اور جس حرف پر فتحہ (زبر) آئے اس کو مفتوح کہتے ہیں۔

زیر کو کسرہ کہتے ہیں، اور جس حرف پر کسرہ (زیر) آئے اس کو مکسور کہتے ہیں۔

حرکات ثلاثہ کے علاوہ ایک اور اہم علامت ہے جس کو سکون (جزم) کہتے ہیں اور جس حرف پر سکون آئے اس کو ساکن (مجزوم) کہتے ہیں۔

حرکات ثلاثہ میں جر (زیر) اسم کے ساتھ خاص ہے جب کہ سکون (جزم) فعل کے ساتھ خاص ہے۔

ایک اور علامت (ّ) اس طرح استعمال کی جاتی ہے، اس کو تشدید کہتے ہیں، اور جس حرف پر تشدید آئے اسے مشدد کہتے ہیں، مشدد حرف اصل میں دو حرف ہوتے ہیں جن کو ملا کر دو بار پڑھا جاتا ہے۔

اعراب: عربی زبان کو بولنے اور لکھنے میں سب سے زیادہ اہمیت اعراب کی ہے، اسی کے ذریعہ لفظ کی حالت کا علم ہوتا ہے، لفظ کے آخری حرف کی جو حالت ہوتی ہے اسے اعراب کہتے ہیں۔ اعراب کی چار شکلیں ہیں:

(۱) رفع/پیش (۲) نصب/زبر (۳) جر/زیر (۴) سکون /جزم۔ مثلا:

جاء زید، رأیت زیدا، سلمت علی زید، لم یفعل

مذکورہ مثالوں میں لفظ زید پر آخری حرف "د" پر الگ الگ حالتوں میں زبر، زیر اور پیش آئے ہیں، ان کو ہی اعراب کہیں گے۔

پہلی مثال "جاء زید" میں زید حالت رفعی میں ہے۔

دوسری مثال "رأیت زیدا" میں زیدا حالت نصبی میں ہے۔

تیسری مثال "سلمت علی زید" میں زید حالت جری میں ہے۔

چوتھی مثال "لم یفعل" میں "یفعل" حالت جزمی میں ہے۔

....

الكلمة و أقسامها

کلمہ کی تعریف سے پہلے دو باتیں جاننا ضروری ہے:

(۱) لفظ: جو بھی بات انسان کے منہ سے نکلے اس کو لفظ کہتے ہیں۔

(۲) لفظ کی دو قسمیں ہیں: موضوع اور مہمل

موضوع: اس لفظ کو کہیں گے جو بامعنی ہو۔ جیسے: زید، چائے۔

مہمل: اس لفظ کو کہیں گے جس کا کوئی مطلب نہ ہو۔ جیسے: وید، وائے۔

عربی گرامر میں لفظِ موضوع سے متعلق ہی بحث کی جاتی ہے، اور مہمل کے بارے کوئی بحث نہیں کی جاتی ہے۔

کلمہ کی تعریف:

جو لفظ بامعنی اور مفرد ہو اس کو کلمہ کہتے ہیں۔

أقسام الكلمة:

کلمہ کی تین قسمیں ہیں: اسم، فعل، حرف

اسم: اسم وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی خود بتائے اور اس میں کوئی زمانہ نہ پایا جائے، جیسے: زيد، قلم، الفرس۔

اسم کی علامات:

(۱) کسی بھی شخص، جگہ اور چیز کا نام۔

(۲) ایسا لفظ جس پر تنوین (دو زبر، دو زیر، دو پیش) آئے جیسے: فرس۔

(۳) ایسا لفظ جس کے شروع میں "ال" آئے جیسے: الفرس

(۴) اس سے پہلے حرف جر آئے، جیسے: في البيت.

فعل: فعل وہ کلمہ ہے جو خود اپنے معنی بتائے اور اس میں ماضی، حال یا مستقبل میں سے کوئی ایک زمانہ پایا جائے، جیسے: ضرب، يضرب.

فعل کی علامات:

اس کے شروع میں علامت مضارع (ی، ت، ، ن، أ) قد، س، سوف، لم، لن "یا اخیر میں" تائے فاعل (ت، تَ، تِ،

ث) وغیرہ آتے ہیں۔مثلا: ضربت، قد ضرب، سیضرب، سوف یضرب، لم یضرب، لن یضرب.

اسم اورفعل کو پہچاننے کا طریقہ یہ ہے کہ کسی بھی کلمہ پر اسم یا فعل کی علامتیں داخل کریں جس کی علامتیں وہ قبول کرے اس کے ساتھ ویسا ہی معاملہ کیا جائے گا۔

حرف: حرف وہ کلمہ ہے جو خود اپنے معنی نہ بتا سکے بلکہ اپنے معنی بتانے میں اسم یا فعل کا محتاج ہو جیسے:من، الی، علی، في.

حرف کی علامات:

اسم اورفعل کی علامات جس میں نہ ہوں وہ حرف ہے۔حرف دو اسموں کو ملانے کا کام کرتا ہے جیسے:الرجل في الدار۔کبھی حرف دوفعلوں کوملاتا ہے، جیسے:أريد أن أذهب . اور کبھی اسم اورفعل کوملاتا ہے، جیسے:ذهبت الى المسجد.

حروف الجر

اسم اورفعل کے بارے میں تفصیلات جاننے سے پہلے ہم مختصرا حرف کے بارے میں جاننے کوشش کرتے ہیں۔

حرف کی کئی قسمیں ہیں جن میں سب سے اہم حروف جر ہیں۔

حروف جر: حروف جر وہ حروف ہیں جو ہمیشہ اسم سے پہلے آتے ہیں، اوراسم کو جر (زیر) دیتے ہیں، گرامر کی زبان میں اس اسم کو اسمِ مجرور کہتے ہیں مثلا:

في البيتِ	گھر میں	من البيتِ	گھر سے		
الى البيتِ	گھر تک	على البيتِ	گھر پر		
بِاليدِ	ہاتھ کے ذریعہ	لِلولدِ	لڑکے کا /لڑکے کے لئے	عن زيد	
زید کی طرف سے					

....

النكرة والمعرفة

اسم کی کئی قسمیں ہیں جن میں سے دو اہم قسمیں معرفہ اورنکرہ ہیں۔

نکرہ: ایک ہی قسم کی کئی چیزوں کے مشترک ناموں کو نکرہ کہا جاتا ہے، یہ کسی معین اور مخصوص چیز پر دلالت نہیں کرتا ہے، جیسے:" كتاب "کوئی کتاب۔" رجل" کوئی بھی آدمی۔

معرفہ: وہ اسم ہے جو متعین چیز پر دلالت کرے، اس کی سات قسمیں ہیں:

(۱) **علم:** کسی شخص، چیز یا جگہ کا نام جیسے: زید، دہلی۔

(۲) **معرف باللام:** ہر وہ اسم نکرہ جو "ال " کے ذریعہ معرفہ بنایا جائے۔ کتاب سے الكتاب. (۳) **اسم ضمیر:** جیسے:هو ،أنت، أنا.

(۴) **اسم اشارہ:** جیسے:هذا، ذلك.

(۵) **اسم موصول:** جیسے:الذي، التي، الذين.

(۶) ہر وہ اسم جو مذکورہ پانچ قسموں میں سے کسی ایک کی طرف مضاف ہو، جیسے: كتاب زيد، كتاب الولد، كتابه، كتاب هذا، كتاب الذي جاء.

(۷) **منادیٰ:** جیسے:يا زيد، يا ولد.

أسماء الاشارة للقريب والبعيد

اسم معرفہ کی ایک اہم قسم اسم اشارہ کہلاتی ہے۔

تعریف: اسم اشارہ وہ اسم ہے جو کسی چیز کی طرف اشارہ کرنے کا کام دے جیسے: هذا، هذه، ذلك، تلك۔

اقسام: اسم اشارہ کی دو قسمیں ہیں:

(۱) اسم اشارہ قریب: وہ اسم جو قریب کی چیز کی طرف اشارہ کرنے کے لئے استعمال ہو۔ اسم اشارہ قریب کو سمجھنے کے لئے مندرجہ ذیل مثالوں سے آپ کو مدد ملے گی:

اسم اشارہ قریب	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	هذا ولد	هذان ولدان	هؤلاء أولاد
مؤنث	هذه بنت	هاتان بنتان	هؤلاء بنات

(۲) اسم اشارہ بعید: وہ اسم ہے جو دور کی چیز کی طرف اشارہ کرنے کے لئے استعمال ہو۔

اسم اشارہ بعید	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	ذلك ولد	ذانك ولدان	أؤلئك أولاد

مؤنث	تلك بنت	تانك بنتان	أؤلئك بنات

مشارالیہ: اسم اشارہ سے جس چیز کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے اس کو مشارالیہ کہتے ہیں۔
اسم اشارہ اور مشارالیہ کا اعراب ایک جیسا ہوتا ہے۔

....

الضمائر

اسم معرفہ کی ایک اہم قسم اسم ضمیر کہلاتی ہے، ضمیر کی جمع کو ضمائر کہتے ہیں۔
تعریف: ضمیر وہ اسم ہے جو اسم ظاہر کی جگہ استعمال ہوتی ہے اور غائب، حاضر اور متکلم پر دلالت کرتی ہے۔مثلا "زیدمجتهد "میں زید اسم ظاہر ہے، اسکی جگہ "هو مجتهد "هو اسم ضمیر ہے۔

اسم ضمیر کی قسمیں:

اسم ضمیر کی بنیادی طور ہر دو قسمیں ہیں۔(ا) ضمیر منفصل (۲) ضمیر متصل

ضمیر منفصل: وہ ضمیر جو دوسرے کلمہ سے جدا ہو کر استعمال ہو، جیسے: هو ، هما، هم.

ضمیر منفصل کی دو قسمیں ہیں:

(ا)ضمیر مرفوع منفصل: اور وہ مندرجہ ذیل ہیں:

غائب	هو	هما	هم	هي	هما	هن
حاضر	أنتَ	أنتما	أنتم	أنتِ	أنتما	أنتن
متکلم	أنا	نحن				

ان ضمیروں کو عربی گرامر میں ضمیر مرفوع منفصل کہتے ہیں، یعنی ایسی ضمیر جو اعرابی حالت میں مرفوع ہے اور منفصل یعنی دوسرے کلمہ سے جدا ہے۔

(۲)ضمیر منصوب منفصل۔ اور وہ مندرجہ ذیل ہیں:

غائب	اياه	اياهما	اياهم	اياها	اياهما	اياهن

حاضر ایاكَ ایاكما ایاكم ایاكِ ایاكما ایاكن

متکلم ایاي ایانا

ان ضمیروں کو عربی گرامر میں ضمیر منصوب منفصل کہتے ہیں، یعنی ایسی ضمیر جو اعرابی حالت میں منصوب ہے اور منفصل یعنی دوسرے کلمہ سے جدا ہے۔

ضمیر متصل: وہ ضمیر جو دوسرے کلمہ کے ساتھ مل کر استعمال ہو۔

ضمیر متصل کی تین قسمیں ہیں:

(۱) ضمیر مرفوع متصل: وہ ضمیر جو فاعل بنتی ہے اور فعل کے ساتھ مل کر استعمال ہوتی ہے۔ آنے والے اسباق میں جب فعل ماضی اور فعل مضارع کا بیان تفصیل سے پڑھیں گے تو اسی وقت اس ضمیر کا تفصیلی بیان بھی آئے گا۔

(۲) ضمیر منصوب متصل: وہ ضمیر ہے جو مفعول بہ بنتی ہے اور فعل کے ساتھ مل کر استعمال ہوتی ہے۔ جیسے: ضربه، ضربك، ضربني ۔

غائب ہ هما هم ها هما هن

حاضر كَ كما كم كِ كما كن

متکلم ي/ني نا

(۳) ضمیر مجرور متصل: وہ ضمیر ہے جو حرف جر کے ساتھ آئے، یا مضاف الیہ بن کر استعمال ہو۔ جیسے: له، لهما، لهم۔ **اور اسی طرح سے:** كتابه، كتابهما، كتابهم۔

یاد رہے ضمیر منصوب متصل اور ضمیر مجرور متصل ظاہری شکل میں ایک جیسی ہوتی ہے۔

أسمائے موصولہ

اسم موصول بھی اسم معرفہ کی ایک اہم قسم ہے۔

تعریف: اسم موصول ایک ایسا اسم ہے جو جملہ کے درمیان آتا ہے اور اس کے فورا بعد متصلا ایک اور جملہ ہوتا ہے جس کو صلہ کہتے ہیں، جس کے ساتھ مل کر وہ اپنے ماقبل کا جز بنتا ہے۔ مثلا: جاء الذي ضربك (وہ شخص آیا جس نے آپ کو مارا) اس جملہ میں "الذي "اسم موصول ہے اور جملہ 'ضرب' صلہ ہے اس کے ساتھ مل کر یہ جاء کا فاعل بنا۔ صلہ میں ایک ضمیر بھی ہوتی ہے جو اسم موصول کی طرف لوٹتی ہے۔

مشہور اسمائے موصولہ مندرجہ ذیل ہیں:

اسمائے موصولہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	الذي	اللذان	اللذين
مؤنث	التي	اللتان	اللائي

ان کے علاوہ کچھ اور اسمائے موصولہ ہیں، جن میں مشہور اور کثیر الاستعمال "من "اور" ما "ہیں۔

"من "عاقل اور "ما" غیر عاقل کے لئے استعمال ہوتے ہیں، واحد تثنیہ، جمع، مذکر اور مؤنث کے لئے یکساں استعمال ہوتے ہیں۔

Unit- IV

الوحدة الرابعة

الصرف

Morphology

تصريف الفعل الماضي

(المعروف، المثبت والمنفي)

فعل ماضی کو سمجھنے سے پہلے فعل سے متعلق بعض تمہیدی باتوں کا سمجھنا ضروری ہے، مندرجہ ذیل سطور میں ان کو مختصرا بیان کیا جارہا ہے:

زمانہ وقت کو کہتے ہیں، اور زمانے تین ہیں:

ماضی (Past) گزرا ہوا زمانہ۔ حال (Present) موجودہ زمانہ۔

مستقبل (Future) آئندہ زمانہ۔

فعل : (Verb) وہ بامعنی کلمہ / لفظ ہے جس سے کسی کام کا ہونا یا کرنا سمجھا جائے، اور اس میں ماضی، حال اور مستقبل میں سے کوئی زمانہ بھی پایا جائے۔

فعل کی قسمیں (باعتبار زمانہ):

1: فعل ماضی (Perfect Past tense/) وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا گزشتہ زمانہ میں کرنا یا ہونا سمجھا

جائے۔جیسے:دخل (وہ داخل ہوا) کتب (اس نے لکھا)۔

:2 فعل مضارع: (Imperfect verb)/ Present and Future tense)

وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا موجودہ یا آئندہ زمانہ میں کرنا یا ہونا سمجھا جائے۔جیسے:یدخل (وہ داخل ہوتا ہے یا ہوگا) کتب (وہ لکھتا ہے یا لکھے گا)۔

:3 فعل امر : (Imperative verb) وہ فعل ہے جس کے ذریعہ کسی کام کا حکم دیا جائے۔جیسے: ادخل (تو داخل ہوجا) اکتب (تو لکھ)۔

فعل نہی: (Prohibitive verb) وہ فعل ہے جس کے ذریعہ کسی کام سے روکا جائے۔جیسے:لا تدخل (تو مت داخل ہو) لاتکتب (تو مت لکھ)

نوٹ:فعل نہی کوئی مستقل فعل کی قسم نہیں ہے بلکہ درحقیقت یہ فعل مضارع ہی ہے جس کے پہلے لا نہی لگایا جاتا ہے۔

فعل کی دیگر قسمیں:

فعل لازم :(Intransitive verb) وہ فعل ہے جو صرف فاعل کے ملنے سے پوری بات ظاہر کردے۔جیسے:ذھب زید (زید گیا)

فعل متعدی :(Transitive verb) وہ فعل ہے جس کو فاعل کے علاوہ مفعول کی بھی ضرورت پڑے۔جیسے:شرِب زید ماء (زید نے پانی پیا)

فعل معروف :(Active voice verb) وہ فعل ہے جس کا فاعل (کرنے والا) معلوم ہو۔جیسے:ضرب زید (زید نے مارا)

فعل مجہول: (Passive voice verb) وہ فعل ہے جس کا فاعل معلوم نہ ہو۔جیسے:ضُرِب زید (زید مارا گیا)

فعل مثبت :(Positive verb) وہ فعل ہے جو کام کے ہونے کو بتائے۔جیسے:ضرب (اس نے مارا)

فعل منفی: (Negative verb) وہ فعل ہے جو کام کے نہ ہونے کو بتائے۔جیسے:ما ضرب (اس نے نہیں مارا)

فعل کے مختلف صیغے:(Moods)

فاعل (Doer/Subject) کی مختلف حالتوں کے پیشِ نظر عربی زبان میں فعل کے چودہ صیغے آتے ہیں۔

تعداد کے اعتبار سے صیغوں کی تقسیم:

واحد (Singular) جس سے صرف ایک چیز سمجھی جائے۔

تثنیہ (Dual) جس سے دو چیزیں سمجھی جائیں۔

جمع (Plural) جس سے دو سے زائد چیزیں سمجھی جائیں۔

شخص کے اعتبار سے صیغوں کی تقسیم:

غائب (Third person) وہ ہے جو بات کرتے وقت موجود نہ ہو۔

مخاطب (Second person) وہ ہے جس سے بات کی جائے، اسے حاضر بھی کہتے ہیں۔

متکلم (First person) وہ ہے جو خود بات کرتا ہے۔

جنس کے اعتبار سے صیغوں کی تقسیم:

مذکر :(Masculine) وہ ہے جو کسی مذکر انسان، مذکر حیوان یا مذکر چیز پر دلالت کرے۔

مؤنث :(Feminine) وہ ہے جو کسی مؤنث انسان، مؤنث حیوان یا مؤنث چیز پر دلالت کرے۔

گردان فعل ماضی معروف مثبت

ضمیر	معنی	صیغہ	فعل
Pronoun	Meaning	Word form	Verb
ہو	اس ایک مرد نے کیا	واحد مذکر غائب	فعل
ہما	ان دو مردوں نے کیا	تثنیہ مذکر غائب	فعلا
ہم	ان سب مردوں نے کیا	جمع مذکر غائب	فعلوا
ہی	اس ایک عورت نے کیا	واحد مؤنث غائب	فعلت
ہما	ان دو عورتوں نے کیا	تثنیہ مؤنث غائب	فعلتا
ہن	اس سب عورتوں نے کیا	جمع مؤنث غائب	فعلن
أنت	تو ایک مرد نے کیا	واحد مذکر حاضر	فعلت
أنتما	تم دو مردوں نے کیا	تثنیہ مذکر حاضر	فعلتما
أنتم	تم سب مردوں نے کیا	جمع مذکر حاضر	فعلتم
أنتِ	تو ایک عورت نے کیا	واحد مؤنث حاضر	فعلتِ
أنتما	تم دو عورتوں نے کیا	تثنیہ مؤنث حاضر	فعلتما
أنتن	تم سب عورتوں نے کیا	جمع مؤنث حاضر	فعلتن
أنا	میں ایک مرد یا عورت نے کیا	واحد متکلم	فعلت
نحن	ہم دو مردوں یا عورتوں نے یا ہم سب مردوں یا عورتوں نے کیا	جمع متکلم	فعلنا

مندرجہ ذیل افعال سے فعل ماضی کی گردان معنی کے ساتھ کریں:

فتح	ضرب	نصر
اس (واحد مذکر) نے کھولا	اس (واحد مذکر) نے مارا	اس (واحد مذکر) نے مدد کی
کتب	جلس	ذھب
اس (واحد مذکر) نے لکھا	وہ (واحد مذکر) بیٹھا	وہ (واحد مذکر) گیا

فتح سے فعل ماضی کی گردان:

فعل	صیغہ	معنی	ضمیر
فتح	واحد مذکر غائب	اس ایک مرد نے کھولا	ہو
فتحا	تثنیہ مذکر غائب	ان دو مردوں نے کھولا	ہما
فتحوا	جمع مذکر غائب	ان سب مردوں نے کھولا	ہم
فتحت	واحد منث غائب	اس ایک عورت نے کھولا	ہی
فتحتا	تثنیہ منث غائب	ان دو عورتوں نے کھولا	ہما
فتحن	جمع منث غائب	اس سب عورتوں نے کھولا	ہن
فتحت	واحد مذکر حاضر	تو ایک مرد نے کھولا	أنت
فتحتما	تثنیہ مذکر حاضر	تم دو مردوں نے کھولا	أنتما
فتحتم	جمع مذکر حاضر	تم سب مردوں نے کھولا	أنتم
فتحتِ	واحد مؤنث حاضر	تو ایک عورت نے کھولا	أنتِ
فتحتما	تثنیہ مؤنث حاضر	تم دو عورتوں نے کھولا	أنتما
فتحـتن	جمع مؤنث حاضر	تم سب عورتوں نے کھولا	أنتن
فتحت	واحد متکلم	میں ایک مرد یا عورت نے کھولا	أنا
فتحنا	جمع متکلم	ہم دو مردوں یا عورتوں نے یا ہم سب مردوں یا عورتوں نے کھولا	نحن

ضرب سے فعل ماضی کی گردان:

فعل	صیغہ	معنی	ضمیر
ضرب	واحد مذکر غائب	اس ایک مرد نے مارا	ہو

ضربا	تثنیہ مذکر غائب	ان دو مردوں نے مارا	ہما
ضربوا	جمع مذکر غائب	ان سب مردوں نے مارا	ہم
ضربت	واحد مؤنث غائب	اس ایک عورت نے مارا	ہی
ضربتا	تثنیہ مؤنث غائب	ان دو عورتوں نے مارا	ہما
ضربن	جمع مؤنث غائب	اس سب عورتوں نے مارا	ہن
ضربت	واحد مذکر حاضر	تو ایک مرد نے مارا	أنت
ضربتما	تثنیہ مذکر حاضر	تم دو مردوں نے مارا	أنتما
ضربتم	جمع مذکر حاضر	تم سب مردوں نے مارا	أنتم
ضربتِ	واحد منث حاضر	تو ایک عورت نے مارا	أنتِ
ضربتما	تثنیہ منث حاضر	تم دو عورتوں نے مارا	أنتما
ضربتن	جمع منث حاضر	تم سب عورتوں نے مارا	أنتن
ضربت	واحد متکلم	میں ایک مرد یا عورت نے مارا	أنا
ضربنا	جمع متکلم	ہم دو مردوں یا عورتوں نے یا ہم سب مردوں یا عورتوں نے مارا	نحن

نصر سے فعل ماضی کی گردان:

فعل	صیغہ	معنی	ضمیر
نصر	واحد مذکر غائب	اس ایک مرد نے مدد کی	ہو
نصرا	تثنیہ مذکر غائب	ان دو مردوں نے مدد کی	ہما
نصروا	جمع مذکر غائب	ان سب مردوں نے مدد کی	ہم

نصرت	واحد مؤنث غائب	اس ایک عورت نے مدد کی	ھی
نصرتا	تثنیہ مؤنث غائب	ان دو عورتوں نے مدد کی	ھما
نصرن	جمع مؤنث غائب	اس سب عورتوں نے مدد کی	ھن
نصرت	واحد مذکر حاضر	تو ایک مرد نے مدد کی	أنت
نصرتما	تثنیہ مذکر حاضر	تم دو مردوں نے مدد کی	أنتما
نصرتم	جمع مذکر حاضر	تم سب مردوں نے مدد کی	أنتم
نصرتِ	واحد مؤنث حاضر	تو ایک عورت نے مدد کی	أنتِ
نصرتما	تثنیہ مؤنث حاضر	تم دو عورتوں نے مدد کی	أنتما
نصرتن	جمع مؤنث حاضر	تم سب عورتوں نے مدد کی	أنتن
نصرت	واحد متکلم	میں ایک مرد یا عورت نے مدد کی	أنا
نصرنا	جمع متکلم	ہم دو مردوں یا عورتوں نے یا ہم سب مردوں یا عورتوں نے مدد کی	نحن

کتب سے فعل ماضی کی گردان:

فعل	صیغہ	معنی	ضمیر
کتب	واحد مذکر غائب	اس ایک مرد نے لکھا	ھو
کتبا	تثنیہ مذکر غائب	ان دو مردوں نے لکھا	ھما
کتبوا	جمع مذکر غائب	ان سب مردوں نے لکھا	ھم
کتبت	واحد مؤنث غائب	اس ایک عورت نے لکھا	ھی
کتبتا	تثنیہ مؤنث غائب	ان دو عورتوں نے لکھا	ھما

کتبن	جمع مؤنث غائب	اس سب عورتوں نے لکھا	ہن
کتبت	واحد مذکر حاضر	تو ایک مرد نے لکھا	أنت
کتبتما	تثنیہ مذکر حاضر	تم دو مردوں نے لکھا	أنتما
کتبتم	جمع مذکر حاضر	تم سب مردوں نے لکھا	أنتم
کتبتِ	واحد مؤنث حاضر	تو ایک عورت نے لکھا	أنتِ
کتبتما	تثنیہ مؤنث حاضر	تم دو عورتوں نے لکھا	أنتما
کتبتن	جمع مؤنث حاضر	تم سب عورتوں نے لکھا	أنتن
کتبت	واحد متکلم	میں ایک مرد یا عورت نے لکھا	أنا
کتبنا	جمع متکلم	ہم دو مردوں یا عورتوں نے یا ہم سب مردوں یا عورتوں نے لکھا	نحن

جلس سے فعل ماضی کی گردان:

فعل	صیغہ	معنی	ضمیر
جلس	واحد مذکر غائب	وہ ایک مرد بیٹھا	ہو
جلسا	تثنیہ مذکر غائب	وہ دو مرد بیٹھے	ہما
جلسوا	جمع مذکر غائب	وہ سب مرد بیٹھے	ہم
جلست	واحد مؤنث غائب	وہ ایک عورت بیٹھی	ہی
جلستا	تثنیہ مؤنث غائب	وہ دو عورتیں بیٹھیں	ہما
جلسن	جمع مؤنث غائب	وہ سب عورتیں بیٹھیں	ہن
جلست	واحد مذکر حاضر	تو ایک مرد بیٹھا	أنت

جلستما	تثنیہ مذکر حاضر	تم دومرد بیٹھے	أنتما
جلستم	جمع مذکر حاضر	تم سب مرد بیٹھے	أنتم
جلستِ	واحد مؤنث حاضر	تو ایک عورت بیٹھی	أنتِ
جلستما	تثنیہ مؤنث حاضر	تم دوعورتیں بیٹھیں	أنتما
جلستن	جمع مؤنث حاضر	تم سب عورتیں بیٹھیں	أنتن
جلست	واحد متکلم	میں (ایک مرد یا عورت) بیٹھا	أنا
جلسنا	جمع متکلم	ہم (دومرد یا عورتیں یا ہم سب مرد یا عورتیں) بیٹھے	نحن

ذہب سے فعل ماضی کی گردان:

فعل	صیغہ	معنی	ضمیر
ذہب	واحد مذکر غائب	وہ ایک مرد گیا	ہو
ذہبا	تثنیہ مذکر غائب	وہ دومرد گئے	ہما
ذہبوا	جمع مذکر غائب	وہ سب مرد گئے	ہم
ذہبت	واحد مؤنث غائب	وہ ایک عورت گئی	ہی
ذہبتا	تثنیہ مؤنث غائب	وہ دوعورتیں گئیں	ہما
ذہبن	جمع مؤنث غائب	وہ سب عورتیں گئیں	ہن
ذہبت	واحد مذکر حاضر	تو ایک مرد گیا	أنت

ذہبتما	تثنیہ مذکر حاضر	تم دو مرد گئے	أنتما
ذہبتم	جمع مذکر حاضر	تم سب مرد گئے	أنتم
ذہبتِ	واحد مؤنث حاضر	تو ایک عورت گئی	أنتِ
ذہبتما	تثنیہ مؤنث حاضر	تم دو عورتیں گئیں	أنتما
ذہبتن	جمع مؤنث حاضر	تم سب عورتیں گئیں	أنتن
ذہبت	واحد متکلم	میں (ایک مرد یا عورت) گیا	أنا
ذہبنا	جمع متکلم	ہم (دو مرد یا عورتیں یا ہم سب مرد یا عورتیں) گئے	نحن

فعل ماضی منفی بنانے کا قاعدہ:

ماضی مثبت پر "ما" بڑھانے سے ماضی مثبت بن جاتا ہے۔ یہ "ما" لفظوں میں کچھ عمل نہیں کرتا ہے صرف معنی میں عمل کرتا ہے، یعنی فعل مثبت کو منفی بناتا ہے۔

گردان فعل ماضی معروف منفی

فعل	صیغہ	معنی	ضمیر
مافتح	واحد مذکر غائب	اس ایک مرد نے نہیں کھولا	ہو
مافتحا	تثنیہ مذکر غائب	ان دو مردوں نے نہیں کھولا	ہما
مافتحوا	جمع مذکر غائب	ان سب مردوں نے نہیں کھولا	ہم

مافتحت	واحد مؤنث غائب	اس ایک عورت نے نہیں کھولا	ہی
مافتحتا	تثنیہ مؤنث غائب	ان دو عورتوں نے نہیں کھولا	ہما
مافتحن	جمع مؤنث غائب	اس سب عورتوں نے نہیں کھولا	ہن
مافتحت	واحد مذکر حاضر	تو ایک مرد نے نہیں کھولا	أنت
مافتحتما	تثنیہ مذکر حاضر	تم دو مردوں نے کھولا	أنتما
مافتحتم	جمع مذکر حاضر	تم سب مردوں نے نہیں کھولا	أنتم
مافتحتِ	واحد مؤنث حاضر	تو ایک عورت نے نہیں کھولا	أنتِ
مافتحتما	تثنیہ مؤنث حاضر	تم دو عورتوں نے نہیں کھولا	أنتما
مافتحتن	جمع مؤنث حاضر	تم سب عورتوں نے نہیں لکھا	أنتن
مافتحت	واحد متکلم	میں ایک مرد یا عورت نے نہیں کھولا	أنا
مافتحنا	جمع متکلم	ہم دو مردوں یا عورتوں نے یا ہم سب مردوں یا عورتوں نے نہیں کھولا	نحن

مندرجہ ذیل افعال سے فعل ماضی منفی کی گردان معنی کے ساتھ کریں:

ما فتح	ماضرب	ما نصر
اس (واحد مذکر) نے نہیں کھولا	اس (واحد مذکر) نے نہیں مارا	اس (واحد مذکر) نے مدد نہیں کی
ما کتب	ما جلس	ما ذھب
اس (واحد مذکر) نے نہیں لکھا	وہ (واحد مذکر) نہیں بیٹھا	وہ (واحد مذکر) نہیں گیا

فتح سے فعل ماضی منفی کی گردان:

فعل	صیغہ	معنی	ضمیر
مافتح	واحد مذکر غائب	اس ایک مرد نے نہیں کھولا	ہو
مافتحا	تثنیہ مذکر غائب	ان دو مردوں نے نہیں کھولا	ہما

مافتحوا	جمع مذکر غائب	ان سب مردوں نے نہیں کھولا	ہم
مافتحت	واحد مؤنث غائب	اس ایک عورت نے نہیں کھولا	ہی
مافتحتا	تثنیہ مؤنث غائب	ان دو عورتوں نے نہیں کھولا	ہما
مافتحن	جمع مؤنث غائب	اس سب عورتوں نے نہیں کھولا	ہن
مافتحت	واحد مذکر حاضر	تو ایک مرد نے نہیں کھولا	أنت
مافتحتما	تثنیہ مذکر حاضر	تم دو مردوں نے کھولا	أنتما
مافتحتم	جمع مذکر حاضر	تم سب مردوں نے نہیں کھولا	أنتم
مافتحتِ	واحد مؤنث حاضر	تو ایک عورت نے نہیں کھولا	أنتِ
مافتحتما	تثنیہ مؤنث حاضر	تم دو عورتوں نے نہیں کھولا	أنتما
مافتحتن	جمع مؤنث حاضر	تم سب عورتوں نے نہیں لکھا	أنتن
مافتحت	واحد متکلم	میں ایک مرد یا عورت نے نہیں کھولا	أنا
مافتحنا	جمع متکلم	ہم دو مردوں یا عورتوں نے یا ہم سب مردوں یا عورتوں نے نہیں کھولا	نحن

ضرب سے فعل ماضی منفی کی گردان:

فعل	صیغہ	معنی	ضمیر
ماضرب	واحد مذکر غائب	اس ایک مرد نے نہیں مارا	ہو
ماضربا	تثنیہ مذکر غائب	ان دو مردوں نے نہیں مارا	ہما
ماضربوا	جمع مذکر غائب	ان سب مردوں نے نہیں مارا	ہم
ماضربت	واحد مؤنث غائب	اس ایک عورت نے نہیں مارا	ہی
ماضربتا	تثنیہ مؤنث غائب	ان دو عورتوں نے نہیں مارا	ہما
ماضربن	جمع مؤنث غائب	اس سب عورتوں نے نہیں مارا	ہن

ماضربت	واحد مذکر حاضر	تو ایک مرد نے نہیں مارا	أنت
ماضربتما	تثنیہ مذکر حاضر	تم دو مردوں نے نہیں مارا	أنتما
ماضربتم	جمع مذکر حاضر	تم سب مردوں نے نہیں مارا	أنتم
ماضربتِ	واحد مؤنث حاضر	تو ایک عورت نے نہیں مارا	أنتِ
ماضربتما	تثنیہ مؤنث حاضر	تم دو عورتوں نے نہیں مارا	أنتما
ماضربتن	جمع مؤنث حاضر	تم سب عورتوں نے نہیں مارا	أنتن
ماضربت	واحد متکلم	میں ایک مرد یا عورت نے نہیں مارا	انا
ماضربنا	جمع متکلم	ہم دو مردوں یا عورتوں نے یا ہم سب مردوں یا عورتوں نے نہیں مارا	نحن

نصر سے فعل ماضی منفی کی گردان:

فعل	صیغہ	معنی	ضمیر
مانصر	واحد مذکر غائب	اس ایک مرد نے مدد نہیں کی	ہو
مانصرا	تثنیہ مذکر غائب	ان دو مردوں نے مدد نہیں کی	ہما
مانصروا	جمع مذکر غائب	ان سب مردوں نے مدد نہیں کی	ہم
مانصرت	واحد مؤنث غائب	اس ایک عورت نے مدد نہیں کی	ہی
مانصرتا	تثنیہ مؤنث غائب	ان دو عورتوں نے مدد نہیں کی	ہما
مانصرن	جمع مؤنث غائب	اس سب عورتوں نے مدد نہیں کی	ہن
مانصرت	واحد مذکر حاضر	تو ایک مرد نے مدد نہیں کی	أنت
مانصرتما	تثنیہ مذکر حاضر	تم دو مردوں نے مدد نہیں کی	أنتما

مانصرتم	جمع مذکر حاضر	تم سب مردوں نے مدد نہیں کی	أنتم
مانصرتِ	واحد مؤنث حاضر	تو ایک عورت نے مدد نہیں کی	أنتِ
مانصرتما	تثنیہ مؤنث حاضر	تم دو عورتوں نے مدد نہیں کی	أنتما
مانصرتن	جمع مؤنث حاضر	تم سب عورتوں نے مدد نہیں کی	أنتن
مانصرت	واحد متکلم	میں ایک مرد یا عورت نے مدد نہیں کی	أنا
مانصرنا	جمع متکلم	ہم دو مردوں یا عورتوں نے یا ہم سب مردوں یا عورتوں نے مدد نہیں کی	نحن

کتب سے فعل ماضی منفی کی گردان:

فعل	صیغہ	معنی	ضمیر
ما کتب	واحد مذکر غائب	اس ایک مرد نے نہیں لکھا	ہو
ما کتبا	تثنیہ مذکر غائب	ان دو مردوں نے نہیں لکھا	ہما
ما کتبوا	جمع مذکر غائب	ان سب مردوں نے نہیں لکھا	ہم
ما کتبت	واحد مؤنث غائب	اس ایک عورت نے نہیں لکھا	ہی
ما کتبتا	تثنیہ مؤنث غائب	ان دو عورتوں نے نہیں لکھا	ہما
ما کتبن	جمع مؤنث غائب	اس سب عورتوں نے نہیں لکھا	ہن
ما کتبت	واحد مذکر حاضر	تو ایک مرد نے نہیں لکھا	أنت

ماکتبتما	تثنیہ مذکر حاضر	تم دو مردوں نے نہیں لکھا	أنتما
ماکتبتم	جمع مذکر حاضر	تم سب مردوں نے نہیں لکھا	أنتم
ماکتبتِ	واحد مؤنث حاضر	تو ایک عورت نے نہیں لکھا	أنتِ
ماکتبتما	تثنیہ مؤنث حاضر	تم دو عورتوں نے نہیں لکھا	أنتما
ماکتبتن	جمع مؤنث حاضر	تم سب عورتوں نے نہیں لکھا	أنتن
ماکتبت	واحد متکلم	میں ایک مرد یا عورت نے نہیں لکھا	أنا
ماکتبنا	جمع متکلم	ہم دو مردوں یا عورتوں نے یا ہم سب مردوں یا عورتوں نے نہیں لکھا	نحن

جلس سے فعل ماضی منفی کی گردان:

فعل	صیغہ	معنی	ضمیر
ماجلس	واحد مذکر غائب	وہ ایک مرد نہیں بیٹھا	ہو
ماجلسا	تثنیہ مذکر غائب	وہ دو مرد نہیں بیٹھے	ہما
ماجلسوا	جمع مذکر غائب	وہ سب مرد نہیں بیٹھے	ہم
ماجلست	واحد مؤنث غائب	وہ ایک عورت نہیں بیٹھی	ہی
ماجلستا	تثنیہ مؤنث غائب	وہ دو عورتیں نہیں بیٹھیں	ہما
ماجلسن	جمع مؤنث غائب	وہ سب عورتیں نہیں بیٹھیں	ہن
ماجلست	واحد مذکر حاضر	تو ایک مرد نہیں بیٹھا	أنت
ماجلستما	تثنیہ مذکر حاضر	تم دو مرد نہیں بیٹھے	أنتما
ماجلستم	جمع مذکر حاضر	تم سب مرد نہیں بیٹھے	أنتم

ماجلستِ	واحد مؤنث حاضر	تو ایک عورت نہیں بیٹھی	أنتِ
ماجلستما	تثنیہ مؤنث حاضر	تم دو عورتیں نہیں بیٹھیں	أنتما
ماجلستن	جمع مؤنث حاضر	تم سب عورتیں نہیں بیٹھیں	أنتن
ماجلست	واحد متکلم	میں (ایک مرد یا عورت) نہیں بیٹھا	أنا
ماجلسنا	جمع متکلم	ہم (دو مرد یا عورتیں یا ہم سب مرد یا عورتیں) نہیں بیٹھے	نحن

ذہب سے فعل ماضی منفی کی گردان:

فعل	صیغہ	معن	ضمیر
ماذہب	واحد مذکر غائب	وہ ایک مرد نہیں گیا	ہو
ماذہبا	تثنیہ مذکر غائب	وہ دو مرد نہیں گئے	ہما
ماذہبوا	جمع مذکر غائب	وہ سب مرد نہیں گئے	ہم
ماذہبت	واحد مؤنث غائب	وہ ایک عورت نہیں گئی	ہی
ماذہبتا	تثنیہ مؤنث غائب	وہ دو عورتیں نہیں گئیں	ہما
ماذہبن	جمع مؤنث غائب	وہ سب عورتیں نہیں گئیں	ہن
ماذہبت	واحد مذکر حاضر	تو ایک مرد نہیں گیا	أنت
ماذہبتما	تثنیہ مذکر حاضر	تم دو مرد نہیں گئے	أنتما
ماذہبتم	جمع مذکر حاضر	تم سب مرد نہیں گئے	أنتم

ماذہبتِ	واحد مؤنث حاضر	تو ایک عورت نہیں گئی	أنتِ
ماذہبتما	تثنیہ مؤنث حاضر	تم دو عورتیں نہیں گئیں	أنتما
ماذہبتن	جمع مؤنث حاضر	تم سب عورتیں نہیں گئیں	أنتن
ماذہبت	واحد متکلم	میں (ایک مرد یا عورت) نہیں گیا	أنا
ماذہبنا	جمع متکلم	ہم (دو مرد یا عورتیں یا ہم سب مرد یا عورتیں) نہیں گئے	نحن

فعل مضارع

فعل مضارع بنانے کا قاعدہ: مضارع ماضی سے بنتا ہے، ماضی کے شروع میں علامت مضارع (ا، ت، ی، ن) لگائیں، فاکلمہ ساکن ہوجائے گا اور عین کلمہ کا اعراب باب کے اعتبار سے آئے گا، جبکہ لام کلمہ مرفوع ہوجائے گا۔

پانچ صیغوں کے آخر میں ضمہ (پیش) آئے گا، سات صیغوں کے آخر میں نون اعرابی آئے گا اور دو صیغوں کے آخر میں جمع مؤنث کا نون جو ماضی میں تھا اس کو علی حالہ باقی رکھا جائے گا۔ اس طرح مضارع معروف کے تمام صیغے بن جائیں گے۔

علامت مضارع چار ہیں : اَ، ت، ی، ن جن کا مجموعہ " أتین " ہے۔

"ی " چار صیغوں کے پہلے آتی ہے۔ "ت " آٹھ صیغوں کے پہلے آتی ہے۔

"اَ " صرف واحد متکلم میں آتا ہے۔ "ن " صرف جمع متکلم میں آتا ہے۔

جن پانچ صیغوں کے آخر میں پیش آتا ہے وہ یہ ہیں: واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم، جمع متکلم۔

سات صیغے جن کے آخر میں نون اعرابی آتا ہے وہ ہیں: تثنیہ کے چار صیغے۔ اور دو صیغے جمع مذکر غائب و حاضر کے اور ایک

صیغہ واحد مؤنث حاضر کا۔

دو صیغے جن میں نون جمع مؤنث باقی رہتا ہے وہ یہ ہیں: جمع مؤنث غائب، جمع مؤنث حاضر۔

گردان فعل مضارع معروف مثبت

فعل Verb	صیغہ Word form	معنی Meaning	ضمیر Pronoun
یفعل	واحد مذکر غائب	وہ ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا	ہو
یفعلانِ	تثنیہ مذکر غائب	وہ دو مرد کرتے ہیں یا کریں گے	ہما
یفعلون	جمع مذکر غائب	وہ سب مرد کرتے ہیں یا کریں گے	ہم
تفعل	واحد مؤنث غائب	وہ ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی	ہی
تفعلانِ	تثنیہ مؤنث غائب	وہ دو عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی	ہما
یفعلن	جمع مؤنث غائب	وہ سب عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی	ہن
تفعل	واحد مذکر حاضر	تو ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا	أنت
تفعلانِ	تثنیہ مذکر حاضر	تم دو مرد کرتے ہو یا کرو گے	أنتما
تفعلون	جمع مذکر حاضر	تم سب مرد کرتے ہو یا کرو گے	أنتم
تفعلین	واحد مؤنث حاضر	تو ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی	أنتِ
تفعلانِ	تثنیہ مؤنث حاضر	تم دو عورتیں کرتی ہو یا کرو گی	أنتما
تفعلن	جمع مؤنث حاضر	تم سب عورتیں کرتی ہو یا کرو گی	أنتن
أفعل	واحد متکلم	میں ایک مرد یا عورت کرتا ہوں یا کروں گا	أنا
نفعل	جمع متکلم	ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد یا عورتیں کرتے ہیں یا کریں گے	نحن

مندرجہ افعال سے فعل مضارع معروف کی گردان معنی کے ساتھ کریں:

یفتح	یضرِب
وہ(واحد مذکر) کھولتا ہے / کھولے گا	وہ(واحد مذکر) مارتا ہے /مارے گا
ینصر	یکتب
وہ(واحد مذکر) مدد کرتا ہے / کرے گا	وہ)واحد مذکر) لکھتا ہے / لکھے گا
یذہب	وہ(واحد مذکر) جاتا ہے /جائے گا

یفتح سے فعلِ مضارع معروف مثبت کی گردان

فعل Verb	صیغہ Word form	معنی Meaning
یفتح	واحد مذکر غائب	وہ ایک مرد کھولتا ہے یا کھولے گا
یفتحانِ	تثنیہ مذکر غائب	وہ دو مرد کھولتے ہیں یا کھولیں گے
یفتحو ن	جمع مذکر غائب	وہ سب مرد کھولتے ہیں یا کھولیں گے
تفتح	واحد مؤنث غائب	وہ ایک عورت کھولتی ہے یا کھولے گی
تفتحانِ	تثنیہ مؤنث غائب	وہ دوعورتیں کھولتی ہیں یا کھولیں گی
یفتحن	جمع مؤنث غائب	وہ سب عورتیں کھولتی ہیں یا کھولیں گی
تفتح	واحد مذکر حاضر	تو ایک مرد کھولتا ہے یا کھولے گا
تفتحانِ	تثنیہ مذکر حاضر	تم دو مرد کھولتے ہو یا کھولو گے
تفتحو ن	جمع مذکر حاضر	تم سب مرد کھولتے ہو یا کھولو گے
تفتحِین	واحد مؤنث حاضر	تو ایک عورت کھولتی ہے یا کھولے گی
تفتحانِ	تثنیہ مؤنث حاضر	تم دو عورتیں کھولتی ہو یا کھولو گی

تفتحن	جمع مؤنث حاضر	تم سب عورتیں کھولتی ہو یا کھولو گی
افتح	واحد متکلم	میں ایک مرد یا عورت کھولتا ہوں یا کھولوں گا
نفتح	جمع متکلم	ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد یا عورتیں کھولتے ہیں یا کھولیں گے

یضرِب سے فعل مضارع معروف مثبت کی گردان

فعل Verb	صیغہ Word form	معنی Meaning
یضرِب	واحد مذکر غائب	وہ ایک مرد مارتا ہے یا مارے گا
یضرِبانِ	تثنیہ مذکر غائب	وہ دو مرد مارتے ہیں یا ماریں گے
یضرِبون	جمع مذکر غائب	وہ سب مرد مارتے ہیں یا ماریں گے
تضرِب	واحد مؤنث غائب	وہ ایک عورت مارتی ہے یا مارے گی
تضرِبانِ	تثنیہ مؤنث غائب	وہ دو عورتیں مارتی ہیں یا ماریں گی
یضرِبن	جمع مؤنث غائب	وہ سب عورتیں مارتی ہیں یا ماریں گی
تضرِب	واحد مذکر حاضر	تو ایک مرد مارتا ہے یا مارے گا
تضرِبانِ	تثنیہ مذکر حاضر	تم دو مرد مارتے ہو یا مارو گے
تضرِبون	جمع مذکر حاضر	تم سب مرد مارتے ہو یا مارو گے
تضرِبین	واحد مؤنث حاضر	تو ایک عورت مارتی ہے یا مارے گی
تضرِبانِ	تثنیہ مؤنث حاضر	تم دو عورتیں مارتی ہو یا مارو گی
تضرِبن	جمع مؤنث حاضر	تم سب عورتیں مارتی ہو یا مارو گی
اَضرِب	واحد متکلم	میں ایک مرد یا عورت مارتا ہوں یا ماروں گا
نضرِب	جمع متکلم	ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد یا عورتیں مارتے ہیں یا ماریں گے

ینصر سے فعل مضارع معروف مثبت کی گردان

فعل Verb	صیغہ Word form	معنی Meaning
ینصر	واحد مذکر غائب	وہ ایک مرد مدد کرتا ہے یا کرے گا
ینصرانِ	تثنیہ مذکر غائب	وہ دو مرد مدد کرتے ہیں یا کریں گے
ینصرون	جمع مذکر غائب	وہ سب مرد مدد کرتے ہیں یا کریں گے
تنصر	واحد مؤنث غائب	وہ ایک عورت مدد کرتی ہے یا کرے گی
تنصرانِ	تثنیہ مؤنث غائب	وہ دو عورتیں مدد کرتی ہیں یا کریں گی
ینصرن	جمع مؤنث غائب	وہ سب عورتیں مدد کرتی ہیں یا کریں گی
تنصر	واحد مذکر حاضر	تو ایک مرد مدد کرتا ہے یا کرے گا
تنصرانِ	تثنیہ مذکر حاضر	تم دو مرد مدد کرتے ہو یا کرو گے
تنصرون	جمع مذکر حاضر	تم سب مرد مدد کرتے ہو یا کرو گے
تنصرانِ	واحد مؤنث حاضر	تو ایک عورت مدد کرتی ہے یا کرے گی
تنصرانِ	تثنیہ مؤنث حاضر	تم دو عورتیں مدد کرتی ہو یا کرو گی
تنصرن	جمع مؤنث حاضر	تم سب عورتیں مدد کرتی ہو یا کرو گی
نصر	واحد متکلم	میں ایک مرد یا عورت مدد کرتا ہوں یا کروں گا
تنصر	جمع متکلم	ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد یا عورتیں مدد کرتے ہیں یا کریں گے

یکتب سے فعل مضارع معروف مثبت کی گردان

فعل Verb	صیغہ Word form	معنی Meaning
یکتب	واحد مذکر غائب	وہ ایک مرد لکھتا ہے یا لکھے گا

یکتبان	تثنیہ مذکر غائب	وہ دو مرد لکھتے ہیں یا لکھیں گے
یکتبون	جمع مذکر غائب	وہ سب مرد لکھتے ہیں یا لکھیں گے
تکتب	واحد مؤنث غائب	وہ ایک عورت لکھتی ہے یا لکھے گی
تکتبانِ	تثنیہ مؤنث غائب	وہ دو عورتیں لکھتی ہیں یا لکھیں گی
یکتبن	جمع مؤنث غائب	وہ سب عورتیں لکھتی ہیں یا لکھیں گی
تکتب	واحد مذکر حاضر	تو ایک مرد لکھتا ہے یا لکھے گا
تکتبانِ	تثنیہ مذکر حاضر	تم دو مرد لکھتے ہو یا لکھو گے
تکتبون	جمع مذکر حاضر	تم سب مرد لکھتے ہو یا لکھو گے
تکتبین	واحد مؤنث حاضر	تو ایک عورت لکھتی ہے یا لکھے گی
تکتبانِ	تثنیہ مؤنث حاضر	تم دو عورتیں لکھتی ہو یا لکھو گی
تکتبن	جمع مؤنث حاضر	تم سب عورتیں لکھتی ہو یا لکھو گی
اُکتب	واحد متکلم	میں ایک مرد یا عورت لکھتا ہوں یا لکھوں گا
نکتب	جمع متکلم	ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد یا عورتیں لکھتے ہیں یا لکھیں گے

یذھب سے **فعل مضارع معروف مثبت کی گردان**

فعل	صیغہ	معنی
Verb	Word form	Meaning
یذہب	واحد مذکر غائب	وہ ایک مرد جاتا ہے یا جائے گا
یذہبانِ	تثنیہ مذکر غائب	وہ دو مرد جاتے ہیں یا جائیں گے

یذہبون	جمع مذکر غائب	وہ سب مرد جاتے ہیں یا جائیں گے
تذہب	واحد مؤنث غائب	وہ ایک عورت جاتی ہے یا جائے گی
تذہبانِ	تثنیہ مؤنث غائب	وہ دو عورتیں جاتی ہیں یا جائیں گی
یذہبن	جمع مؤنث غائب	وہ سب عورتیں جاتی ہیں یا جائیں گی
تذہب	واحد مذکر حاضر	تو ایک مرد جاتا ہے یا جائیگا
تذہبانِ	تثنیہ مذکر حاضر	تم دو مرد جاتے ہو یا جاؤ گے
تذہبون	جمع مذکر حاضر	تم سب مرد جاتے ہو یا جاؤ گے
تذہبین	واحد مؤنث حاضر	تو ایک عورت جاتی ہے یا جائیگی
تذہبانِ	تثنیہ مؤنث حاضر	تم دو عورتیں جاتی ہو یا جاؤ گی
تذہبن	جمع مؤنث حاضر	تم سب عورتیں جاتی ہو یا جاؤ گی
اُذہب	واحد متکلم	میں ایک مرد یا عورت جاتا ہوں یا جاؤں گا
نذہب	جمع متکلم	ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد یا عورتیں جاتے ہیں یا جائیں گے

مضارع منفی بنانے کا طریقہ: مضارع مثبت پر لا بڑھانے سے مضارع منفی بنتا ہے۔ یہ لا لفظوں میں کچھ عمل نہیں کرتا صرف معنی میں عمل کرتا ہے۔ یعنی مثبت کو منفی بناتا ہے:

گردان فعل مضارع معروف منفی

فعل	صیغہ	معنی	ضمیر
Verb	Word form	Meaning	Pronoun
لایفعل	واحد مذکر غائب	وہ ایک مرد نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا	ہو
لایفعلانِ	تثنیہ مذکر غائب	وہ دو مرد نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے	ہما

لایفعلون	جمع مذکر غائب	وہ سب مرد نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے	ہم
لاتفعل	واحد منث غائب	وہ ایک عورت نہیں کرتی ہے یا نہیں کرے گی	ہی
لاتفعلانِ	تثنیہ مؤنث غائب	وہ دو عورتیں نہیں کرتی ہیں یا نہیں کریں گی	ہما
لایفعلن	جمع مؤنث غائب	وہ سب عورتیں نہیں کرتی ہیں یا نہیں کریں گی	ہن
لاتفعل	واحد مذکر حاضر	تو ایک مرد نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا	أنت
لاتفعلانِ	تثنیہ مذکر حاضر	تم دو مرد نہیں کرتے ہو یا نہیں کرو گے	أنتما
لاتفعلون	جمع مذکر حاضر	تم سب مرد نہیں کرتے ہو یا نہیں کرو گے	أنتم
لاتفعلین	واحد مؤنث حاضر	تو ایک عورت نہیں کرتی ہے یا نہیں کرے گی	أنتِ
لاتفعلانِ	تثنیہ مؤنث حاضر	تم دو عورتیں نہیں کرتی ہو یا نہیں کرو گی	أنتما
لاتفعلن	جمع مؤنث حاضر	تم سب عورتیں نہیں کرتی ہو یا نہیں کرو گی	أنتن
لاأفعل	واحد متکلم	میں ایک مرد یا عورت نہیں کرتا ہوں یا نہیں کروں گا	أنا
لانفعل	جمع متکلم	ہم دو یا ہم سب مرد یا عورتیں نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے	نحن

فعل امرِ حاضر معروف بنانے کا طریقہ:

فعل امر حاضر معروف کے چھ صیغے ہوتے ہیں اور مضارع حاضر سے بنتے ہیں۔ اس طرح کہ علامت مضارع کو گرادیں گے اور دیکھیں گے کہ مابعد ساکن ہے یا متحرک؟ اگر متحرک ہے تو صرف آخری حرف کو ساکن کر کے فعل امر بن جائے گا۔ اور اگر ساکن ہے تو شروع میں ہمزہ وصلی کا اضافہ کریں گے۔ اس کے بعد عین کلمہ کی حرکت دیکھیں گے اس پر اگر ضمہ ہو تو ہمزہ وصلی مضموم ہوگا۔ اور اگر عین کلمہ پر فتحہ یا کسرہ ہو تو ہمزہ وصلی مکسور ہوگا۔ اور آخر کو ساکن کر دیں گے۔ اور اگر آخر میں حرف علت ہو تو اسے گرادیں گے۔

جیسے: تنصر سے انصر

تکتب سے اکتب (مضموم العین)

تفتح سے اِفتح

تضرِب سے اِضرِب (مفتوح ومکسور العین)

تدعو سے ادع

ترمِی سے اِرمِ (آخری حرف حرف علت ہے)

نوٹ: فعل امر میں نون اعرابی گر جاتا ہے اور نون جمع مؤنث باقی رہتا ہے۔

امر حاضر معروف کی گردان:

اِفعل	اِفعلا	اِفعلوا
اِفعلِي	اِفعلا	اِفعلن

ترجمہ: تو ایک مرد کر تم دو مرد کرو تم سب مرد کرو

تو ایک عورت کر تم دو عورتیں کرو تم سب عورتیں کرو

تفتح ، تنصر اور تضرِب سے فعل امر کی گردان

اِفتح	اِفتحا	اِفتحوا
اِفتحِی	اِفتحا	اِفتحن

انصر	انصرا	انصروا
انصرِی	انصرا	انصرن

اِضرِب	اِضرِبا	اِضرِبوا
اِضرِبِی	اِضرِبا	اِضرِبن

فعل نہی بنانے کا طریقہ:

فعل نہی کوئی مستقل فعل نہیں ہے۔ بلکہ درحقیقت یہ فعل مضارع ہے جس کے پہلے 'لا' نہی لگایا جاتا ہے، 'لا' نہی مضارع کے آخر کو جزم دیتا ہے، نون اعرابی کو گرا دیتا ہے۔ فعل نہی حاضر کے چھ صیغے ہیں۔ گردان یوں ہوگی:

لاتفعل	واحد مذکر حاضر	تو ایک مرد نہ کر
لاتفعلا	تثنیہ مذکر حاضر	تم دو مرد مت کرو

لاتفعلوا	جمع مذکر حاضر	تم سب مرد مت کرو
لاتفعلِی	واحد منث حاضر	تو ایک عورت نہ کر
لاتفعلا	تثنیہ مؤنث حاضر	تم دو عورتیں مت کرو
لاتفعلن	جمع مؤنث حاضر	تم سب عورتیں مت کرو

الوحدة الخامسة

Unit - V

QuranAl

(from Surah Al-Feel to Surah Al-Naas)

سورة الفاتحة

بِسـمِ اللهِ الرحمنِ الرحِيمِ (1)الـحمد لِلهِ ربِ العالِمين (2)الرحمنِ الرحِيمِ (3)مالكِ يومِ الدِينِ (4)اِياك نعبد وِ اياك نستعِين (5)اهدِنا الصِراط المستقِيم (6)صِـراط الذِين أنعمت عليهِم غيرِ المغضوبِ عليهِم و لا الضالِين (7)

ترجمہ:

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔(۱) تمام تعریفیں اللہ کی ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔(۲) جو بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے۔(۳) جو جزا اور سزا کے دن کا مالک ہے۔(۴) اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔(۵) ہمیں سیدھے راستے کی ہدایت عطا فرما۔(۶) ان لوگوں کے راستے کی جن پر تو نے انعام کیا، نہ کہ ان لوگوں کے راستے کی جن پر غضب نازل ہوا ہے، اور نہ ان کے راستے کی جو بھٹکے ہوئے ہیں۔(۷)

تعارف:

جس چیز سے آغاز ہو اسکو عربی زبان میں فاتحہ کہتے ہیں۔ چونکہ قرآن مجید کا آغاز اسی سورت سے ہوا ہے اس لئے اس کا نام سورۃ الفاتحہ ہے۔ گویا یہ قرآن پاک کا مقدمہ اور دیباچہ ہے۔

سورۂ فاتحہ ترتیب کے اعتبار سے قرآن کی پہلی سورت ہے، اس کے ساتھ ہی یہ وہ پہلی سورت بھی ہے جو مکمل ایک ہی وقت میں

نازل ہوئی۔

فاتحہ کے علاوہ اس سورت کے کچھ اور نام ہیں جن میں سے مشہور نام یہ ہیں: ام الکتاب، سورۃ الوافیہ، سورۃ الکافیہ، سورۃ الکنز، سورۃ الصلاۃ، سبع مثانی۔۔۔وغیرہ۔

مختصر تفسیر:

☆ الرحمٰن الرحیم: دونوں کے معنی عربی میں رحم کرنے والا کے ہیں۔لیکن تھوڑا سا ان میں فرق ہے وہ یہ کہ رحمٰن اس کو کہتے ہیں جس کی رحمت بہت وسیع Extensive ہو، یعنی اس کی رحمت کا فائدہ سب کو پہنچتا ہو۔اور رحیم اس کو کہتے ہیں جس کی رحمت بہت زیادہ Intensive ہو، یعنی جس پر ہو مکمل ہو۔اس دنیا میں اللہ کی نعمتوں سے سارے مؤمن کافر فائدہ اٹھاتے ہیں اس لئے اس دنیا میں اللہ کی ذات رحمٰن ہے اور آخرت میں کافر اللہ کی رحمت سے محروم ہو جائیں گے اور صرف مومن اللہ کی رحمت سے فائدہ اٹھائیں گے اور ان پر اللہ کی رحمت مکمل ہوگی اور لازوال ہوگی اسلئے آخرت میں اللہ رحیم ہیں۔

☆ تمام تعریفیں اللہ کی ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

العالمین کا مطلب ساری کائینات ہے، جس میں زمین، چاند، سورج، آسمان وغیرہ بھی شامل ہیں اور تمام مخلوقات فرشتے جنات انسان اور حیوانات سب شامل ہیں۔

رب اس ذات کو کہتے ہیں جو درجہ بدرجہ اور مرحلہ بمرحلہ ساری مخلوقات کی پرورش کرتا ہے اور اس کی مختلف النوع ضروریات کی تکمیل کرتا ہے۔

☆ جو جزا اور سزا کے دن کا مالک ہے۔

قیامت کے دن اللہ کے علاوہ کسی کے پاس کوئی اختیار نہیں ہوگا وہ جسے چاہے معاف کرے گا اور جس کو چاہے سزا دے گا۔اس دن کوئی اللہ کو اس کے فیصلے سے موڑ نہیں سکتا۔

☆ اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔

عبادت میں وہ تمام ہی باتیں داخل ہیں جو بندگی کا حصہ ہیں، یعنی نماز، سجدہ، قربانی، قسم، نذر، یہ صرف اللہ کے ساتھ خاص ہیں۔اللہ کے سوا کسی زندہ مردہ کے لئے جائز نہیں ہیں۔دعا بھی صرف اللہ ہی سے کی جائے گی اللہ کے سوا کسی اور سے مدد

طلب کرنا بالکل حرام ہے۔

☆ہمیں سیدھے راستے کی ہدایت عطا فرما۔ان لوگوں کے راستے کی جن پر تو نیانعام کیا، نہ کہ ان لوگوں کے راستے کی جن پر غضب نازل ہوا ہے،اور نہ ان کے راستے کی جو بھٹکے ہوئے ہیں۔

جن لوگوں پر اللہ کا انعام ہوا وہ چار طرح کے لوگ ہیں: انبیائے کرام۔صدیقین،شہداء اور صالحین۔اس سے معلوم ہو کہ ان چار قسم کے لوگوں کی پیروی کرنا دین میں مطلوب ہے۔

دو قسم کے لوگوں کے راستے سے پناہ مانگی گئی ہے۔ایک وہ لوگ جن پر اللہ کا غضب نازل ہوا ہے اور دوسرے وہ جو گمراہ ہو گئے ہیں۔تمام معتبر مفسرین کا اس پر اجماع ہے کہ یہاں مغضوب علیہم سے مراد یہودی ہیں اور ضالین سے مراد عیسائی ہیں۔

یہودیوں کو مغضوب علیہم اس لئے کہا گیا ہے کہ انہوں نے حق اور سچائی کو جاننے کے باوجود اس کا انکار کیا۔اس لئے ان پر اللہ کا غضب نازل ہوا۔

اس لئے یہودیوں کے علاوہ بھی جو لوگ حق اور سچائی کا جان بوجھ کر انکار کریں گے مغضوب علیہم کے زمرے میں شامل ہوں گے۔

عیسائیوں نے نبی برحق حضرت عیسی علیہ السلام کے بارے میں افراط سے کام لیا وران کو رسول اللہ سے ابن اللہ بنا دیا اسلئے وہ گمراہ کہلائے۔

اس لئے عیسائیوں کے علاوہ بھی جو انبیاء یا اولیاء کا مقام بڑھائے یا گھٹائے وہ ضالین کے زمرے میں شامل ہوگا۔

اور سورۃ الفاتحہ کے آخر میں آمین کہنا مسنون ہے،اس کے معنی ہیں: اے رب ! ہماری دعا قبول کر لیجئے۔

....

سورة الفيل

بسم الله الرحمن الرحيم

ألم تر كيف فعل ربك بأَصحابِ الفِيلِ (1)ألم يجعل كيدهم فِي تضلِيل (2)وأرسل عليهِم طيرا أبابِيل (3)
ترمِيهِم بِحِجارة مِن سِجِيل (4)فجعلهم كعصف مأكول (5)

ترجمہ:

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیسا معاملہ کیا؟(۱) کیا اس نے ان کی ساری چالیں بیکار نہیں کر دیں؟(۲) اور ان پر پرندوں کے جھنڈ چھوڑ دئے (۳) جو ان پر پکی ہوئی مٹی کے پتھر پھینک رہے تھے۔(۴) چنانچہ ان کو کھائے ہوئے بھوسے کی طرح کرڈالا۔(۵)

تفسیر:

یہ سورت مکی ہے، اور اسمیں پانچ آیات ہیں۔اس سورت کا نام سورۃ الفیل ہے۔فیل کے معنی ہاتھی ہیں۔چونکہ اس سورت میں ابرہہ کے اس لشکر کا ذکر ہے جو ہاتھیوں پر مشتمل تھا، اسی مناسبت سے اس کا نام سورۃ الفیل رکھا۔
یہ اس دور کی بات ہے جب حضرت محمدﷺ پیدا ابھی نہیں ہوئے تھے، لوگ دور دور سے مکہ آ کر کعبہ کا حج کرتے تھے، جس کی وجہ سے پوری دنیا مکہ والوں کا احترام کرتی تھی اور لوگوں کی آمد سے مکہ والوں کو معاشی فائدہ بھی ہوتا تھا۔
یہ صورت حال دیکھ کر یمن کے بادشاہ ابرہہ نے سوچا کہ مکہ والوں جیسا احترام اور معاشی فائدہ اس کے ملک کو ہونا چاہیئے، چنانچہ اس نے کعبہ کے مقابلہ میں ایک خوبصورت کلیسا (چرچ) یمن میں بنوایا اور اعلان کیا کہ اب لوگ مکہ حج کیلئے نہ جائیں بلکہ اسی کلیسا کو بیت اللہ سمجھیں۔
جب مکہ والوں کو یہ بات معلوم ہوئی تو ان کو بہت گراں گزرا، اور ان میں سے ایک شخص نے جا کر اس کلیسا میں گندگی کر دی۔ابرہہ کو غصہ آیا اور اس نے ایک لشکر تیار کیا تا کہ مکہ والوں پر حملہ کرے اور کعبہ کو منہدم کر دے، اس لشکر میں اس نے ہاتھی ساتھ لئے اور خود ایک محمود نامی ہاتھی پر سوار ہوا۔راستے میں کئی عرب قبیلوں نے اس کا مقابلہ کیا لیکن ابرہہ نے ان سب کو

شکست دی۔آخر کار یہ لشکر مکہ مکرمہ کے قریب مغمس نامی جگہ پر پہنچا۔مکہ کے لوگوں نے اپنے اہل وعیال کو تباہی سے بچانے کیلئے پہاڑوں چوٹیوں اور گھاٹیوں میں پناہ لی۔اور بڑے بزرگوں نے اپنے سردار عبدالمطلب کی سربراہی میں کعبہ کی چوکھٹ پکڑ کر اللہ سے مدد طلب کی۔

اگلے دن جب ابرہہ نے مکہ کا رخ کرنا چاہا تو اس کا ہاتھی مار پیٹ کے باوجود اپنی جگہ سے نہیں ہلا،اور جب اس کا رخ یمن کی طرف کیا تو وہ فوراً اٹھ کر دوڑ پڑا۔

اسی درمیان اللہ نے چھوٹے چھوٹے پرندوں کا ایک لشکر بھیجا جنہوں نے ابرہہ کے لشکر پر کنکر برسائے،جس کو بھی وہ کنکری لگتی اس کے پورے جسم کو چھیدتی ہوئی زمین میں گھس جاتی،یہ عذاب دیکھ کر سارے ہاتھی بھاگ کھڑے ہوئے،لشکر کے سپاہیوں میں کچھ وہیں پر ہلاک ہوئے،اور جو بھاگ سکے وہ راستے میں مرے۔ابرہہ کے جسم کا ایک ایک حصہ گرتا رہا اور اسی طرح اس کی عبرتناک موت ہوئی۔

یہ واقعہ حضورﷺ کی ولادت باسعادت سے چند روز قبل پیش آیا۔

اس سورت میں مکہ کے لوگوں کو اللہ نے یہ عظیم احسان یاد دلایا کہ کس طرح اللہ نے مصیبت کے وقت میں ان کا ساتھ دیا۔آج رسول اللہﷺ نے اسی اللہ کی عبادت کا حکم دیا تو یہ مکہ والے احسان فراموش ہو گئے اور اللہ کے منکر اور نافرمان بن گئے۔

سورة قريش

بسم الله الرحمن الرحيم

لِإِيلَافِ قُرَيْشٍ (1)إِيلَافِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاء وَالصَّيْفِ (2)فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ (3)الَّذِي أَطْعَمَهُم مِّن جُوعٍ وَآمَنَهُم مِّنْ خَوْفٍ (4)

ترجمہ:

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

چونکہ قریش کے لوگ عادی ہیں۔(۱) یعنی: وہ سردی اور گرمی کے موسموں میں (یمن اور شام کے) سفر کے عادی ہیں۔(۲) اس لئے انہیں چاہئے کہ اس گھر کے رب کی عبادت کریں۔(۳) جس نے انہیں بھوک کی حالت میں کھانے کو دیا، اور بدامنی سے انہیں محفوظ رکھا۔(۴)

تفسیر:

اس سورت کا پس منظر یہ ہے کہ جاہلیت کے زمانہ میں (یعنی حضورﷺ کی تشریف آوری سے پہلے) عرب میں قتل وغارت گری کا بازار گرم تھا۔ کوئی آزادانہ امن کے ساتھ سفر نہیں کرسکتا تھا۔ کیوں کہ راستے میں ڈاکو یا دشمن قبیلے لوٹ مار کے در پے رہتے تھے۔ لیکن قریش کا قبیلہ چونکہ بیت اللہ کے پاس رہتا تھا اور وہ بیت اللہ کی خدمت بھی کرتے تھے، اس لئے سارے عرب ان کی عزت کرتے تھے۔ اور جب وہ سفر کرتے تھے تو ان کو کوئی پریشان نہیں کرتا تھا، اسی وجہ سے قریش کے لوگوں کا یہ معمول تھا کہ وہ اپنی تجارت کی خاطر سردیوں میں یمن کا اور گرمیوں میں شام کا سفر کرتے تھے۔ اس تجارت سے ان کا روزگار وابستہ تھا۔ چونکہ مکہ مکرمہ میں نہ کھیت تھے اور نہ ہی باغات تھے۔ لیکن ان تجارتی سفروں کی وجہ سے وہ خوشحال زندگی بسر کرتے تھے۔

اللہ تعالی اس سورت میں انہیں یاد دلا رہے ہیں کہ ان کو سارے عرب میں جو عزت ہے، اور جس کی وجہ سے وہ سردی گرمی میں آزادی کے ساتھ سفر کرتے ہیں، یہ سب کچھ اس بیت اللہ کی برکت ہے کہ اس کے پڑوسی ہونے کی وجہ سے سب ان کا احترام کرتے ہیں۔ لہذا انہیں چاہئے کہ اس گھر کے مالک یعنی اللہ ہی کی عبادت کریں۔ اور بتوں کو پوجنا چھوڑ دیں۔ کیوں کہ اس گھر کی وجہ سے ان کو کھانے کیلئے مل رہا ہے، اور اسی وجہ سے انہیں امن وامان کی نعمت ملی ہوئی ہے۔

اس میں یہ سبق بھی دیا گیا ہے کہ جس آدمی کو کسی دینی خصوصیت کی وجہ سے دنیا میں کوئی نعمت میسر ہو، اسے دوسروں سے زیادہ اللہ تعالی کی عبادت اور اطاعت کرنی چاہئے۔

سورة الماعون

بسم الله الرحمن الرحيم

أريت الـذي يكذب بالدين (1)فـذلك الذي يدعّ اليتيم (2)ولا يـحـض عـلى طعام المسكين (3)فويل للمصلين (4)الذين هم عن صلاتهم ساهون (5)الذين هم يراؤون (6)ويمنعون الماعون (7)

ترجمہ:

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

کیا تم نے اس کو دیکھا جو جزا اور سزا کو جھٹلاتا ہے۔(۱) وہی تو ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔(۲) اور مسکین کو کھانا دینے کی ترغیب نہیں دیتا۔(۳) پھر بڑی خرابی ہے ان نماز پڑھنے والوں کے لئے (۴) جو اپنی نماز سے غفلت برتتے ہیں۔(۵) جو دکھاوا کرتے ہیں۔(۶) اور دوسروں کو معمولی چیز دینے سے بھی انکار کرتے ہیں۔(۷)

تفسیر:

اس سورت کا نام ماعون ہے کیوں کہ اس سورت کا اختتام اسی لفظ پر ہوا ہے۔لفظ ماعون کی وضاحت نیچے کی سطور میں کی جائے گی۔

اس سورت میں اللہ تعالی نے چھ باتوں کی مذمت فرمائی گئی ہے، ان میں سے بعض باتیں تو عام منکرینِ حق میں پائی جاتی تھیں۔جن کو اپنے کفر کا اقرار تھا اور بعض باتیں منافقین میں پائی جاتی تھیں، اس لئے مفسرین نے پہلی تین باتوں کو عام کفار سے متعلق قرار دیا ہے اور بعد کی تین باتوں کو منافقین سے متعلق مانا ہے۔

پہلی بات جس کی مذمت کی گئی ہے، وہ قیامت کا انکار ہے۔

مختلف مفسرین نے ولید بن مغیرہ یا ابوجہل یا ابوسفیان کے نام لئے ہیں کہ ان کے بارے میں یہ نازل ہوئی، لیکن حقیقت میں یہ کہ کفار مکہ عمومی طور پر قیامت کا انکار کرتے تھے۔اس لئے تمام ہی لوگ اس آیت کے مخاطب ہیں۔

دوسری برائی جس کا ذکر ہے وہ یتیموں کو دھکا دینا ہے۔

ابوسفیان کے بارے میں منقول ہے کہ وہ ہر ہفتہ ایک اونٹ ذبح کرتا تھا لیکن ایک یتیم نے اس سے کچھ مانگا تو لاٹھی سے اس کی خبر لے لی۔یتیموں کے ساتھ ایک بڑا ظلم یہ تھا کہ ان کو میراث میں حق نہیں دیا جاتا تھا۔

تیسرے اس بات کی مذمت ہے کہ وہ بھوکوں کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتے ہیں۔

اور جب دوسروں کو ترغیب نہ سکیں تو خود کیا خاک کھلائیں گے۔اور پھر بہانا یہ بناتے ہیں کہ اللہ کو اگر ان کو کھلانا منظور ہوتا تو اللہ ان کو خود ہی کھلا دیتا۔

آ گے منافقین سے متعلق تین باتوں کا ذکر ہے۔

اگرچہ وہ لوگ نماز پڑھ لیتے ہیں لیکن نماز کی ادائیگی میں کوتاہی کرتے ہیں۔

کبھی پڑھی اور کبھی نہیں۔کبھی اتنی تاخیر کی کہ وقت ہی گزر گیا۔اور پڑھی بھی تو بے دلی کے ساتھ پڑھی اور ارکان بھی صحیح طریقہ سے ادا نہیں کئے۔

ریا اور دکھاوا، کہ نماز یا جو بھی اچھا کام کیا وہ ریا کاری اور دکھاوے کیلئے کیا۔

تیسری برائی ماعون کو روکنا ہے۔

ماعون سے کیا مراد ہے اس سلسلہ میں کئی آرا ہیں۔لیکن دو قول زیادہ مشہور ہیں: حضرت ابن عباسؓ اور حضرت ابن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ اس سے مراد عام استعمال کی چیزیں ہیں۔جیسے آگ ، پانی، برتن لوٹا،گلاس وغیرہ۔اور یہی زیادہ مشہور قول ہے۔

دوسرے قول کے مطابق اس سے مراد زکاۃ ہے اور یہ قول حضرت علیؓ کی طرف منسوب ہے۔

اللہ تعالی کی یہ ہدایات مسلمانوں کو متوجہ کرتی ہیں۔قیامت کا انکار تو ایک مومن نہیں کرتا لیکن باقی پانچ چیزوں میں مسلمان بھی کوتاہی کر سکتے ہیں اسلئے مسلمانوں کو ان کاموں سے مکمل پرہیز کرنا لازم ہے تا کہ وہ ان کفریہ اور منافقانہ عادات سے پاک اور صاف رہ کر زندگی گزاریں۔

سورة الكوثر

بسم الله الرحمن الرحيم

اِنا أعطيناك الكوثر (1)فصلِ لِربكِ وانحر (2)اِن شانِئك هو الأبتر (3)

ترجمہ:

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

(اے پیغمبر!) یقین جانو ہم نے آپ کو کوثر عطا کر دی ہے(۱) لہذا آپ اپنے پروردگار (کی خوشنودی) کے لئے نماز پڑھو اور قربانی کرو(۲) یقین جانو تمہارا دشمن ہی وہ ہے جس کی جڑ کٹی ہوئی ہے(۳)

تفسیر:

(اے پیغمبر!) یقین جانو ہم نے آپ کو کوثر عطا کر دی ہے(۱)

کوثر کے لفظی معنی ہیں بہت زیادہ بھلائی۔ اور کوثر جنت کے اس حوض کا نام بھی ہے جو حضور اقدس ﷺ کے تصرف میں دیا جائے گا، اور آپ کی امت کے لوگ اس سے سیراب ہوں گے۔ حدیث میں ہے کہ اس حوض پر رکھے ہوئے برتن اتنے زیادہ ہوں گے جتنے آسمان کے ستارے۔ یہاں یہ لفظ اگر بہت زیادہ بھلائی کے معنی میں لیا جائے تو اس بھلائی میں حوض کوثر بھی داخل ہے۔

لہٰذا آپ اپنے پروردگار (کی خوشنودی) کے لئے نماز پڑھو اور قربانی کرو(۲)

اس میں دو حکم دئے گئے ہیں: ایک نماز کی ادائیگی کا اور دوسرا قربانی کا۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے اس حقیقت کی طرف اشارہ کیا ہے کہ دشمن سے نجات پانے کیلئے اور اس کے منصوبوں کو ناکام بنانے کیلئے اور ان پر غلبہ حاصل کرنے کے لئے غیبی نسخہ نماز اور قربانی کا اہتمام ہے۔

یقین جانو تمہارا دشمن ہی وہ ہے جس کی جڑ کٹی ہوئی ہے(۳)

قرآن کریم میں اصل لفظ ''ابتر'' ہے اس کے لفظی معنی ہیں: جس کی جڑ کٹی ہوئی ہو اور عرب کے لوگ اس شخص کو ابتر کہتے تھے جس کی نسل آگے نہ چل سکے، یعنی جس کی کوئی نرینہ اولاد نہ ہو۔ جب حضور اقدس ﷺ کے صاحبزادے کا انتقال ہوا تو آپ کے دشمنوں نے جن میں عاص بن وائل پیش پیش تھا، آپ کو یہ طعنہ دیا کہ معاذ اللہ ! آپ ابتر ہیں، اور آپ کی نسل نہیں چلے گی۔ اس کے جواب میں اس آیت میں واضح کیا گیا ہے کہ آپ کو اللہ تعالیٰ نے کوثر عطا فرمائی ہے، آپ کے مبارک ذکر اور آپ کے دین کو آگے چلانے والے بے شمار ہوں گے۔ ابتر تو آپ کا دشمن ہے جس کا مرنے کے بعد نام ونشان بھی نہیں رہے گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ آنحضرت ﷺ کا تذکرہ اور آپ کی سیرت طیبہ تو الحمد للہ زندہ جاوید ہے، اور طعنے دینے والوں کو کوئی جانتا بھی نہیں، اور اگر کوئی ان کا ذکر کرتا بھی ہے تو برائی کے ساتھ کرتا ہے۔

....

سورة الكافرون

بسم الله الرحمن الرحيم

قل يا أيها الكافِرون (1)لا أعبد ما تعبدون (2)ولا أنتم عابِدون ما أعبد (3)ولا أنا عابِد ما عبدتم (4)ولا أنتم عابِدون ما أعبد (5)لكم دِينكم ولِي دِينِ (6)

ترجمہ:

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

آپ کہہ دو کہ اے حق کا انکار کرنے والو(۱) میں ان چیزوں کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم عبادت کرتے ہو(۲) اور تم اس کی عبادت نہیں کرتے جس کی میں عبادت کرتا ہوں(۳) اور نہ میں (آئندہ) اس کی عبادت کرنے والا ہوں جس کی عبادت تم کرتے ہو(۴) اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی عبادت میں کرتا ہوں(۵) تمہارے لئے تمہارا دین ہے اور میرے لئے میرا دین(۶)

تفسیر:

یہ سورت اس وقت نازل ہوئی تھی جب مکہ مکرمہ کے کچھ سرداروں نے جن میں ولید بن مغیرہ، عاص بن وائل وغیرہ شامل تھے حضور اقدس ﷺ سے صلح کی یہ تجویز پیش کی کہ ایک سال آپ ہمارے معبودوں کی عبادت کرلیا کریں تو دوسرے سال ہم آپ کے معبودوں کی عبادت کرلیں گے۔ کچھ اور لوگوں نے اسی قسم کی کچھ اور تجویزیں بھی پیش کیں، جن کا خلاصہ یہی تھا کہ آں حضرت ﷺ کسی نہ کسی طرح ان منکرینِ حق کے طریقے پر عبادت کے لئے آمادہ ہوجائیں، تو آپس میں صلح ہوسکتی ہے۔

اس سورت میں دوٹوک الفاظ میں واضح فرمادیا کہ کفر اور ایمان کے درمیان اس قسم کی کوئی مصالحت قابل قبول نہیں ہے جس سے حق اور باطل کا امتیاز ختم ہوجائے اور دین برحق میں کفر یا شرک کی ملاوٹ کردی جائے۔ ہاں !اگر تم حق کو قبول نہیں کرتے تو تم اپنے دین پر عمل کرو جس کے نتائج تم خود بھگتو گے، اور میں اپنے دین پر عمل کروں گا اور اس کے نتائج کا میں ہی ذمہ دار ہوں۔

اس سے معلوم ہوا کہ کوئی ایسی مصالحت جائز نہیں ہے جس میں دوسروں کے دین کے شعائر کو اختیار کرنا پڑے۔ البتہ اپنے دین پر قائم رہتے ہوئے امن کا معاہدہ ہوسکتا ہے، جیسا کہ سورہ انفال (۸:۶۱) میں فرمایا ہے۔

اس سورت میں ایک طرف اگر یہ تعلیم ملتی ہے کہ مسلمان دوسروں کے مذہبی معاملات میں خوامخواہ دخل اندازی نہ

کریں،تو دوسری طرف یہ تعلیم بھی دی جارہی ہے کہ رواداری کا مطلب یہ نہیں ہے کہ مسلمان اپنی شناخت کھودیں اور دوسروں کے رنگ میں رنگ جائیں،اپنے دین اور اپنی دینی شناخت پر قائم رہتے ہوئے دوسرے اہل مذاہب کے معاملے میں چھیڑ خانی سے بچنا اصل رواداری ہے۔

....

سورة النصر

بسم الله الرحمن الرحيم

اِذا جاء نصر اللہِ والفتح (1)ورأیت الناس یدخلون فِی دِینِ اللہِ أفواجا (2)فسبح بِحمدِ ربِك واستغفِرہ اِنه کان توابا (3)

ترجمہ:

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان،نہایت رحم والا ہے۔

جب اللہ کی مدد اور فتح آجائے (۱) اور تم لوگوں کو دیکھ لو کہ وہ فوج درفوج اللہ کے دین میں داخل ہورہے ہیں (۲) تو اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کرو اور اس سے مغفرت مانگو،یقین جانو وہ بہت معاف کرنے والا ہے (۳)

تفسیر:

جب اللہ کی مدد اور فتح آجائے (۱)

اس سے مراد فتح مکہ ہے،یعنی جب مکہ آپ کے ہاتھوں فتح ہوجائے،زیادہ تر مفسرین کے مطابق یہ سورت فتح مکہ سے کچھ پہلے نازل ہوئی تھی،اس میں ایک طرف تو یہ خوشخبری دی گئی ہے کہ مکہ مکرمہ فتح ہوجائے گا اور اس کے بعد عرب کے لوگ جوق در جوق دین اسلام میں داخل ہوں گے،چنانچہ واقعہ بھی یہی ہوا۔اور دوسری طرف چونکہ اسلام پھیل جانے سے حضورﷺ کے دنیامیں تشریف لانے کا مقصد بھی حاصل ہوجائے گا،اس لئے آپﷺ کو دنیا سے رخصت ہونے کی تیاری کیلئے حمد،تسبیح،اور استغفار کا حکم دیا گیا ہے۔

جب یہ سورت نازل ہوئی تو اس میں دی ہوئی خوشخبری کی وجہ سے بہت سے صحابہ خوش ہوئے،لیکن آپﷺ کے چچا حضرت عباس اس سورت کوسن کر رونے لگے،اور وجہ یہ بتائی کہ اس سورت سے معلوم ہوتا ہے کہ آپﷺ کے دنیا سے جانے کا وقت

قریب آ رہا ہے۔

تو اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کرو اور اس سے مغفرت مانگو، یقین جانو وہ بہت معاف کرنے والا ہے(۳)

اگر چہ آنحضرت ﷺ ہر طرح کے گناہوں سے بالکل پاک اور معصوم تھے اور اگر آپ کی شان کے لحاظ سے کوئی بھول چوک ہوئی بھی تو سورہ فتح میں اس کے معاف کردینے کا اللہ نے اعلان کردیا ہے۔اس کے باوجود آپ ﷺ کو استغفار کی تلقین امت کو یہ بتانے کیلئے کی جارہی ہے کہ جب آنحضرت ﷺ سے استغفار کیلئے کہا جارہا ہے تو دوسرے مسلمانوں کو اور زیادہ اہتمام کے ساتھ استغفار کرنا چاہئے۔

....

سورة المسد

بسم الله الرحمن الرحيم

تبت يدا أبِي لهب وتب (1)ما أغنى عنه ماله وما كسب (2)سيصلى نارا ذات لهب (3)وامرأته حمالة الحطبِ (4)فِي جِيدِها حبل مِن مسد (5)

ترجمہ:

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان،نہایت رحم والا ہے۔

ابولہب کے دونوں ہاتھ برباد ہوں اور وہ خود برباد ہو چکا ہے(۱) اس کی دولت اور کمائی اس کے کچھ کام نہیں آئی(۲) وہ بھڑکتے شعلوں والی آگ میں داخل ہوگا(۳) اور اس کی بیوی بھی،لکڑیاں ڈھونے والی(۴) اس کی گردن میں بٹی ہوئی رسی ہوگی(۵)

تفسیر:

ابولہب کے دونوں ہاتھ برباد ہوں اور وہ خود برباد ہو چکا ہے(۱)

ابولہب حضور ﷺ کا ایک چچا تھا، جو نبوت کے بعد آپ کا بہت بڑا دشمن بن گیا تھا۔اور طرح طرح سے آپ ﷺ کو تکلیف دیتا تھا۔جب آپ ﷺ نے پہلی بار لوگوں کو صفا پہاڑ پر بلا کر اسلام کی دعوت دی تو ابولہب نے یہ جملہ کہا تھا" تبـــا لك،أ لهـــذا

جمعتنا" یعنی: تمہاری بربادی ہو، کیا اسی کام کیلئے تم نے ہمیں جمع کیا تھا۔اس کے جواب میں یہ سورت نازل ہوئی، اور ابولہب کو بد دعا دی گئی، بربادی آپ ﷺ کی نہیں، بلکہ ہاتھ ابولہب کے برباد ہوں۔عربی محاورہ میں ہاتھوں کی بربادی کا مطلب انسان کی بربادی ہوتا ہے۔ پھر فرمایا: وہ برباد ہو ہی گیا، یعنی: اس کی بربادی یقینی ہے۔ چنانچہ جنگ بدر کے سات دن بعد اسے طاعون جیسی بیماری ہوئی، جسے عدسہ کہتے ہیں، عرب چھوت چھات کے قائل تھے، اس لئے لوگ اس سے دور رہے۔ چنانچہ وہ اسی حال میں مرگیا اور اس کی لاش میں بدبو پیدا ہوئی، یہاں تک کہ لوگوں نے کسی لکڑی کے سہارے اسے ایک گڑھے میں دفن کر دیا۔

اسی لئے اللہ تعالی نے فرمایا کہ اس کا مال اور کمائی اس کے کچھ کام نہیں آئی۔ یہ تو دنیا کا حال ہے اور آخرت میں اس کا کیا انجام ہوگا، اس کے بارے میں اللہ کا فرمان ہے۔

وہ بھڑکتے شعلوں والی آگ میں داخل ہوگا (۳)

یعنی آخرت میں اس کی سزا بہت سخت ہوگی، اور بھڑکتے ہوئے شعلوں کی آگ میں اس کو ڈالا جائے گا۔

اور اس کی بیوی بھی، لکڑیاں ڈھونے والی (۴)

ابولہب کے ساتھ اس کی بیوی ام جمیل بھی جہنم میں داخل ہوگی کیوں کہ حضور ﷺ کو ستانے میں وہ اپنے شوہر کے ساتھ برابر شریک تھی۔ بعض روایتوں میں ہے کہ وہ رات کے وقت آپ ﷺ کے راستے میں کانٹے دار لکڑیاں بچھا دیا کرتی تھی اور طرح طرح ستایا کرتی تھی۔

بعض مفسرین نے فرمایا ہے کہ وہ اتنی کنجوس تھی کہ سردار کی بیوی ہونے کے باوجود چولہا جلانے کیلئے لکڑیاں جنگل سے خود لاتی تھی۔

بعض مفسرین کے مطابق اس کا مطلب یہ ہے کہ ام جمیل کو جب جہنم میں ڈالا جائے گا تو وہ جہنم میں لکڑیوں کا گٹھر لے کر داخل ہوگی، یعنی اپنے عذاب کا سامان بھی ساتھ میں لے جائے گی۔

اس کی گردن میں بٹی ہوئی رسی ہوگی (۵)

پہلی تفسیر کے مطابق جب یہ عورت جنگل سے لکڑیاں لاتی تھی تو ان کو رسی سے باندھ کر رسی اپنے گلے میں ڈال دیتی تھی۔

دوسری تفسیر کے مطابق جب وہ جہنم میں جائے گی تو اس کے گلے میں ایک طوق بندھا ہوا ہوگا۔

ایک تفسیر کے مطابق اس کا مطلب یہ ہے کہ دنیا میں اس کے پاس ایک قیمتی ہار تھا، وہ کہتی تھی کہ اس ہار کو بیچ کر اس کی آمدنی اسلام کی مخالفت میں صرف کروں گی۔ اس کی سزا کے طور پر اللہ آگ کی ایک رسی اس کے گلے میں ڈال دیں گے۔

....

سورة الاخلاص

بسم الله الرحمن الرحيم

قل هو الله أحد (1)الله الصمد (2)لم يلد ولم يولد (3)ولم يكن له كفوا أحد (4)

ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

کہہ دو کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے (۱) اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اس کے محتاج ہے، وہ کسی کا محتاج نہیں (۲) نہ اس کی اولاد ہے، نہ وہ کسی کی اولاد ہے (۳) اس کے جوڑ کا کوئی بھی نہیں (۴)

تفسیر:

☆ کہہ دو کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے (۱)

بعض منکرینِ حق نے حضورﷺ سے پوچھا تھا کہ آپ جس خدا کی عبادت کرتے ہیں، وہ کیسا ہے؟ اس کا حسب نسب بیان کر کے اس کا تعارف کرائیے۔ اس کے جواب میں یہ سورت نازل ہوئی کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے کہ اس کے نہ اجزا ہیں، نہ حصے ہیں۔ اور نہ اس کی صفات کسی اور میں پائی جاتی ہیں۔ وہ اپنی ذات اور صفات میں ایک ہے۔

☆ اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اس کے محتاج ہے، وہ کسی کا محتاج نہیں (۲)

یہ قرآن پاک کے لفظ الصمد کا ترجمہ ہے۔ اس لفظ کا مفہوم بھی اردو کے کسی ایک لفظ سے ادا نہیں ہوسکتا، عربی میں صمد اس کو کہتے ہیں جس سے سب لوگ اپنی مشکلات میں مدد لینے کے لئے رجوع کریں، اور سب اس کے محتاج ہوں، اور وہ کسی کا بھی محتاج نہ ہو۔

☆ نہ اس کی اولاد ہے، نہ وہ کسی کی اولاد ہے (۳)

یہ ان لوگوں کی تردید ہے جو فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں کہتے ہیں، یا حضرت عیسی اور حضرت عزیز علیہما السلام کو اللہ کا بیٹا قرار دیتے ہیں۔

☆اس کے جوڑ کا کوئی بھی نہیں (۴)

یعنی: کوئی نہیں جو کسی معاملے میں اس کی برابری اور ہم سری کر سکے۔

اس سورت میں ان چار مختصر آیتوں میں اللہ تعالی کی توحید کو انتہائی جامع انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ پہلی آیت میں ان لوگوں کی تردید کی گئی ہے جو ایک سے زیادہ خداؤں کے قائل ہیں۔

دوسری آیت میں ان لوگوں کی تردید کی گئی ہے جو اللہ کو ماننے کے باوجود کسی اور کو اپنا مشکل کشا اور حاجت روا قرار دیتے ہیں۔

تیسری آیت میں ان لوگوں کی تردید ہے جو اللہ تعالی کی اولاد مانتے ہیں۔

چوتھی آیت میں ان لوگوں کا رد ہے جو اللہ کی کسی بھی صفت میں کسی اور کی برابری کے قائل ہیں۔

اس طرح اس سورت نے شرک کی ساری صورتوں کو باطل قرار دے کر خالص توحید ثابت کی۔ اسی لئے اس سورت کو سورۃ الاخلاص کہا جاتا ہے۔

....

سورة الفلق

بسم الله الرحمن الرحيم

قل أعوذ بِربِ الفلقِ (1) مِن شرِ ما خلق (2) ومِن شرِ غاسِقٍ اِذا وقب (3) ومِن شرِ النفاثاتِ فِی العقدِ (4) ومِن شرِ حاسِدٍ اِذا حسد (5)

ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

کہہ دو میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں (۱) ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی (۲) اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ پھیل جائے (۳) اور ان جانوں کے شر سے جو گرہوں میں پھونک مارتی ہیں (۴) اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے (۵)

تفسیر:

قرآن کریم کی یہ دوآخری سورتیں معوذتین کہلاتی ہیں، یہ دونوں سورتیں اس وقت نازل ہوئیں جب کچھ یہودیوں نے حضور اکرم ﷺ پر جادو کرنے کی کوشش کی تھی۔ اوراس کے کچھ اثرات آپ پر ظاہر بھی ہوئے تھے۔ ان سورتوں میں آپ ﷺ کو جادو ٹونے سے حفاظت کیلئے ان سورتوں کو پڑھنے کی تلقین کی گئی۔ کئی احادیث سے ثابت ہے کہ ان سورتوں کی تلاوت اوران سے دم کرنا جادو کے اثرات دور کرنے کیلئے بہترین عمل ہے۔ اور حضور ﷺ ہر روز سونے سے پہلے ان سورتوں کی تلاوت کر کے اپنے مبارک ہاتھوں پر دم کرتے اور پھران کو پورے جسم پر پھیر لیتے تھے۔

☆ اوراندھیری رات کے شر سے جب وہ پھیل جائے (۳)

اندھیری رات کے شر سے خاص طور پر اس لئے پناہ مانگی گئی ہے کہ عام طور پر جادوگروں کی کاروائیاں رات کے اندھیروں میں ہوا کرتی ہے۔

☆اوران جانوں کے شر سے جو گرہوں میں پھونک مارتی ہیں (۴)

جانوں کے لفظ میں مرداور عورتیں دونوں داخل ہیں، جادوگر مرد ہوں یا عورتیں، دھاگے کے تعویذ گنڈے بنا کر اس میں گرہیں لگاتے جاتے ہیں اوران پر پڑھ کر کچھ پھونکتے رہتے ہیں، ان کے شر سے پناہ مانگی گئی ہے۔

....

سورة الناس

بسم الله الرحمن الرحيم

قل أعوذ برِبِ الناسِ (1) ملكِ الناسِ (2) اِلهِ الناسِ (3) مِن شرِ الوسواسِ الخناسِ (4)الذِى يوسوِس فِى صدورِ الناسِ (5)مِن الجِنةِ والناسِ (6)

ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو بڑامہربان، نہایت رحم والا ہے۔

کہہ دو میں پناہ مانگتا ہوں سب لوگوں کے پروردگار کی (۱) سب لوگوں کے بادشاہ کی (۲) سب لوگوں کے معبود کی (۳) اس وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے جو پیچھے چھپ جاتا ہے (۴) جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے (۵) چاہے وہ

جنات میں سے ہوں یا انسانوں میں سے (۶)

تفسیر:

☆اس وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے جو پیچھے چھپ جاتا ہے (۶)۔

اس سے مراد شیطان ہے۔ایک مستند حدیث میں حضورﷺ کا ارشاد ہے جو بھی بچہ پیدا ہوتا ہے، اس کے دل پر وسوسہ ڈالنے والا (شیطان) مسلط ہو جاتا ہے، جب وہ ہوش میں آ کر اللہ کا ذکر کرتا ہے تو یہ وسوسہ ڈالنے والا شیطان پیچھے چھپ جاتا ہے، اور جب وہ غافل ہوتا ہے تو دوبارہ آ کر وسوسہ ڈالتا ہے۔(روح المعانی)

☆جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے (۵) چاہے وہ جنات میں سے ہوں یا انسانوں میں سے (۶)

قرآن کریم کی سورہ انعام (۱۱۲) میں بتایا گیا ہے کہ شیطان جنات میں سے ہوتے ہیں اور انسانوں میں سے بھی ہوتے ہیں۔البتہ شیطان جو جنات میں سے ہیں وہ نظر نہیں آتے ہیں اور دلوں میں وسوسہ ڈالتے ہیں۔

لیکن انسانوں میں جو شیطان ہیں وہ نظر آتے ہیں اور ان کی باتیں ایسی ہوتی ہیں کہ ان کی باتیں سن کر انسانوں کے دلوں میں طرح طرح کے برے خیالات اور وسوسے آ جاتے ہیں۔اس لئے آیت کریمہ میں دونوں قسم کے وسوسے ڈالنے والوں کے شر سے پناہ مانگی گئی ہے۔

....

Sample Question Paper

B.A 1st Semester Examination

Course code: AR- 101

Course title : Arabic text & Grammar

Maximum Marks: 80 Time: 3 Hours

Note: In section A Attempt all questions. Each carrying 1 Mark. In section- B Attempt all questions. All are compulsory choice is internal. All questions carry equal marks.

section-A (1 x10=10 Marks)

Attempt all questions. Each carrying 1 Mark

Objective type questions **معروضی سوالات**

(1) اسم اشارہ قریب کون سا ہے: (الف) هذا (ب) ذلك (ج) تلك

(2) ''مفتاح" کے معنی ہیں: (الف) دروازہ (ب) تالا (ج) چابی

(3)................. لبن۔ (الف) ذلک (ب) ہذہ (ج) تلک

(4) ذہب حامد .... الجامع۔ (الف) علی (ب) الی (ج) فی

(5) الطالب ...... الفصل۔ (الف) من (ب) علی (ج) فی

(6) ''أخت " کی جمع: (الف) أخوات (ب) اخوۃ (ج) اخوان

(7) ''أخ " کی جمع: (الف) اخوۃ (ب) أخوات (ج) أخون

(8) سورہ کوثر میں کتنی آیات ہیں: (الف) 4 (ب) 2 (ج) 3

(9) ہاتھی والوں اور ابرہہ کا واقعہ کس سورت میں ہے:

(الف) سورۃ الماعون (ب) سورۃ الفیل (ج) سورۃ قریش

(10) ''بِرکۃ " کا مطلب: (الف) چشمہ (ب) کنواں (ج) تالاب

Section-B (14x5= 70 Marks)

Attempt all questions. All are compulsory choice is internal. All questions carry equal marks.

Unit-I (7x2=14 Marks)

سوال نمبر(۱) مندرجہ ذیل سے کوئی دو پارٹ کا جواب دیں:

(الف) حروفِ شمسیہ اور حروف قمریہ تحریر کریں۔

(ب) ترجمہ کریں: (1)الحجر ثقيل والورق خفيف.

(2)الحمار صغير والحصان كبير. (3)الكرسي مكسور .

(4)المنديل وسخ. (5)الماء مارد.

(6)القمر جميل. (7)البيت قريب والمسجد بعيد.

(ج) خالی جگہیں مکمل کر کے ترجمہ کریں: (1).............البيت مغلق.

(2)أين ....السيارة. (3)باب ....مفتوح.

(4).............الطبيب بعيد. (5)القرآن كتاب ....

(6)خديجة ....حامد. (7)أنا ....المدرس.

Unit-II (7x2=14 Marks)

سوال نمبر(۲)مندرجہ ذیل سے کوئی دو پارٹ کا جواب دیں:

(الف) تین(۳) سے دس(۱۰) تک اعداد تحریر کریں اور صدیق کو معدود بنائیں۔

(ب) جملوں کو درست کریں:

1: حقيبة من هذا؟ 2: الغرفة مفتوح.

3: هذا سيارة الطبيب. 4: هذه مفتاح السيارة.

5: أين السيارة؟ هو في الشارع.

(ج)مندرجہ ذیل الفاظ کی جمع اور معانی لکھیں:

ضعيف .أم .ضعيف .أب .عالم .قوي .طفل

Unit-III (7x2=14 Marks)

سوال نمبر(۳) مندرجہ ذیل سے کوئی دو پارٹ کا جواب دیں:

(الف) ترجمہ کریں:وأن ابراهيم يعرِف أن الأصنام حِجارة .وأن يعرف أن الأصنام لا تتكلم ولا تسمع . وكان يعرف أن الأصنام لا تضر ولا تنفع .وكان يرى أن الذباب يجلس على الأصنامِ فلا تدفع .وكان يرى الفأر يأكل طعام الأصنامِ فلا تمنع..

(ب) ابراہیم اور اسماعیل (علیہما السلام) خانہ کعبہ کی تعمیر کرتے ہوئے کون سے دعا پڑھ رہے تھے؟ تحریر کر کے ترجمہ کریں۔

(ج) بادشاہ کے سامنے دعوت دیتے ہوئے ابراہیم علیہ السلام اور بادشاہ کے مابین کیا گفتگو ہوئی اس کا خلاصہ تحریر کریں۔

Unit-IV (7x2=14 Marks)

سوال نمبر(۴) مندرجہ ذیل سے کوئی دو پارٹ کا جواب دیں:

(الف) حروف الھجاء، حروف صحیحہ، حروف علت کی وضاحت کریں۔

(ب) معرفہ اور نکرہ کی تعریفات کرنے کے بعد معرفہ کی قسمیں مثالوں کے ساتھ تحریر کریں۔

(ج) فتح سے فعل ماضی کی گردان کریں۔

Unit-V (7x2=14 Marks)

سوال نمبر(۵) مندرجہ ذیل سے کوئی دو پارٹ کا جواب دیں:

(الف) سورۂ فیل میں مذکور واقعہ کا خلاصہ تحریر کریں۔

(ب) سورۂ ماعون میں کس قسم کے کردار کا حامل لوگوں کی مذمت اور نکیر کی گئی ہے؟ وضاحت کریں۔

(ج) سورۃ الفاتحہ کا مکمل ترجمہ تحریر کریں، اور بیان کریں کہ انعام یافتہ لوگ، مغضوب علیہم، اور ضالین سے کون اور کن صفات کے لوگ مراد ہیں؟۔

....

Directorate of Distance Education

UNIVERSITY OF JAMMU

SELF INSTRUCTIONAL MATERIAL

B.A Part -1st Subject: ARABIC

Course Title: Arabic Text & Grammar Course NO: AR-101

Course coordinator:

Dr. Rajber Singh Sodhi

Editor/compiler:

Dr. Anayetullah Wani Nadwi

All copyright privileges of the material vested with the Directorate of Distance Education, University of Jammu, Jammu-180006